روحانیت رویے
اور
ہومیوپیتھک سائنس
1
ڈاکٹر گلزار احمد
042-7586862-7572510: فون
E-mail: mastermind562@hotmail.com

Marfat.com

ہومیو پیتھک سائنس ہی کائنات کے تمام تعمیری اور تخریبی عوامل کو کنٹرول کئے ہوئے ہے

روحانیت' روّیے

اور

ہومیو پیتھک سائنس

1

ڈاکٹر گلزار احمد

ماسٹر مائنڈ پبلی کیشنز۔شاہد کالونی مسلم ٹاؤن موڑ لاہور

فون: 042-7586862-7572510

E-mail: mastermind562@hotmail.com

Marfat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: روحانیت، رویے اور ہومیو پیتھک سائنس

مصنف: ڈاکٹر گلزار احمد

اشاعت بار اول: 2000

کمپوزنگ: افتخار حسین

قیمت: -/135 روپے

پبلشرز: ماسٹر مائنڈ پبلی کیشنز

پرنٹرز: شاہکار پرنٹرز، G-16 شمع پلازہ لاہور
0303-6408526

انچارج رابطہ حضرات: امداداللہ

انچارج رابطہ خواتین: ڈاکٹر طاہرہ

Marfat.com

انتساب

سورۃ نساء کی آیت 69 کے نام

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

ایک آدمی نے دوسرے آدمی سے پوچھا کہ پیش لفظ کیوں لکھا جاتا ہے دوسرے نے جواب دیا۔ ''ایک تو لکھنے میں مزہ آتا ہے۔ دوسرا اس سے آدمی مشہور ہو جاتا ہے اور تیسرا یہ زبردستی لکھوایا جاتا ہے''۔

میں پیش لفظ اس لئے لکھ رہا ہوں یا اس لئے مجھ سے لکھوایا جا رہا ہے کہ ڈاکٹر صاحب نے پبلشنگ کی ساری ذمہ داری مجھ پر ڈال دی ہے۔ ہماری دوستی بہت پرانی ہے۔ جوانی میں آوارگی کا دور ہم نے باغ جناح' مال روڈ اور لکشمی چوک گھومتے گزارا۔ 13 سال پہلے ہم ایک دوسرے سے جدا ہوئے اور 13 سال ایک دوسرے کو ڈھونڈتے رہے۔ چند ماہ قبل قدرت نے ہمیں دوبارہ ملایا۔

جوانی کے زمانے میں بھی ڈاکٹر صاحب بہت آگے کی بات کہہ جاتے تھے۔ کتاب کا مسودہ انہوں نے مجھے پڑھنے کو دیا اور تنقید کا بھی پورا اختیار دیا۔ اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ ڈاکٹر صاحب کیا ہیں تو میں یہی کہوں گا کہ ان کا رجحان علم لدنی کی طرف ہے۔ وہ بڑی دور کی کوڑی لاتے ہیں۔ میں نے مسودے میں سے بہت کچھ نکال دیا کہ ایک عام قاری کا Calibre اتنا نہیں کہ وہ ڈاکٹر صاحب کی بات سمجھ سکے۔ جو بات ایک عام آدمی سمجھ نہیں سکتا اسے بیان کرنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ کانٹ چھانٹ کے بعد جب مسودہ ڈاکٹر صاحب کو دکھایا تو انہوں نے کہا ''آپ نے کتاب میں سے مکھن نکال دیا ہے۔ لسی ہر ایک کو پیش کرتے رہیں' لیکن میں سمجھتا ہوں کہ یہ لسی بھی بڑی مزیدار ہوگی۔ یہ کتاب میری مرضی کی چھپ رہی ہے آئندہ جو کتابیں چھپیں گی وہ آپ کی مرضی کی چھپیں گی۔ آپ کے دماغ سوالوں سے بھر جائیں گے۔ ڈاکٹر صاحب آپ کے سوالوں کے ہی جواب دیا کریں گے اور کتابیں بنتی جائیں گی۔

نیاز

18-12-2002

لاہور

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ

جمانے کے ساتھ چلنے کے لئے پھیسن تو پورے کرنے ہی پڑتے ہیں۔ جس طرح نور یہاں کے لئے گانا گا لینا ایسے ہی تھا جیسے وٹہ پھینک دینا اسی طرح لکھنا میرے لئے کوئی مسئلہ نہیں۔ دیباچے کی رسم پوری کرنی ہی ہے میرا ایک دوست کہا کرتا تھا کہ لامہ کبال بھی ہماری طرح ذہین آدمی تھا۔ میں بھی اس کا دوست ہوں لہذا میں بھی ذہین آدمی ہوں۔ دیباچہ بھی لکھنا ہے اور دیباچے میں کچھ لکھنا بھی ہے حالانکہ جرورت کی مسوسگی نہیں ہو رہی۔ خوش فہمیوں کے سہارے وقت کو دھکا دیے لینا بھی بڑی بات ہگی آ۔ ایک جگہ چند دوست شعر و شاعری کر رہے تھے۔ ان میں ایک وہ بھی تھا جس کے والدین واہگہ بارڈر کراس کر کے آئے تھے کہنے لگا ''منّے بی ایک سعر سناؤں''

ساکی پلیا ریا تھا بھر بھر کے زام
منے کہن لگا تیں باہر زا کے پی

21 ویں صدی خوش خبریوں کی صدی ہے Optimism کی صدی ہے۔ اس صدی میں مذکورہ بالا شاعر والی کم مائیگی کے لئے کوئی گنجائش نہیں۔ ایک انتہائی حسین دور شروع ہونے والا ہے۔ اس نئے دور میں ریاستیں ختم ہو جائیں گی۔ ملازمت غلامی کا ہی دوسرا نام ہے۔ ملازمت کا نام و نشان نہیں رہے گا۔ ہر شخص اپنی ذات میں ہمہ جہت ہوگا۔ نہ کوئی غریب ہوگا اور نہ کوئی بے اولاد ہوگا۔ تیرے میرے والی بات ختم ہو جائے گی۔ اس زمین پر جنتی زندگی ہوگی اور اس دور کا دورانیہ بہت لمبا ہوگا۔ اسلام کے علاوہ کوئی دین نہیں رہ جائے گا۔ مروجہ اسلام بھی ختم ہو جائے گا جس میں لوگ زبان سے چوری کو گناہ سمجھتے ہیں اور اپنی فطرت سے مجبور ہو کر چوری کرتے ہیں۔ کوئی ضمیر کا چور نہیں رہے گا۔ اسلام کی اصل intepretation سامنے آئے گی۔ جس کو ہندو بھی قبول کرے گا اور یہودی بھی' بدھ بھی اور عیسائی بھی\ ہاتھ کی مزدوری ختم ہو جائے گی۔ روحانیت کا دور دورہ ہوگا۔ موجودہ ذرائع ابلاغ ختم ہو جائیں گے۔ لوگوں کے رویے مثبت ہوں گے اس لئے بارشیں وقت پر ہوں گی۔ زمین نئے سے نئے رزق کے ذرائع فراہم کرے گی۔ کرنسی ختم ہو جائے گی۔ ویزا سسٹم نہیں رہے گا۔ جس طرح اب موسم گرما لمبا ہو گیا ہے اسی طرح زمین کا موسم بہار پر آ جائے گا۔ نعمت اللہ ولی نے پیش گوئیاں کیں تو ساتھ کہا کہ ''میں علم سے نہیں بلکہ وجدان سے دیکھ رہا ہوں'' نعمت اللہ ولی کے برعکس میں وجدان سے نہیں بلکہ علم سے دیکھ رہا ہوں۔

Marfat.com

زہریلے جانور ختم ہو جائیں گے یہاں تک کہ مکھی اور مچھر بھی ناپید ہوں گے۔ کوئی آدمی بھی کام چھپ کر نہیں کرے گا اور اپنی ہر پریشانی کو لذت کے انداز میں لے گا۔ کوئی بچہ اپاہج پیدا نہیں ہو گا۔ ذاتی پراپرٹی کا تصور ختم ہو جائے گا۔ من ویدم و مسرت رسیدم۔

میں نے کتاب کا نام روحانیت' رویے اور ہومیو پیتھک سائنس رکھا ہے۔ یہ تینوں الفاظ ایک ہی مفہوم رکھتے ہیں۔ آپ جو سوچیں وہ ہو جائے سوچ عمل میں آتی ہے تو رویہ بن جاتی ہے اور رویہ کوئی بھی دو اشیاء یا انسانوں کے درمیان Inter Action کا نام ہے۔ دو چیزوں کے درمیان جو Inter Action ہوتا ہے وہ ہومیو پیتھک سائنس ہے کہ ہر چیز دوسری چیز کا علاج ہے۔

طب میں ایک لفظ سوئے مزاجی استعمال ہوتا ہے۔ اس کا مطلب ہوتا ہے اپنی ہی طبیعت میں Aggravation کر جانا۔ ''اے نبی! نہ کنجوسی کرو'' اور نہ ہاتھ اتنے کھول دو کہ پچھتاتے رہ جاؤ۔ تجاوز Aggravation ہی امراض کا باعث بنتا ہے اور معاشرتی مسائل کھڑے کرتا ہے۔ قدرت نے ہر انسان کو کوئی نہ کوئی ہنر پیدائشی دیا ہوتا ہے۔ ہم اُس کا استعمال غلط کرتے ہیں۔ ایک خوبصورت لڑکی کا حسن اُس کا ہنر ہے اگر اُس کا استعمال ٹھیک کرے تو کسی مضبوط گھر میں بیاہی جاتی ہے۔ اگر ہر ایک سے یاریاں لگاتی پھرے تو جس کے ساتھ یاری لگائی ہوگی وہ بھی Time Killer ہی ہوگا۔ کوئی بھی آدمی اُس کام میں فراڈ کر ہی نہیں سکتا جسے کرنے کی اُسے سمجھ ہی نہ ہو۔ ایک لڑکی کو پراٹھے پکانے کی ہی سمجھ نہ ہو تو وہ خاوند کے پراٹھے میں گھی زیادہ اور دیور کے پراٹھے میں گھی کم کیسے لگائے گی؟ کتابوں کے اس سلسلے کے بہت سارے مقاصد ہیں اور ہر مقصد ہی بہت بڑا مقصد ہے۔ ایک مقصد یہ بھی ہے کہ میں چاہتا ہوں کہ ہر آدمی اُس ہنر سے فائدہ اٹھائے جو اُسے فطرت کی طرف سے عطا ہوا ہے اور فائدہ مثبت انداز میں ہی اٹھایا جا سکتا ہے۔ ایک آدمی Optimist ہے۔ خود کو اور دوسروں کو خوش فہمیوں میں مبتلا کرنا شاید اُس پر ختم ہے۔ وہ دو نمبرا یجنٹی کرتا ہے اور پولیس کو ہر وقت مطلوب رہتا ہے۔ میں بہت بڑا Optimist ہوں لیکن دو نمبر کام نہیں کرتا۔ میرے پاس کوئی پریشان آدمی آئے تو میں اُسے ہوا کے گھوڑے پر بٹھا دیتا ہوں اور اس کے بدلے مجھے روٹی کپڑا ملتا رہتا ہے۔ میری کتابوں میں بھی آپ کو Optimism ہی ملے گا۔ میں نے کتابوں کے اس سلسلے کے ذریعے آپ لوگوں کو Optimism دے کر آپ لوگوں کو خریدنا ہے۔ آپ کے پاس جو فطری ہنر ہے اُس کا مثبت استعمال کریں۔

ڈاکٹر گلزار احمد

17-12-2002 لاہور

Marfat.com

آشا پارے

بات ایسی ہو جس کو ہر ذہن قبول کرے۔ کوئی بھی ناراض نہ ہو بہت مشکل کام ہے۔ میں چھ ارب انسانوں سے مخاطب ہوں اس لئے بہت ذمہ داری کا کام ہے۔ میں مقدور بھر کوشش کروں گا کہ کسی کی دل آزاری نہ ہو۔ اگر کسی کو میری کسی بات سے دکھ پہنچے تو اس دکھ کو پیٹھ پیچھے ڈالنے کا ایک طریقہ بتاتا ہوں۔ میں ایک رشتہ دار خاتون کے پھوہڑ پن سے بہت الرجک تھا۔ ایک آدمی۔ نے مجھے کہا کہ ایسا شخص خاندان کی رونق ہوتا ہے۔ اگر کسی کو میری کسی بات سے دکھ پہنچے تو رونق سمجھ کر برداشت کرلے۔

☆☆☆☆

خودنمائی کے لئے پنجابی زبان کا ایک جملہ ہے کلغی نکالنا۔ اس کائنات کی ہر شے کلغی نکالنے کے چکر میں رہتی ہے۔ یہی شاید اس کائنات کا بنیادی منشور ہے۔ میں نے یہ کتاب لکھنی شروع کی ہے تو ظاہر ہے میں بھی کلغی نکالنے کے چکر میں ہی ہوں۔ سقراط نے کہا تھا۔ ''میں لوگوں سے اس لئے بہتر ہوں کہ میں یہ تو جانتا ہوں کہ میں کچھ نہیں جانتا۔ لوگ تو اتنا بھی نہیں جانتے کہ وہ کچھ نہیں جانتے۔ سقراط کو زہر کا پیالہ اس لئے پینا پڑا تھا کہ اس کا انداز بیاں زہریلا تھا۔ بہت چبھتا ہوا Interogative انداز تھا۔ میرا زہر پینے کا کوئی ارادہ نہیں۔ میں کانٹا بن کر خودنمائی کرنے کی بجائے پھول بن کر خودنمائی کرنا چاہتا ہوں۔ میری تحریر طبع زاد ہوگی۔ میں ادب کی اصناف سے واقف نہیں ہوں۔ لیکن اتنا جانتا ہوں کہ نثر پر میرے جتنی گرفت کسی بھی انسان کی نہیں۔ آپ ادیب ہیں یا ادیبوں کے قارئین، آپ کو میری اس بات پر غصہ اس لئے نہیں کھانا چاہئے کہ آپ مجھ سے زیادہ خوبصورت ہو سکتے ہیں زیادہ باوقار ہو سکتے ہیں۔ زیادہ دولت مند ہو سکتے ہیں۔ جس طرح ایک گورے رنگ کا آدمی یہ نہیں کہہ سکتا کہ جناب میں تو کالا آدمی ہوں اسی طرح میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ میں تو جی بس اینویں جیا لکھاری ہوں۔ میری بیگم صاحبہ جب بھی مجھ پر گرمی کھاتی ہیں تو کہتی ہیں۔ ''تسیں بے ساری زندگی گلاں دا کھٹیا ہی کھادہ اے''۔ وہ ٹھیک ہی کہتی ہیں کیونکہ میرے پاس کوئی اور گن ہے یا نہیں باتیں خوب بنا لیتا ہوں اور بات بنا لینے والے لوگ مجھے اچھے بھی لگتے ہیں جیسے کہ ایک آدمی کہنے لگا نماز روزے جوگی جان نہیں اور زکوٰۃ اور حج کے لئے پیسہ نہیں جب اذان ہوتی ہے کلمہ پڑھ لیتا ہوں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

اس کائنات کی ہر شے ہر وقت Deficient رہتی ہے۔ ہر انسان کسی نہ کسی شکل میں احساس کمتری کا شکار ہوتا ہے۔ احساس کمتری ہی انسان کا بنیادی مرض ہے۔ اس کتاب کے ذریعے میں جو مقاصد حاصل کرنا چاہتا ہوں ان میں ایک یہ بھی ہے کہ کوئی انسان کسی دوسرے انسان سے کم نہیں۔ اپنے آپ کو چھوٹا سمجھنے کی ضرورت نہیں۔ اگر میری تحریر مضبوط ہے تو ممکن ہے کہ آپ میں سے کسی کی ناک جیسی ناک چھ ارب انسانوں میں سے کسی کی نہ ہو۔

☆☆☆☆

کسی بھی قسم کے احساس کمتری کا علاج Sense of no possession ہے کہ Law of Relativity کے تحت ایک طرف آپ کا اپنا کچھ بھی نہیں اور دوسری طرف ساری کائنات آپ کی ہی ہے۔

☆☆☆☆

مرزا غالب آسان بات کو مشکل انداز میں بیان کرتا تھا۔ میں مشکل بات کو آسان الفاظ میں بیان کرتا ہوں۔ Sense of no possession والی بات بہت ثقیل ہے اس کی وضاحت آگے چل کر ہو جائے گی اس لئے پریشان ہونے کی ضرورت نہیں کہ سمجھ نہیں آئی۔
میں کمانڈ کا قائل نہیں ہوں برابری کا قائل ہوں۔ نہ خود کو کسی سے کم سمجھتا ہوں اور نہ کسی کو اپنے سے کم سمجھتا ہوں خواہ وہ میرا چھ سال کا بیٹا ہی کیوں نہ ہو۔

☆☆☆☆

میری تحریر کے وزنی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ جس طرح آپ میں سے کسی کو حسن بہت زیادہ ملا ہے کسی کو دولت بہت ملی ہے کسی کی اولاد بہت ذہین ہے اسی طرح میرے پاس Convergent Thinking اور Divergent Thinking کی صلاحیت کسی بھی انسان سے زیادہ ہے۔ Convergent Thinking کا مطلب ہوتا ہے مختلف حالات وواقعات کو جوڑ کر کوئی قانون اخذ کر لینا اور Divergent Thinking کا مطلب ہوتا ہے ایک قانون کو ہزاروں جگہ فٹ کر لینا۔

☆☆☆☆

میں ایک ہومیوپیتھک ڈاکٹر تھا لیکن پریکٹس اس لئے چھوڑ دی کہ اس طرح میں ہزاروں لاکھوں افراد کا علاج نہیں کر سکتا تھا۔ میں ایسا ڈاکٹر بننا چاہتا تھا کہ میری باتوں سے ہی لوگوں کو شفا

Marfat.com

ملے۔ سوشیوسائیکالوجی یا سائیکوسوشیالوجی پر میری گرفت بہت مضبوط ہے۔ آپ کے بہت سارے جسمانی امراض اور معاشرتی مسائل یہ کتاب پڑھ کر ختم ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆

لفظ تصوف کا مطلب ہوتا ہے بات ڈھکے چھپے انداز میں بیان کرنا۔ میں بہت ساری ایسی باتیں لکھ دوں گا جو ہر قاری کے کام کی نہیں ہوں گی جن کے کام کی ہوں گی وہ خط و کتابت کے ذریعے بھی مجھ سے رابطہ رکھ سکتے ہیں اور ملاقات کے لئے بھی میرے دروازے کھلے ہیں۔ ایسی باتوں کا تعلق Rationalism سے ہوتا ہے ایک Passionist کو ایسی باتوں سے دلچسپی نہیں ہوتی۔ اگر میں کہتا ہوں کہ Every thing is Possible in this universe تو سمجھنے والے سمجھ جائیں کہ وحدت الوجود اور وحدت الشہود ایک ہی شے ہیں۔ اس کائنات میں دوئی نہیں ہے۔ اس موضوع پر اپنی تشفی کے لئے وہ مجھ سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ اگر کوئی صاحب خواہش کریں کہ ان کا سوال کتاب میں شائع کیا جائے تو میں شائع کر دوں گا۔ یہ پیار کا کھیل ہے۔

☆☆☆☆

میرے ذہن میں بھی Negative سوچیں آتی ہیں لیکن عملی رویوں میں Negativity کو اپنے اوپر غالب نہیں آنے دیتا۔ میں اس نظریہ کا قائل ہوں کہ کوئی بھی کام غلط نہیں اگر اُس کام پر معاشرے کو اعتراض نہ ہو اور وہ کام غلط ہے جو معاشرے سے چوری کیا جائے خواہ راہ جاتی عورت کو نظر بھر دیکھنا ہی کیوں نہ ہو۔

☆☆☆☆

آج 29/11/2002 ہے۔ رات 9 بجے میں نے یہ کتاب لکھنی شروع کی۔ کتابوں کا یہ سلسلہ ڈائری کی شکل اختیار کر جائے گا۔ ناسٹرے ڈیمس نے 1555 میں کچھ پیش گوئیاں کی تھیں جن میں سے ایک یہ تھی کہ 21 ویں صدی کے آغاز میں ایک شخص سامنے آئے گا جس کے پاس Spiritualism بھی ہوگا۔ Behaviourism بھی اور Scienceism بھی۔ اس کی یہ پیش گوئی درست ہے یا نہیں میں یہ تینوں چیزیں اپنے اندر ضرور پاتا ہوں۔ میں نے تحریر کے ذریعے پوری زمین پر Balance کا تہیہ کر رکھا ہے۔ میرے پاس ندی نالوں کی بجائے سمندر کا تصور ہے۔ کتابوں کا یہ سلسلہ ختم نہیں ہوگا۔

☆☆☆☆

Marfat.com

کائنات کی شکل ترازو جیسی ہے۔ ترازو کے دو پلڑے ہوتے ہیں۔ میں عموماً one sided بات نہیں کرتا۔ اگر کہیں one sided بات کر جاؤں تو اس کو میری غلطی سمجھیں۔ مثلاً اگر میں کہوں کہ بار بار ہارن بجانا اچھا نہیں ہوتا تو یہ one sided بات ہے۔ بچوں کو سکول سے چھٹی ہوئی ہو اور آپ ان کے سکول کے سامنے سے گاڑی پر گزر رہے ہوں تو بار بار ہارن بجائے بغیر کوئی چارہ نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆

چھ ارب انسانوں سے مخاطب ہونا کوئی معمولی بات نہیں۔ اس کے لئے بہت زیادہ وزن بنانا پڑتا ہے جتنا زیادہ ڈیپریشن ہوتا ہے اتنا زیادہ وزن بنتا ہے۔ ڈپریشن بھی multi-dimentional انداز میں لینا پڑتا ہے۔ میری بیگم صاحبہ تو بڑے آرام سے فتویٰ لگا دیتی ہیں کہ میں باتوں کی کمائی کھاتا ہوں بات کر لینا بہت مشکل بات ہے۔

☆☆☆☆

کسی انسان کا احساس کمتری جتنا بڑا ہوتا ہے وہ اتنا ہی بڑا آدمی بنتا ہے بشرطیکہ Frustrated ہو کر منفی رویہ نہ اختیار کرے۔ میرا احساس کمتری یہ ہے کہ اگر میں اپنی مرضی سے پیدا نہیں ہوا اپنی مرضی سے مروں گا نہیں ساری زندگی ڈیپریشن میں گزرے گی تو مجھے کیا ملا؟ میں نے اس Passimism کو optimism میں بدلنا ہے۔ دوسرے لفظوں میں حیرت کو حقیقت میں بدلنا ہے۔ میں اب تک اتنا چالاک تو ہو گیا ہوں کہ ایک صاحب نے مجھے کہا تھا ''آپ ہزار پا ہیں۔ اگر آپ کی 999 ٹانگیں باندھ دی جائیں تو آپ ایک ٹانگ سے 999 ٹانگیں آزاد کر سکتے ہیں'' اور ایک اور صاحب نے کہا تھا۔ ''وقت نوں دھکا دے لینا تہاڈے تے ختم اے۔'' جب میرے سامنے ناکامی آتی ہے تو میں خیالی پلاؤ میں مصالے اور بڑھا دیتا ہوں۔ passimist نہیں بنتا۔

☆☆☆☆

ہر دور کے تقاضے جدا ہوتے ہیں اسی لئے نتائج ہماری مرضی کے نہیں نکلتے۔ ہم گھبرا کر بیمار ہو جاتے ہیں میں شاید پیدائشی optimist ہوں ہر طرح کی مزاحیہ اداکاری کر سکتا ہوں لیکن رونے والی اداکاری مجھ سے نہیں ہو پاتی۔

☆☆☆☆

Marfat.com

تقدیر اور تدبیر ایک ہی شے ہیں۔ اس موضوع سے بحث ہوتی رہے گی۔ فی الحال اتنا ذہن میں رکھ لیں کہ ہماری ہر تدبیر ہماری تقدیر بھی ہوتی ہے اور تقدیر ہماری تدبیر بھی ہوتی ہے۔ وہ آدمی بہت خوش قسمت ہوتا ہے جس کی Hobby ہی اس کا ذریعہ معاش بھی ہو۔

☆☆☆☆

میں رسموں کا قائل نہیں۔ جب کسی کو میری ضرورت پڑتی ہے اگر میرے پاس وسائل ہوں تو میں پہنچ جاتا ہوں لیکن رسم نکاح یا رسم قل وغیرہ میرے لئے اہمیت نہیں رکھتے۔ یہ میرا بارہا کا تجربہ ہے کہ جب کسی کو میری حقیقی ضرورت پڑی تو مجھے اس کے پاس جانے کے وسائل میسّر آ گئے۔ جہاں حقیقی ضرورت نہیں ہوتی مجھے کرایہ ہی نہیں جُڑتا۔

☆☆☆☆

جو آدمی کسی پر بھی اعتبار نہ کرتا ہو اسے مجھ پر اعتبار کرنا پڑتا ہے۔

☆☆☆☆

دورانِ پریکٹس ایک لڑکی مجھ میں دلچسپی لیتی تھی۔ ایک دن اس نے فون کیا۔ میں نے اسے کہا کہ مجھے فلاں جگہ ملو۔ کہنے لگی۔ ''میں آ رہی ہوں'' میں نے کہا ''اپنے دونوں بھائیوں تینوں بہنوں اور امی ابو کو بتا کر آنا'' کہنے لگی ''یہ تو نہیں ہو سکتا۔'' میں نے کہا ''سات آدمیوں کا چور بن کر ایک آدمی سے ملنے جانا کہاں کی دانش مندی ہے؟''

☆☆☆☆

جن لوگوں کو معاشی استحکام ملنا ہوتا ہے ان سے غیر ضروری لذتیں بشمول سیکس چھن جاتی ہیں۔

☆☆☆☆

میں ہومیو پیتھک دواؤں کا ذکر کرتا رہوں گا لیکن علاج کے حوالے سے نہیں بلکہ معاشرتی رویوں کے حوالے سے کالوسنتھ کوڑتمہ سے بنائی جاتی ہے۔ جس شاعر یا ادیب کے جسم میں اس دوا کی علامات ہوں اس کی تحریر میں بھی کڑواہٹ ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

اس کائنات کی ہر شے مائنڈ رکھتی ہے خواہ وہ جاندار ہو یا بے جان۔ بھنگ پینے سے یا بھنگ کی علامات جسم میں ہونے سے آدمی یا تو خود کو کسی مافوق الفطرت ہستی کے تابع سمجھنے لگتا ہے اور یا کہتا ہے کہ میں خدا ہوں۔

Marfat.com

جو شخص ہر نئی Situation کو Face کرتا ہے بیماری اس سے دور بھاگتی ہے۔ مخصوص رواج اور عقائد ہمیں بیمار کرتے ہیں۔

☆☆☆☆

ایک آدمی کے بارے میں مشہور ہے کہ چھوٹوں میں وہ نہیں بیٹھتا اور بڑے اسے اپنے پاس نہیں بیٹھنے دیتے۔ ایک بات مشہور ہے کہ سوچ جتنی گلوبل یا یونیورسل ہو کام کا آغاز اتنا ہی پستی سے شروع ہوتا ہے۔ اگر بڑے آپ کو اپنے پاس نہیں بیٹھنے دیتے تو چھوٹوں کے پاس آپ تو بیٹھیں۔ ایک کسان نے اپنا ایک بیل فروخت کیا۔ پانچ چھ ماہ بعد وہ بیل خریدنے والوں کے ڈیرے پر گیا۔ بیل نے سابقہ مالک کو دیکھا تو زور لگا کر کھونٹا اکھیڑ لیا اور سابقہ مالک کے پاس جا کر اپنا سر اس کے قدموں پر رکھ دیا۔ سابقہ مالک رو پڑا اور بیل واپس لے لیا۔

☆☆☆☆

30-11-2002 راولپنڈی

دو ہفتے قبل میں نے حجام سے کہا کہ حجامت بنائیں اس نے پوچھا کس طرح کی بناؤں؟ میں نے کہا۔ ''سر دیکھ لو'' کہنے لگا۔ ''آپ خود بتائیں''۔ میں نے کہا ''پھر اپنے جیسی بنا دو۔'' بہت کم لوگ ایسے ہیں جن کے پاس ورائٹی ہوتی ہے۔ میں اپنے چھوٹے بیٹے کی حجامت اپنی رہنمائی میں کراتا ہوں۔ صرف حجامت کی وجہ سے وہ 22 سال کا Mature لڑکا نظر آتا ہے جبکہ اس کی عمر 6-7 سال ہے۔''

کچھ مردوں اور عورتوں کی جسمانی ساخت ایسی ہوتی ہے کہ انہیں جس فیشن کے کپڑے پہنا دیئے جائیں انہیں جچ جاتے ہیں۔ ایسے لوگ بہت کم ہوتے ہیں۔ درزی عموماً یہ چیز نہیں دیکھتے کہ گاہک کی جسمانی ساخت کیا ہے۔ ظاہری وضع قطع میں بیلنس شخصیت میں نکھار لاتا ہے یہ بات بتانے کی حد تک تو ٹھیک ہے لیکن میں خود اس پر عمل نہیں کر پایا۔

☆☆☆☆

میں نے جو کہا ہے کہ مجھ سے نوسری کی توقع نہیں کی جا سکتی تو اس کی وجہ یہ ہے کہ میں Sense of no Possession پر یقین رکھتا ہوں۔ نہ کار کا شوق نہ کوٹھی کا شوق۔ میں اپنی جیب میں ایک روپیہ بھی نہیں رکھتا۔ میرا Sense of no possession اس حد تک بڑھ گیا ہے کہ چند دن پہلے میں نے بیگم صاحبہ سے کہا ''پتہ نہیں کوئی مجھے باپ، خاوند، بیٹا یا بھائی

Marfat.com

سمجھتا بھی ہے یا نہیں'' تو وہ کہنے لگیں۔ ''میں تو سمجھتی ہوں کہ آپ میرے پہلوٹھی کے اور اکلوتے خاوند ہیں۔''

☆☆☆☆

میرا علم زیادہ تر تجرباتی اور مشاہداتی ہے۔ جتنا علم میرے پاس ہے وہ میں نے آپ تک پہنچانا ہے اور جو کچھ آپ کے پاس ہے وہ سب میرا ہے۔ میری کتابوں کو آپ تفریح کا سامان سمجھ لیں میں نصیحتیں نہیں کرتا۔ جو آدمی میرے ساتھ ٹچ ہو جائے اس سے برائی کے مواقع چھن جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

مجھے اچھائی اور برائی کو Define کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ میں صرف نیت رکھتا ہوں کہ مجھ سے کسی کے ساتھ زیادتی نہ ہو۔ اپنے اوپر ہونے والی زیادتی کو پہلے تو اپنے کسی کیے کی سزا سمجھ لیتا تھا اور Aggressive نہیں ہوتا تھا اب اتنی سمجھ آ گئی ہے کہ جو بھی حالات سامنے آتے ہیں وہ ارادے کے راست متناسب ہوتے ہیں۔ فطرت کا ایک اپنا تربیتی نظام ہے اور وہ نظام بہت منظم ہے۔ تکالیف کو تربیتی کورس سمجھ لیا جائے تو زندگی آسان ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆

میں کسی بھی بدنام آدمی کو لوگوں کے خوف سے اپنے سے دور نہیں کرتا۔ میں اس آدمی کے اندر اتنا گھس جاتا ہوں کہ وہ اپنے اوپر انگلیاں اٹھانے والوں کی ضرورت بن جاتا ہے۔

☆☆☆☆

میں پنچایت اور عدالت کو اچھا نہیں سمجھتا بلکہ صلح پر یقین رکھتا ہوں۔ اگر ایک آدمی خود موٹر سائیکل سے گر جائے تو خاموشی سے ڈاکٹر کے پاس چلا جاتا ہے۔ اگر کوئی دوسرا اسے گرا دے تو اسے فوراً تھانے جانے کا خیال آ جاتا ہے۔ اگر سانپ یا بچھو سے آدمی خود بچتا ہے تو دوسری گاڑیوں سے بچنا بھی اس کی اپنی ذمہ داری ہے۔

☆☆☆☆

ایک گھر داماد کو اس کی ساس گھر میں ٹکنے نہیں دیتی تھی۔ کہتی تھی جاؤ کوئی کام کاج کرو۔ میں نے اس آدمی کا اتنا وزن بنا دیا کہ وہ سسرال میں گھر داماد کی بجائے Dominant بن گیا اور ساس اس کے اشاروں پر چلنے لگی۔ میں مختلف ورائٹیز کا علم دے کر لوگوں کا وزن بناتا ہوں۔ یہ

Marfat.com

کتاب پڑھ کر آپ کو ایسا لگے گا کہ آپ نے تمام مضامین میں ایم اے کیا ہوا ہے۔ اگر آپ علم کے حوالے سے under estimated ہیں تو آپ کا یہ Complex ختم ہو جائے گا اور اگر آپ علم کے حوالے سے Over estimated ہیں تو آپ کی Over Estimation ختم ہو جائے گی۔

☆☆☆☆

ایک لیڈی لیکچرار مجھ سے علاج کرا رہی تھی۔ کہنے لگی۔ ''جو مجھ سے جونیئر تھیں وہ پروموٹ ہو گئی ہیں میرا پروموشن نہیں ہوتا۔'' اس میں قوت برداشت کی کمی تھی۔ میں نے اس کے اندر برداشت پیدا کی۔ چند ماہ کے اندر اس کا پروموشن ہو گیا۔ جس کے پاس جتنی زیادہ برداشت ہوتی ہے وہ اتنا ہی بڑا آدمی ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی کے بارے میں مشہور ہے کہ اسے غصہ آتا ہی نہیں۔ وہ کھانے پر ٹوٹ پڑتا ہے اس کی برداشت کا امتحان غصے کے حوالے سے نہیں کھانے کے حوالے سے ہے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی اگر ایک بھینس پال سکتا ہے دو نہیں پال سکتا تو اسے دو بھینسیں نہیں ملتیں۔ وہ چند دن میرے پاس بیٹھے تو میں اس کے جنرل نالج میں اضافہ کرتا ہوں۔ اس کے پاس دو بھینسیں آ جاتی ہیں یا ایک آدمی اگر فیکٹری میں مزدور ہے تو اسے سپروائزری مل جاتی ہے۔ میں صرف ذہن کو بڑا کرتا ہوں۔ جتنا بڑا ذہن ہوتا ہے اتنا ہی بڑا عہدہ ملتا ہے۔

ایک بادشاہ جنگل میں سے گزر رہا تھا۔ اس نے دیکھا کہ بکریاں چرانے والی عورت نے بچہ جنا اور پھر بکریاں چرانے لگی۔ محل میں واپس آ کر اس نے تمام نوکرانیوں اور دائیوں کی چھٹی کرا دی کہ اگر ایک اور عورت بغیر دائیوں کے بچہ جن سکتی ہے تو ملکہ کو بھی دائیوں کی ضرورت نہیں۔ چند دن بعد بادشاہ کسی مہم پر چلا گیا۔ ملکہ نے تمام مالیوں کی چھٹی کرا دی۔ بادشاہ واپس آیا تو باغ اجڑا پڑا تھا۔ ملکہ نے بے پرواہی سے کہا۔ ''میں نے سوچا کہ اگر جنگل کے درخت مالیوں کے بغیر زندہ رہ سکتے ہیں تو باغ کے درختوں کو بھی مالیوں کی ضرورت نہیں۔''

☆☆☆☆

شہری اور دیہاتی زندگی دو مخالف کنارے ہیں۔ شہر میں رہنے والوں کو پیسہ کمانے کی سمجھ

Marfat.com

ہوتی ہے۔ سیاست کی سمجھ نہیں ہوتی اور دیہاتی سیاست میں ماہر ہوتے ہیں۔ توازن یہ ہے کہ آدمی ایک ہی وقت میں شہری بھی ہو اور دیہاتی بھی۔ اگر کسی شہری لڑکی کی شادی دیہات میں ہو جائے تو اس کے لئے دیہات میں رہنا مشکل ہو جاتا ہے وہ خاوند کو لے کر شہر چلی جاتی ہے۔ اس کا خاوند فائدے میں رہ جاتا ہے کہ اس کے پاس زندگی کے دونوں رخ آجاتے ہیں۔ دوسرا کنارہ ہمارا علاج ہوتا ہے اور ہم دوسرے کنارے سے کتراتے ہیں۔ اگر ایک بے اولاد شہری لڑکی اپنے دیہاتی سسرال کے ساتھ دیہات میں رہنے لگے تو اس کا بانجھ پن ختم ہو جاتا ہے۔ ہمارے دکھ اور سکھ کا تعلق Behaviourism سے ہے۔

☆☆☆☆

ٹیرن ٹیولا دوائی ہسپانیہ کے ایک مکڑے سے تیار کی جاتی ہے۔ اس دوا کا مریض گانے یا قوالی پر جھومنے لگتا ہے یا خود ڈانس کرنے لگتا ہے۔ اس کے اندر موسیقی پر ڈانس کرنے کی رغبت فطری ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

بیوفو ایک زہریلے مینڈک کے زہر سے تیار کی جاتی ہے۔ یہ جنسی جنون کی دوا ہے۔ اگر مرگی کی وجہ جنسی جنون ہو تو یہ دوا اس مرگی کا علاج ہے۔ مشت زنی کا بہترین علاج ہے۔

☆☆☆☆

پولیس کا ایک سپاہی مجھے کہنے لگا۔ ''ڈاکٹر صاحب! میں قسم کھا سکتا ہوں کہ میں نے کبھی رشوت نہیں لی۔'' میں نے جواب دیا۔ ''میں قسم کھا سکتا ہوں کہ آپ کو رشوت لینے کی سمجھ ہی نہیں۔'' قدرت نے تھانے میں بھی ہر طرح کا عملہ رکھا ہوا ہے۔ اچھے لوگوں کا واسطہ اچھے پولیس مین سے پڑتا ہے۔

☆☆☆☆

کچھ لوگ احساس کمتری کا علاج Conversion سے کرتے ہیں اور کچھ Sublimation سے کچھ لوگ Sublimation میں بھی Conversion کر جاتے ہیں۔

ڈیوٹی دو قسم کی ہوتی ہے۔ ایک یہ کہ جب کوئی آپ کو کال کرے۔ یہ ڈیوٹی آفاق کی طرف سے لگتی ہے۔ دوسری ڈیوٹی انفس کی طرف سے لگتی ہے۔ کل شام میرے دل میں آئی کہ فلاں دوست کے ہاں گئے کافی دن ہو گئے ہیں۔ کہیں وہ Complex کا شکار نہ ہو جائے کہ ڈاکٹر اور

Marfat.com

ڈاکٹر نی لفٹ ہی نہیں کرا رہے۔ ہم میاں بیوی وہاں گئے۔ دوست کے والد صاحب گاؤں سے آئے ہوئے تھے۔ انہیں دمہ کی سخت تکلیف ہو رہی تھی۔ حقہ بھی پیتے ہیں اور ساری زندگی مزے میں گزاری ہے۔ میں دوبارہ گھر آیا اور ان کے لئے دوائی لے گیا۔ جن لوگوں نے شراب' شباب اور کباب کی مدد سے زندگی گزاری ہو ان کی دوا نکس وامیکا ہوتی ہے۔ آج صبح بڑے مزے سے اخبار پڑھ رہے تھے۔ یہ دوا ان لوگوں کے ہر مرض کا علاج ہے جو جسمانی کام نہ کرتے ہوں اور غذائیں مرغن کھاتے ہوں۔ سموکروں کی کھانسی اور دمہ کا بہترین علاج ہے۔ ڈاکٹر' وکیل' دفتری لوگ اور دکاندار وغیرہ اس دوا کی زد میں آتے ہیں۔ کاہل افراد کی قبض کا علاج ہے اگر میرے پاس کوئی پیٹ یا گردوں کے درد کا مریض آتا تھا تو میں سب سے پہلے یہی دوا دیتا تھا۔ ایسے لوگ جن کو قبض رہتی ہو اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہو اس دوا سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ وضع حمل کے وقت اگر یہ علامت ہو تو کسٹرائل پلانے کی ضرورت نہیں ہوتی یہ دوا قبض بھی کھول دیتی ہے اور وضع حمل کو بھی آسان بنا دیتی ہے۔ بواسیر کا علاج بھی ہے۔ دماغی محنت کرنے والے لوگ اگر رات کو سوتے وقت ایک خوراک کھا لیا کریں تو دن بھر کی دماغی تھکن دور ہو جاتی ہے اور سکون کی نیند آتی ہے۔

ہومیو دواؤں کا ایک بڑا لطف یہ ہے کہ یہ معاشرتی مسائل کو بھی حل کرتی ہیں۔ ایک کاہل آدمی ایک دن نکس وامیکا کھائے تو دوسرے دن ہی اسے کوئی جسمانی کام پڑ جاتا ہے۔ یہ دوا کمینے پن کا بھی علاج ہے اور کینہ پروری کا بھی۔ لوگ کہتے ہیں کریں گے نہیں تو کھائیں گے کہاں سے۔ میں اس جملے سے اتفاق نہیں کرتا۔ میرا ایک دوست ہے وہ کچھ بھی نہیں کرتا۔ اس کی مزدوری صرف یہ ہے کہ اس کی ہر آٹھ دس دن بعد خواہ مخواہ بے عزتی ہو جاتی ہے۔ ایک لڑکا بہت خوبصورت ہے۔ سارا دن عورتوں کے پیچھے بھاگتا ہے۔ جن عورتوں کا کوئی کردار نہیں وہ بھی اسے لفٹ نہیں کراتیں۔ روٹی کپڑا، اسے زبردستی ملتا ہے۔ ایک آدمی کی مزدوری یہ ہے کہ اسے ہر 4-6 ماہ بعد تھانے سے ناکردہ گناہ کی سزا کے طور پر سو پچاس جوتے لگ جاتے ہیں۔ مزدوری ڈیپریشن ہے خواہ نرم گدے پر گردے کے درد کی وجہ سے ڈیپریشن ہو رہا ہو یا سر پر اینٹیں اُٹھائی ہوئی ہوں۔

ایک آدمی کو ساری زندگی رزق کی تنگی نہیں بنی۔ پیسہ اس کے پیچھے بھاگتا ہے۔ اس کا ڈیپریشن یہ ہے کہ وہ خود بھی کوجھا ہے اس کی بیوی بھی کوجھی ہے اور اولاد بھی کوجھی ہے جبکہ اس کے خاندان کے دیگر افراد خوبصورت ہیں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

فوٹو کا Negative کہتا ہے کہ Positive میرا ہی ہے تو Positive بھی کہہ سکتا ہے کہ Negative میرا ہی ہے۔

☆☆☆☆

Thing کا مظہر Nothing ہے اور Nothing کا مظہر Thing ہے۔ جب وہ ہوتا ہے تو میں نہیں ہوتا۔ میں Nothing کے اسم میں موجود ہوتا ہوں۔ جب میں ہوتا ہوں وہ نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆

indivisible مائنڈ کا نام اللہ ہے۔ وہ سمندر ہے اس میں ندیاں نالے نہیں ہیں۔

☆☆☆☆

''میں'' سے مُراد صرف میں نہیں ہوں چھ ارب انسانوں سمیت پوری کائنات ہے۔ قرآن نے ایک بڑی خوبصورت بات کی ہے کہ ہر شے فانی ہے باقی رہنے والی ذات صرف اللہ ہے۔ احساس کمتری تب ختم ہوتا ہے جب ادھر ڈوبے ادھر نکلے والی بات سمجھ میں آ جائے۔ جناں کوں سمجھ آ گئی ہے اوہ اوہناں کوں ڈسا دیون جناں کوں سمجھ نہیں آئی۔

☆☆☆☆

جس طرح بعض لوگوں کے پیچھے پیسہ دوڑتا ہے اسی طرح علم میرے پیچھے دوڑتا ہے۔ دو آدمی ایک جگہ کھڑے تھے ان کے پاس سے دو آدمی گزرے۔ کھڑے ہوئے ایک آدمی نے دوسرے سے پوچھا۔ ''یہ دونوں آدمی کون ہیں؟'' دوسرے نے جواب دیا ''ایک کو تو میں جانتا نہیں اور دوسرے کا مجھے پتہ نہیں۔'' مجھے مادی ضرورتوں کی پرواہ نہیں ہوتی۔ وہ ضرورت کے مطابق ملتی رہتی ہیں اور علم کے لئے میں فکر مند نہیں ہوتا کیونکہ وہ خود ہی میرا شیدائی ہے۔

☆☆☆☆

آدم علیہ السلام سے لے کر محمد ﷺ تک Quality پوری ہوئی۔ اب Quantity پوری ہونے کا دور شروع ہو رہا ہے۔

☆☆☆☆

آنے والے دور میں پیار اتنا بڑھ جائے گا کہ تیرے میرے کی تفریق ختم ہو جائے گی۔ ''جھڑا بولے اوہ ہی کنڈا کھولے'' کے مصداق پیار کے ہر اگلے مرحلے کا آغاز مجھے ہی کرنا ہوگا اور میں پیار کی اخیر تک سے واقف ہوں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

1-11-2002 راولپنڈی

ہماری منزل اللہ ہے۔ اگر یہ بات سمجھ میں آ جائے تو ہر قسم کا احساس کمتری ختم ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆

میں جس بھی ہومیو دوا کے خواص میٹریا میڈیکا میں زیادہ غور سے پڑھتا اسی دوا کے مریض آنے لگتے۔ بلکہ میرے اپنے حالات اسی دوا جیسے ہونے لگتے۔ ہم جس بھی شے کو اپنے اوپر وارد کرتے ہیں ہم اس جیسے ہونے لگتے ہیں جو لوگ سیف الملوک کو اپنے اوپر وارد کرتے ہیں ان کی شادیاں نہیں ہوتیں یا رنڈوے ہو جاتے ہیں۔ جو لوگ ہیر وارث شاہ پڑھتے ہیں وہ لوفر ہو جاتے ہیں۔ جب مجھے اس بات کا پتہ چل گیا تو میں نے قرآن مجید کو اپنے اوپر وار کیا۔ لگا تار 10 دنوں میں 10 بار قرآن مجید پڑھا۔ پھر 20 دنوں میں 10 بار پھر 30 دنوں میں 10 بار۔ اس طرح چند ماہ میں 80 بار قرآن مجید پڑھا۔ اس کے بعد قرآن مجید عملی طور پر مجھ پر وارد ہونے لگا۔ سارے نخرے ٹوٹ گئے۔ جسم پر ایک بنیان بھی نہ رہ گئی۔ عزت بے عزتی کا احساس ختم ہو گیا۔ اگر ظاہری رکھ رکھاؤ کو دیکھا جائے تو غربت مجھ پر ختم ہے میں دنیا کے غریب سے غریب آدمی سے بھی زیادہ غریب ہوں لیکن اگر مضبوطی کو دیکھا جائے تو میرے جتنا مضبوط اور امیر آدمی پوری دنیا میں کوئی ایک بھی نہیں۔

☆☆☆☆

چونکہ میں چھ ارب انسانوں سے مخاطب ہوں۔ اس لئے بہت سارے لوگ مجھے متعصب مسلمان کہہ سکتے ہیں۔ میں ان کی خدمت میں عرض کرنا چاہتا ہوں کہ لفظ قرآن کا مطلب ممکن ہے یہ بھی ہو کہ بار بار پڑھی جانے والی کتاب۔ لیکن میرے نزدیک لفظ قرآن کا مطلب ہے وہ بات جو کامن سینس پر پوری اترتی ہو۔ میں نہیں سمجھتا کہ دنیا میں مجھ سے بڑا کوئی Rational آدمی ہو۔ آپ کو قرآن سے تعصب ہو سکتا ہے لیکن مدلل بات کا انکار آپ نہیں کر سکتے۔ میں دلیل اور سائنس سے بات کرتا ہوں۔ میری دلیل اپیل نہ کرے تو آپ مجھ پر اعتراض کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆

قرآن کا چلہ کر لینے کے بعد اب میرے ساتھ ایسا ہوتا ہے کہ جس کام کو میں لوگوں کے سنے سنائے پر گناہ سمجھتا ہوں وہ مجھ سے زبردستی ہو جاتا ہے اور جس کام کو ثواب سمجھ کر کرنے کی کوشش کرتا ہوں وہ ہو نہیں پاتا۔ پھر پتہ چلتا ہے کہ گناہ گناہ نہیں تھا اور ثواب ثواب نہیں تھا۔ گناہ اور

Marfat.com

ثواب کا تعین لگے بندھے عقائد نہیں کرتے بلکہ Situation کرتی ہے۔ اس کی ایک سادہ سی مثال یہ ہے کہ سردیوں میں دھوپ میں بیٹھنا ثواب ہے۔ گرمیوں میں دھوپ میں بیٹھنا گناہ بن جاتا ہے۔ قرآن صرف ایک آدمی کی تعلیمات کو ماننے کا نام نہیں یہ دین فطرت ہے۔ یہ چھ ارب انسانوں کو ساتھ لے کر چلنے کا نام ہے۔ Sects اور Cults بنا کر اپنے آپ کو چھوٹا کرنے کا نام نہیں۔

کوئی بھی دو اشیاء جن کی جیومیٹری ایک ہو ان کے افعال بھی ایک جیسے ہوتے ہیں۔ اگر چربیلی چیز کھانے سے دل کی دھڑکن تیز ہو جائے تو پلسٹیلا دوا بھی آرام دیتی ہے کھلی ہوا بھی آرام دیتی ہے مالش بھی آرام دیتی ہے اور تسلی بھی۔ اگر کسی لڑکی کو محبت میں ناکامی کی وجہ سے ہسٹریا کے دورے پڑتے ہوں تو اگینشیا دوا بھی آرام دیتی ہے اور جھاڑ پلانے سے بھی آرام آتا ہے۔ ہر انسان کسی نہ کسی مرض کا علاج ہوتا ہے اور کسی نہ کسی مرض کا باعث ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک لڑکے نے ایک کالج جاتی لڑکی کو چھیڑا۔ لڑکی کا باپ اسے ڈھونڈتا پھر رہا تھا۔ گھبرایا ہوا میرے پاس آیا۔ میں نے کہا۔ ''آرام سے بیٹھ' چائے پی اور کوئی گپ شپ سنا۔'' میں نے اسے ہنسا ہنسا کر دوہرا کر دیا۔ دو گھنٹے بعد کہنے لگا۔ ''ڈاکٹر صاحب! کچھ نہیں ہوگا اب میں چلتا ہوں۔'' میں نے اسے بالکل نہ کہا کہ اس نے غلط کام کیا ہے۔ اگر میرا حوصلہ اس کی بے حوصلگی کا علاج ہو سکتا ہے تو اگر میں لڑکیوں کو نہیں چھیڑتا تو آئندہ وہ کیسے چھیڑے گا؟

☆☆☆☆

چند ہفتے قبل میں ایک بہائی سے ملنے گیا۔ بہائی بہاء اللہ کے ماننے والوں کو کہا جاتا ہے۔ اس نے میری خوب خاطر تواضع کی۔ میں نے اسے کہا۔ ''آپ 19 روزے رکھیں یا ایک نماز پڑھیں۔ مجھے اس سے کوئی دلچسپی نہیں۔ آپ نے مجھ سے پیار کیا مجھے اس بات سے دلچسپی ہے۔

☆☆☆☆

کسی بھی آدمی کو اپنے او پر وارد کریں اسے برداشت کریں وہ خود بخود آپ جیسا ہو جائے گا۔

☆☆☆☆

ایک بڑے مقصد کے حصول کے لئے چھوٹی چھوٹی ناکامیاں کوئی معنی نہیں رکھتیں۔ دراصل وہ ناکامیاں ہوتی ہی نہیں ان کے اندر بڑے مقصد کے لئے راہیں ہوتی ہیں۔ میں اسی لئے ہزار

Marfat.com

پا ہوں کہ ناکامی میں بھی کامیابی تلاش کر لیتا ہوں۔

☆☆☆☆

اس وقت لوگوں کی اکثریت Single Dimentional ہے۔ ہر ایک کے پاس کوئی ایک صفت نمایاں ہے ہمہ صفت کوئی بھی نہیں۔ ایک باپ کے تین بیٹے ہوں تو ان میں سے ایک پیدائشی چودھری ہوتا ہے۔ دوسرے کے پیچھے پیسہ بھاگتا ہے اور تیسرے کے پاس جسمانی طاقت ہوتی ہے۔ اگر وہ تینوں آپس میں Multiply ہوں تو ان میں سے کوئی بھی غریب نہیں۔ نا اتفاقی کی وجہ سے تینوں غریب ہوتے ہیں جب قرآن پوری زمین پر وارد ہو جائے گا تو ہر شخص MultiDimentional ہوگا۔ کسی میں کسی بھی طرح کی Deficiency نہیں ہوگی۔

☆☆☆☆

ہومیو دوا کا ایک قطرہ ایک ڈرم پانی میں ڈالا جائے تو پورا ڈرم دوا بن جاتا ہے۔ جب آپ ایک دوا خریدتے ہیں اور وہ آپ کو سوٹ کر جاتی ہے تو ختم ہونے پر وہ دوا دوبارہ نہ خریدیں۔ بوتل میں چینی بھر لیں تو چینی دوا بن جائے گی۔ وہ چینی ختم ہو جائے تو اور چینی بھر لیں۔ اگر دوا کی بوتل بالکل خالی ہو جائے تو سال بعد اس میں چینی ڈالی جائے تو چینی دوا کے اثرات دے گی۔ دوا کا ہالہ یا Electro-magentic Field بوتل کے اندر موجود ہوتا ہے۔ ہومیو دوا کی مثال ایسے ہے جیسے ایک آدمی کے مذہب کو ماننے والے اس آدمی کی باتیں اپنے منہ سے نکالتے ہیں۔ مدر ٹنکچر خالص مادی دوا ہوتی ہے یہ فارمولا اس پر لاگو نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆

اثر کے لئے دو باتوں کی ضرورت ہوتی ہے ایک دوا کی قوت اثر اور دوسری مریض کی استعداد قبولیت۔ سنی شیعہ یا عیسائی یہودی ہو کر بات کرنا آسان ہے ایسی بات کرنا جو شیعہ کو بھی قبول ''سنی کو بھی، یہودی کو بھی اور عیسائی کو'' بہت مشکل ہے۔ بہت زیادہ ڈیپریشن سے یہ اولیائی ملتی ہے۔

☆☆☆☆

میرا ایک دوست کہنے لگا۔ ''آپ سے دوستی سے پہلے مجھے بس یا ویگن میں وہ سیٹ ملتی تھی جس سے اگلی سیٹ پر لڑکی بیٹھی ہوتی تھی۔ اب اس بس یا ویگن میں سیٹ ہی نہیں ملتی جس میں کوئی عورت بیٹھی ہو۔

Marfat.com

دوران پریکٹس ایک لڑکی کلینک پر آئی اور رو کر کہنے لگی۔ ''میرے ذہن پر ہر وقت سیکس سوار رہتا ہے اور وہ بھی حرام رشتوں کے حوالے سے۔'' میں نے اسے کہا کہ اگر آپ بھائی یا باپ سے کہہ بھی دیں تو کیا وہ آپ سے برائی کر لیں گے؟ جب آپ کی نیت ٹھیک ہے تو جو خیال آتا ہے آنے دیں۔ چند ماہ قبل ایک لڑکا بھی یہی شکایت لیکر آیا۔ اسے بھی میں نے یہی جواب دیا۔ اس لڑکے کا ایک مسئلہ یہ بھی تھا کہ اسے ہر آدمی غلط نظر آتا تھا میں نے اسے کہا ''آپ ٹھیک جگہ آئے ہیں۔ مجھے بھی ہر آدمی غلط نظر آتا ہے۔ آپ تو مجھے سر سے پاؤں تک غلط نظر آ رہے ہیں۔'' میں نے اسے بتایا کہ معاملہ مذہبی معاملات کا ہو یا معاشرتی رسوم و رواج کا کچھ بھی غلط نہیں ہوتا۔ اس کائنات کو سمجھنا اتنا آسان نہیں۔ جس کی جتنی سمجھ ہے وہ ٹھیک کر رہا ہے۔ جیلسی میم زرد چنبیلی سے تیار ہوتی ہے۔ اس دوا کے مریض کو ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ اگر ایک آدمی کو ایک کے دو نظر آتے ہیں تو وہ جھوٹ تو نہیں بول رہا ہوتا۔ امبرا گریشیا عنبر سے تیار ہوتی ہے۔ اس کا مریض اتنا شرمیلا ہوتا ہے کہ اسے لوگوں کی موجودگی میں پیشاب ہی نہیں آتا اور ہایوسائمس اتنا بے حیا ہوتا ہے کہ سارا دن لڑکیوں کو تاڑتا ہے اور جواز یہ دیتا ہے کہ وہ بازار میں آتی ہی کیوں ہیں۔ یہ دونوں ایک دوسرے کو غلط سمجھتے ہیں۔ اگر یہ دونوں آپس میں **Multiply** ہوں تو شرمیلے کا شرمیلا پن ختم ہو جائے گا اور بے حیا کی بے حیائی اور دونوں بیلنس پر آ جائیں گے۔

ایک لڑکی کا قد چھوٹا ہے۔ اس کے لاشعور نے احساس کمتری کا حل یہ نکالا کہ وہ جنسی تعلقات کو فضول سمجھنے لگی۔ شادی کو کئی سال ہو گئے ہیں اور میاں بیوی کے درمیان برادرانہ تعلقات ہیں۔ اگر اس لڑکی کو احساس دلا دیا جائے کہ نپولین کا قد چھوٹا تھا تو اس نے فرانس میں بادشاہت کو ختم کیا۔ قائداعظم کا احساس کمتری دبلا پن تھا اس نے پاکستان بنایا۔ آپ اپنے احساس کمتری کو کسی اعلیٰ مقصد کے لئے **Sublimate** کریں تو وہ لڑکی ٹھیک ہو جائے گی۔

پیار کے بے شمار انداز ہیں۔ پلسٹیلا کے مریض کو تسلی دینا پیار ہے اور اگنیشیا کے مریض کی بے عزتی کرنا پیار ہے۔ ایک عورت بیوہ ہو گئی۔ ایک لڑکی کا باپ بھی مر گیا اور اس کا دوست بھی اسے چھوڑ گیا۔ وہ ہر وقت روتی رہتی تھی اور اسے دورے بھی پڑتے تھے۔ مجھے پتہ تھا کہ ''روندی یاراں نوں لے لے ناں بھراواں دے'' میں نے اسے صرف اتنی بات کہی ''دوست چھوڑ کر چلا جائے غلطی اپنی ہوتی ہے۔ کسی کو اپنا بنانے کے لئے اس کا بننا پڑتا ہے۔'' لڑکی اسی دن ٹھیک ہو گئی۔ چند ماہ بعد اس کی شادی بھی ہو گئی۔

☆☆☆☆

Marfat.com

اگر کوئی آدمی میرے سامنے اپنا مسئلہ رکھے تو میں اسے پورے اعتماد سے کہہ دیتا ہوں کہ اس کا مسئلہ حل ہو جائے گا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ کامن سینس رشتہ داری نظام کی **Favour** کرتا ہے۔ اس وقت رشتہ داری نظام ختم ہو چکا ہے۔ مشرق میں رشتہ داری نظام کے خاتمے کا اور انداز ہے اور مغرب میں اور۔ عذاب قرض کا ہو بے اولادی کا ہو یا بیماری کا' وجہ رشتہ داری نظام سے دوری ہے۔ میں رشتہ داری نظام پر اتنا **Potentized** ہوں کہ کوئی آدمی مجھے اس سے ادھر ادھر نہیں کر سکتا۔ جو آدمی مجھ سے ایک بار ہاتھ ملا لے اور میں اسے اپنے اوپر وارد کر لوں تو اس کے حالات ایسے بن جاتے ہیں کہ اسے رشتہ داروں کے قریب ہونا پڑتا ہے۔ جیسے جیسے وہ رشتہ داروں کے قریب ہوتا ہے اس کے مسئلے حل ہونے لگتے ہیں۔ ایک آدمی کا تکیہ کلام ہے پاہ جی تسیں جکین کرنا۔ آپ جکین کریں کہ میرے رشتہ داروں کی اتنی ذہنی اپروچ ہی نہیں کہ وہ میری بات کو سمجھ سکیں۔ لیکن میں انہیں چھوڑ نہیں سکتا۔

☆☆☆☆

ہم مزاجوں کے ساتھ گزارہ کر لینا کوئی بہادری نہیں ہوتی۔ ایک جملہ اکثر ہماری زبان پر ہوتا ہے۔ ہمارے رشتہ دار اس قابل ہی نہیں کہ انہیں منہ لگایا جائے۔ ہم رشتہ داروں کو نہ چھوڑنے کی نیت رکھیں تو ان کے حالات ایسے بن جاتے ہیں کہ انہیں مجبور ہو کر ہمارے پاس آنا پڑتا ہے۔

☆☆☆☆

اگر کسی عورت کے چہرے پر بال آنے لگیں تو یا وہ بیوہ ہو جاتی ہے یا میاں بیوی میں دوری ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆

قدرت نے مجھے 17 ماہ ایسے آدمی کے قریب رکھا کہ دنیا میں اس جتنا زبان کا میٹھا اور خود غرض آدمی کوئی نہیں ہوگا۔ جب تک مجھ میں اس جتنی زبان کی مٹھاس نہ آئی قدرت نے مجھے اس سے آزادی نہ دلوائی۔ اس کی خود غرضی اور بڑھی اور میری بے غرضی اور بڑھی۔ میری اتنی پوٹینسی نہیں تھی کہ میں اسے اپنے جیسا کر لیتا۔ میں میٹھی زبان سے چھ ارب انسانوں کو اپنا دوست بنا لوں گا لیکن اس کی خود غرضی اسے اپنے آپ سے بھی نفرت کرنے پر مجبور کر دے گی۔ وہ 17 مہینے بڑے عجیب تھے۔ اس آدمی کے پاس کاروباری مٹھاس تھی۔ میں اسی مٹھاس کو پیار کے کاروبار میں استعمال کر رہا ہوں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

ایک آدمی کے پاس تین چیزیں تھیں ۔ایک رائفل ایک گھوڑی اور ایک دل ۔اگر کسی کو اس کے دشمن تنگ کر رہے ہوتے اور وہ اس کو بلاتا تو وہ وہاں پہنچ جاتا اور مخالف پارٹی کو للکارتا۔ جو بھی کام کشتیاں جلا کر کیا جائے اس میں ناکامی نہیں ہوتی ۔اس اکیلے کا دل مخالف پارٹی پر رعب طاری کر دیتا تھا۔ پھر جب وہ 20 بوری گندم یا 5 -10 ہزار روپیہ منگوا بھیجتا تو اسے انکار نہیں سننا پڑتا تھا۔اس نے ساری زندگی کوئی دھندانہ کیا صرف دل کی کمائی سے بیوی بچوں کا پیٹ پالا۔

☆☆☆☆

دو خالہ زاد بھائی ہیں۔ان کا نانا اچھا آدمی تھا۔نانا کی وجہ سے ایک کی لوگ عزت کرتے اور دوسرے کو چارہ دینے سے انکار نہیں کرتے ۔شادی پر بن بلائے جا کر کھانا کھانے کو چوکی مارنا کہتے ہیں وہ ہر شادی پر چوکی مارتا ہے اور لوگ مسکرا کر اسے کچھ نہیں کہتے کہ لوگوں کے دل میں اس کے مرحوم نانا کی عزت ہے۔ دونوں خالہ زاد بھائیوں میں سے ایک کی قسمت شیر والی ہے اور دوسرے کی گیدڑ والی۔

☆☆☆☆

بڑے بھائی کے بیٹے نے چھوٹے بھائی کے بیٹے کو قتل کر دیا۔ پھانسی لگنے سے پہلے جیلر نے چھوٹے بھائی سے کہا کہ وہ معاف کر دے۔چھوٹے بھائی نے کہا ”اگر بڑا بھائی معافی مانگ لے تو میں معاف کر دوں گا۔“ جیلر نے بڑے بھائی سے بات کی تو اس نے کہا۔”بیٹا پھانسی لگ جائے میں معافی نہیں مانگوں گا۔“ لائکو پوڈیم ایسی دوا ہے جس میں Haughtyness بہت زیادہ ہے۔جیلر کا اتنا وزن نہیں تھا کہ وہ بڑے بھائی کو قائل کر لیتا۔لائیکو پوڈیم اکڑے ہوئے لوگوں میں لچک پیدا کرتی ہے۔

☆☆☆☆

قرآن اجل مسمیٰ کی بات کرتا ہے کہ ہر کام مخصوص وقت پر ہوتا ہے۔اگر مجھے وقت ملے تو میں 200 صفحے کی کتاب 10 دنوں میں لکھ سکتا ہوں لیکن وقت ہی نہیں ملتا۔کل دن کو تھوڑا سا وقت ملا آج رات کو تھوڑا سا وقت ملا ہے۔تصادم جہاں بھی ہوتا ہے قصور دونوں پارٹیوں کا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

آپ ایک قدم دوسرے کی طرف بڑھائیں وہ ایک قدم آپ کی طرف بڑھے گا۔آپ پیار کی نیت رکھیں ۔دوسرے آپ سے بھاگ نہیں سکیں گے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

بات کہہ دینی آسان ہوتی ہے عمل بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہ کہہ دینا بہت آسان ہے کہ قرآن قرابت داری کی بات کرتا ہے۔ قرابت داری بنانا بہت مشکل ہے۔

☆☆☆☆

اگر کسی مریض کی جان نہ نکل رہی ہو تو لوگ سورۃ یٰسین پڑھتے ہیں۔ اگر اس مریض کو ہائی پوٹینسی میں آرسنک البم دی جائے تو اس کی جان آسانی سے نکل جاتی ہے۔ سورۃ یٰسین اور آرسنک البم کا جیومیٹریکل پلان ایک ہے۔

☆☆☆☆

انجیر، انگور، کھجور، دودھ اور شہد ایسی غذائیں ہیں جن میں انسانی جسم کی ضرورت کے تمام عناصر موجود ہوتے ہیں زہریلے پودوں کی وجہ یہ ہے کہ ان میں کوئی ایک عنصر بہت زیادہ مقدار میں ہوتا ہے جیسے کہ آرسنک البم میں سارا سنکھیا ہوتا ہے اور لائیکو پوڈیم میں ساری گندھک ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

ہومیوپیتھی دوا کا اصول یہ ہے کہ اگر صحت کی حالت میں سنکھیا کھا لیا جائے تو بیمار کر دیتا ہے اگر بیماری کی حالت میں کھایا جائے تو آرام دیتا ہے۔ سنکھیا کی علامات یہ ہیں بے چینی، بار بار گھونٹ گھونٹ پانی کی پیاس اور نقاہت۔ اگر ان علامات پر مریض پر سورۃ یٰسین پڑھ کر پھونکی جائے تو اسے آرام آجاتا ہے۔

☆☆☆☆

بھگوت گیتا کا ہر بھجن کوئی نہ کوئی معاشرتی مسئلہ حل کرتا ہے۔ اس کائنات میں کوئی بھی شے باطل یا بے کار نہیں۔ ہر شے کا کوئی نہ کوئی اثر ہے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی کو کسی نے بتایا کہ یا وَدُودُ کا ورد کیا کرو شادی ہو جائے گی۔ اس کی شادی تو ہوگئی لیکن قرض چڑھ گیا۔ جو اترنے میں آتا ہی نہیں تھا۔ مزہ یہ ہے کہ سب کچھ ہو۔ ایک آدمی کے ہاں بہترین فرنیچر ہوتا ہے لیکن اس کے ہاں کوئی آتا نہیں۔ ایک کے ہاں آنے والے بہت ہوتے ہیں لیکن بٹھانے کو جگہ نہیں ہوتی۔ ایک مخصوص چلہ کر لیا جائے تو کنڈیکٹر کو کرایہ لینا یاد ہی نہیں رہتا لیکن ایسے آدمی کا گھر نہیں بنتا۔ جن لوگوں کی طبیعت میں سفر کا شوق ہوتا ہے وہ جونہی بس سٹاپ پر پہنچتے ہیں بس آجاتی ہے لیکن ایسے لوگوں کے پاس گھر نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆

Marfat.com

1400 سال تک قرآن پڑھا گیا ہے اب اس کے سمجھنے کا دور شروع ہوا ہے۔

☆☆☆☆

بعض لوگوں کے پاس سپیڈ ہوتی ہے Accuracy نہیں ہوتی۔ بعض کے پاس Accuracy ہوتی ہے سپیڈ نہیں ہوتی۔ بعض کے پاس دونوں چیزیں ہوتی ہیں اور بعض کے پاس دونوں نہیں ہوتیں۔ مارلو اور جان کیٹس کے پاس دونوں چیزیں تھیں۔ دونوں انڈر 30 مرلے مارلو نے ڈرامہ نگاری میں کمال کیا اور کیٹس نے شاعری میں۔

☆☆☆☆

2/12/2002 راولپنڈی

Passionism یا عقیدت مندی کا دور ختم ہوتا جا رہا ہے۔ اب ایک ان پڑھ مریض کا بھی یہی سوال ہوتا ہے کہ اس کا مرض کیوں ہے۔ Passionism صرف مذاہب کی حد تک رہ گیا ہے اور مذاہب کی حیثیت ختم ہوتی جا رہی ہے کیوں کہ لوگ اپنے ہی مذہب کی بات بھی نہیں مانتے۔ اب Rationalism کا دور آ رہا ہے۔ پہلے لوگ کہا کرتے تھے اللہ ہے روح ہے شیطان ہے جن ہیں جنت دوزخ ہے کیونکہ قرآن کہتا ہے۔ اب لوگ کیوں، کب، کہاں، کیسے، کیا اور کون سے بحث کرنے لگے ہیں۔

☆☆☆☆

کہا جاتا ہے کہ پارے کو قائم النار کر لیا جائے تو اسے آگ کچھ نہیں کہتی۔ پارے کو قائم النار کرنے کے دعوے دار تو بہت ہوں گے لیکن مجھے یقین نہیں آتا کہ کسی نے پارے کو قائم النار کیا ہے۔ جب تک آدمی خود قائم النار نہ ہو پارے کو قائم النار نہیں کر سکتا۔ ایک آدمی نے سونا بنانے کے لئے ایک تیل بنانا شروع کیا۔ اس کی بیوی بیمار ہو گئی۔ جب تیل بن گیا تو بیوی مر گئی۔

☆☆☆☆

اپنے آپ کو قائم النار کرنے کے لئے عجیب عجیب مراحل سے گزرنا پڑتا ہے۔ ایک بی اے پاس بے روزگار آدمی چھ ماہ میرے پاس بیٹھا۔ چھ ماہ میں بھی مجھے نہ سمجھ سکا۔ ایک دن کہنے لگا۔ ''ڈاکٹر صاحب! اسلام آباد میں ایک ہوٹل کے آگے چنا چاٹ لگانے کے لئے ٹھیہ مل رہا ہے دونوں بھائی یہ کام کر لیتے ہیں۔'' میں نے کہا کہ بات پکی کر آئیں۔ ایک لڑکی کو ساس گڑ نہیں کھانے دیتی تھی۔ وہ رات کو چوری گڑ کھا سکتی تھی لیکن اندھیرے سے ڈر لگتا تھا۔ ''گڑ کھائے گی تو اندھیرے

Marfat.com

میں بھی جائے گی۔'' قائم النار ہونے کے لئے میں انکار نہیں کر سکتا تھا۔ چند دن بعد اس کا اپنا ارادہ ہی بدل گیا۔ جس طرح پارے کو مختلف اقسام کی جڑی بوٹیوں سے Multiply ہونا پڑتا ہے اسی طرح قائم النار ہونے کی خواہش رکھنے والے کو مختلف Dimentions کے حامل افراد میں سے گزرنا پڑتا ہے۔ سارے نخرے ختم کرنا پڑتے ہیں۔

☆☆☆☆

میرا ایک دوست ہے جوان پڑھ ہے اور اولیائی کا دعوے دار ہے۔ ایک دن میں اس سے بات چیت کر رہا تھا وہ غلط فلسفے پھینک رہا تھا اور میں کہے جا رہا تھا کہ آپ ٹھیک کہتے ہیں۔ ایک تیسرے آدمی نے کہا ''ڈاکٹر صاحب! آپ اس سے بہت پیچھے ہیں۔'' میں نے کہا ''آپ ٹھیک کہتے ہیں۔'' اگر ہم چار سالہ بیٹے کے غلط فلسفوں کی داد دے سکتے ہیں تو کسی بڑے کے غلط فلسفے کی داد کیوں نہ دیں۔ وہ دوست مجھ سے پیار کرتا ہے یہی بہت ہے۔

☆☆☆☆

میرا ایک شاگرد کہنے لگا ''جب ناظموں کے ووٹ ہوئے تو میں پیسے پیسے کے لئے محتاج ہو گیا۔ ریفرنڈم ہوا تو بھی یہی حال ہوا۔ اب بڑے ووٹ ہونے والے ہیں تو ڈیپریشن کی انتہا ہو گئی ہے۔ میرا ان ووٹوں سے کیا تعلق ہے؟'' میں نے اسے جواب دیا۔ ''اس وقت آپ جگر میں پڑے ہیپا ٹائٹس کے وائرس ہیں۔ جگر اپنی بداعمالیوں سے کمزور ہوتا جا رہا ہے تھوڑے عرصہ بعد آپ Active ہو جائیں گے۔'' میں نے اسے بتایا کہ اب تک Collectivism کا دور تھا۔ اب Individualism کا دور آ رہا ہے۔ پوری دنیا میں ریاستیں ختم ہو جائیں گے۔

☆☆☆☆

دھتورا کو سٹرامونیم کہتے ہیں۔ اس دوا کی ساخت رکھنے والا آدمی بہت ذہین ہوتا ہے۔ بہت مسخرہ ہوتا ہے اور بہت غصے والا ہوتا ہے۔ چہرہ بھاری اور جسم مضبوط ہوتا ہے۔ عموماً لکنت کی شکایت بھی پیدائشی ہوتی ہے۔ غصے میں کسی کو بددعا دے دے تو بددعا لگ جاتی ہے۔

☆☆☆☆

سٹرامونیم، ہایوسائمس، اگاری کس، کینابس انڈیکا اور وراٹرم البم دماغ پر اثر کرنے والی دوائیں ہیں۔ ان دواؤں کی ساخت رکھنے والے بلا کے ذہین ہوتے ہیں اور یہی دوائیں پاگلوں کی بھی دوائیں ہیں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

کینابس انڈیکا بھنگ کو کہتے ہیں۔اس دوا کی ساخت رکھنے والا Theoryzing میں کمال کرتا ہے حسن بن صباح اور محمد تغلق اس دوا کی ساخت پر تھے۔

☆☆☆☆

دوا کی ساخت کے بارے میں وضاحت کئے دیتا ہوں۔ جو آدمی پیدائشی بیلا ڈونا ہوتا ہے اس کی رنگت گوری ہوتی ہے آنکھیں نیلی سبز یا گرے ہوتی ہیں۔ چہرہ بھاری ہوتا ہے۔ بہت زندہ دل ہوتا ہے لیکن تکلیف برداشت کرنے کی اہلیت کم ہوتی ہے۔سٹرامونیم کا چہرہ بھاری ہوتا ہے۔ کندھے چوڑے ہوتے ہیں آنکھیں سیاہ ہوتی ہیں۔ رنگت گندمی یا سیاہ ہوتی ہے۔ پلاٹینم کی ساخت عورتوں میں ہوتی ہے۔اس کی ساخت رکھنے والی عورت بلا کی خوبصورت ہوتی ہے۔جسم سڈول ہوتا ہے بال لمبے اور سیاہ ہوتے ہیں نقوش تیکھے ہوتے ہیں۔ مغرور اس قدر ہوتی ہے کہ انسان تو کیا چیزیں بھی اصل سائز سے چھوٹی نظر آتی ہیں۔ پلسٹیلا کی ساخت والی عورت کا جسم گداز ہوتا ہے۔ مائل بہ موٹاپا ہوتی ہے۔نقوش تیکھے ہوتے ہیں۔ بہت خوبصورت ہوتی ہے۔ مزاج میں شوخی ہوتی ہے لیکن بات بات پر رو دیتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک خوبصورت میٹرک پاس لڑکا میرے پاس آیا۔ کہنے لگا۔ ’’سر! میں ہیروئن پیتا ہوں۔ مجھے 50 روپے دے دیں۔‘‘ میں نے اسے کہا ’’میرے کلینک پر کام کرو۔ روزانہ 50 روپے دوں گا اور کھانا بھی۔‘‘ وہ میرے ساتھ کام کرنے لگا۔ مجھے پتہ چلا کہ پوڈریوں کے پاس انکساری بہت ہوتی ہے۔قدرت نے اس لڑکے کو تب تک میرے پاس رکھا جب تک مجھ میں اچھی خاصی انکساری نہ آ گئی اور میرے ساتھ رہ کر وہ اس قابل ہو گیا کہ اب اسے کوئی نہ کوئی ایسا کام مل جاتا ہے جس سے ہیروئن خریدنے کے لئے پیسے مل جائیں۔اس نے میری ’’میں‘‘ کو کم کیا اور میں نے اس کی ’’میں‘‘ کو اجاگر کیا۔ میں نے اسے کہا کہ نیٹرم فاس اور ایسڈ فاس کھایا کر۔ نیٹرم فاس سے بھوک بڑھے گی اور ایسڈ فاس سے جسمانی کمزوری دور ہوگی۔ایک دن کہنے لگا۔ ’’سر! میں جب بھی نیٹرم فاس کھاتا ہوں کوئی نہ کوئی پریشانی آ جاتی ہے۔‘‘ میں نے اسے بتایا کہ کینو مالٹا کھانے سے بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ پریشانی کی حالت میں کھایا جائے تو کوئی خوشی ملتی ہے اگر نارمل حالت میں کھایا جائے تو کوئی پریشانی آ جاتی ہے۔ یہی حال نیٹرم فاس کا ہے جو معدے کی تیزابیت کی پہلی دوا ہے۔

Marfat.com

☆☆☆☆

چاندی کو زمین پر پھینکا جائے تو آواز نہیں دیتی۔ اس کی ساخت والا آدمی میسنا ہوتا ہے چاندی کا ایک مرکب ارجنٹم نائٹ ہے جس کو عرف عام میں سلور نائٹریٹ کہتے ہیں۔ جو کلرک اس دوا کا مریض ہو اسے کہا جائے کہ صاحب بلا رہا ہے تو اسے لیٹرین کی حاجت ہو جاتی ہے۔ باپ بچے سے ہوم ورک کا پوچھے تو بچہ لیٹرین کی طرف بھاگتا ہے۔ اگر بچہ سکول نہ جاتا ہو تو اس دوا سے جانے لگتا ہے۔ اس دوا کا مریض کام چور ہوتا ہے اور شریف گستاخ ہوتا ہے۔ مٹھائی کا شوقین ہوتا ہے۔ مٹھائی کھانے کے برے اثرات کی بہترین دوا ہے۔ اس دوا میں تشویش پائی جاتی ہے۔ ''کیا بنے گا'' یہ جملہ مریض کے ذہن پر سوار رہتا ہے۔ اگر کسی مقروض کو تشویش ہو کہ قرض خواہ نے شام کو آنا ہے تو اگر اسے یہ دوا کھلا دی جائے تو یا قرض خواہ آتا ہی نہیں یا اس کے اندر قرض خواہ کو Face کرنے کا حوصلہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ارجنٹم نائٹ کے مریض کو ہجوم کا خوف ہوتا ہے اور تنگ جگہوں کا خوف ہوتا ہے۔ مریض سٹیج پر کھڑا ہو کر تقریر نہیں کر سکتا۔

☆☆☆☆

Admonish کرنے سے جو لوگ مائنڈ کر جاتے ہیں وہ دو دواؤں کی زد میں آتے ہیں۔ اگر زود حسی کی وجہ سے مائنڈ کر جاتے ہوں تو بیلا ڈونا دوا ہوتی ہے اگر انا پر چوٹ محسوس کریں تو پلاٹینم دوا ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

جس عورت کی پیدائشی ساخت پلاٹینم پر ہو حالات اس کی ٹھکائی کرتے رہتے ہیں۔ آپ کو علم ہے کہ پلاٹینم ایک سخت مگر لچکیلی دھات ہے۔ کوٹ کوٹ کر اس سے زیورات بنائے جاتے ہیں۔ یہ عورت بڑے دکھ اٹھاتی ہے لیکن رہتی شہزادی ہی ہے۔ میں نے کسی سے رانی جھانسی کے بارے میں ایک واقعہ سنا تھا۔ اگر وہ واقعہ واقعی درست ہے تو رانی جھانسی پلاٹینم تھی۔ واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ جھانسی کا راجہ ہاتھی پر سوار بازار سے گزر رہا تھا۔ ایک بارہ تیرہ سال کی لڑکی ہاتھی کے سامنے کھڑی ہو گئی اور کہا ''وے راجا! مجھے ہاتھی پر بٹھا۔ مہابت غریب لڑکی کو تھپڑ مارنے لگا۔ تو راجہ نے کہا ''اسے کچھ نہ کہو یہ بڑی شے ہے۔'' راجہ نے لڑکی کا رشتہ مانگ لیا۔ کچھ عرصہ بعد راجہ مر گیا اور وہ لڑکی جھانسی ریاست کی رانی بن گئی۔ جب انگریزوں کی فوج نے قلعے کا دروازہ توڑ لیا تو رانی گھوڑے پر سوار ہو کر قلعے کی دیوار پر گئی اور دیوار پر گھوڑے کو ایڑ لگا دی۔ گھوڑے سمیت دیوار سے گری مر گئی مگر انگریزوں کے ہاتھ نہ آئی۔

☆☆☆☆

Marfat.com

سٹافی سیگریا Guilty mind لوگوں کی دوا ہے۔ ذہن پر چوبیس گھنٹے سیکس سوار رہتا ہے۔ قائم النار ہونے کے لئے مجھے چار پانچ ماہ 25-30 ایسے لڑکوں کے ساتھ رہنا پڑا جو سب سٹافی کے مریض تھے۔ میں نے سٹافی کی بوتل میز پر رکھ دی اور انہیں کہا کہ اس دوا کا ایک قطرہ کبھی کبھی پیتے رہا کرو۔ یہ دوا لڑکیوں کا خیال بھی ذہن سے نکالتی ہے اور مشت زنی کی عادت کو بھی ختم کرتی ہے۔ کچھ ہی دنوں بعد لڑکے کہنے لگے۔ ''ڈاکٹر صاحب کچھ کرنا چاہیے۔'' جن کو گانے کا شوق تھا میں نے انہیں گانے پر لگا دیا۔ جن کو ڈانس کا شوق تھا اور کمرہ بند کر کے ڈانس کرتے تھے ان کی ڈانس میں ہدایت کاری شروع کر دی۔ ہر اتوار کو کبڈی کا میچ کرانے لگا اور کرکٹ کے میچ شروع کرا دیئے۔ جب ان کے ساتھ میری ڈیوٹی ختم ہوئی تو میں اگلے امتحان کے لئے چل پڑا اور وہ کام دھندے کے قابل ہو گئے۔

☆☆☆☆

ہتک عزت سے پیدا ہونے والے امراض کی دوا سٹافی ہے۔ ایک لڑکی کی ایک لڑکے سے دوستی تھی۔ لڑکی کی شادی کسی اور سے ہو گئی۔ شادی کے بعد لڑکی دو دن سسرال میں رہتی اور دو دو ہفتے میکے میں رہتی۔ ایک دن میکے جانے لگی تو میاں نے کہا دونوں چلتے ہیں۔ میاں سبب جاننا چاہتا تھا۔ آدھی رات کو لڑکی اٹھی اور دروازہ کھول کر گھر سے باہر نکل گئی۔ میاں بھی پیچھے پیچھے ہو لیا۔ لڑکی اپنے دوست سے ملی۔ میاں چھپ کر دیکھتا رہا۔ جب لڑکی واپس ہوئی تو میاں نے اس کے دوست کو قتل کر دیا اور لڑکی سے پہلے گھر پہنچ کر سو گیا۔ اب لڑکی میکے نہیں جاتی تھی۔ ان کی ازدواجی زندگی خوش گوار ہو گئی۔ بچے پیدا ہوئے۔ بچے جوان ہو گئے۔ بڑھاپے میں ایک رات میاں نے بیوی سے کہا ''حقہ صحن میں پڑا ہے اٹھا لاؤ'' وہ کہنے لگی ''مجھے اندھیرے میں ڈر لگتا ہے'' میاں نے کہا ''یار کو اندھیرے میں ملنے جا سکتی تھی اب اندھیرے میں ڈر لگتا ہے۔'' بیوی چپکے سے اٹھی۔ حقہ لانے کی بجائے چھری لے آئی اور میاں پر حملہ کر دیا۔ یہ ہتک عزت سٹافی کی ہے۔

☆☆☆☆

ایک مریضہ کو بواسیر کی سخت تکلیف تھی۔ میرے پاس رش تھا۔ میں نے اسے تھوجا کی ایک خوراک دی۔ اسے آرام محسوس ہوا۔ میں نے اگلے دن آنے کو کہا۔ تین چار دن ایسا ہی ہوتا رہا۔ میں کوئی دوائی دے کر وقتی افاقہ دے دیتا۔ جب میں اس کی Case Taking کر رہا تھا تو اس کے میاں نے کہا ''ڈاکٹر صاحب! اس کا ایک اور مسئلہ بھی ہے اس کا بھی علاج کریں۔ اگر اس

Marfat.com

سے ذرا سی بھی سخت بات کی جائے تو اسے دورہ پڑ جاتا ہے۔ میں نے سٹافی لاکھ کی طاقت میں دی اور دوسرے دن آنے کو کہا۔ چھ ماہ بعد وہ عورت پوتے کو اٹھائے کلینک پر آئی میں نے کہا "آپ نے علاج کیوں چھوڑ دیا تھا۔" کہنے لگی۔ "ایک خوراک سے بواسیر بھی ختم ہوگئی اور دورے بھی ختم ہو گئے۔"

☆☆☆☆

اگر آپ کسی مرض کے سبب کو جانتے ہوں اور باتوں سے اس کا توڑ آپ کے پاس موجود ہو تو دوا کی ضرورت نہیں رہتی۔ میں عزت بے عزتی کی پرواہ نہیں کرتا۔ مجھے سٹافی کے مریض کو سٹافی دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ جب میں اسے کہتا ہوں کہ میں نے دھوتی کو پگڑی بنالیا ہوا ہے تو وہ بغیر دوا کے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی شادی پر گیا۔ زبان کا چسکورا تھا۔ نیوندرے کے پیسے بھی خرچ کر دیئے۔ وہ مکان کی چھت پر چڑھ گیا۔ صحن میں نیوندرا وصول ہو رہا تھا۔ وہ منڈیر پر بیٹھ گیا اور پاؤں دیوار کو مارنے لگا۔ نیچے سے کسی نے کہا "او کہڑا ایں" اس نے کہا "کہڑا تے کہڑا ای سہی" روٹھ کر گھر کو چل دیا۔ بڑا پن یہ نہیں کہ اس کے بارے میں نوکیلی باتیں کی جائیں۔ جب اس کی طبیعت کا پتہ ہے کہ چسکورا ہے تو برا ماننے کی کیا ضرورت ہے؟ جب ایک آدمی ایسی حالت میں روٹھ کر جا رہا ہو تو اس کے پاؤں بھی پکڑ لئے جایں تو وہ نہیں رک سکتا۔ رکے تو نیوندرا دینا پڑتا ہے۔ گناہ بے شک اس کا اپنا ہے لیکن وہ راضی تب تک نہیں ہوگا جب تک اسے منانے اس کے گھر نہ جائیں۔ اس کی انا کی تسکین کرنا بڑا پن ہے۔

☆☆☆☆

جب سے میں نے قرآن کا چلہ کیا ہے۔ اگر مجھے 10 روپے کی ضرورت ہو تو 11 روپے نہیں ملتے۔ اگر 1000 روپے کی ضرورت ہو تو 999 روپے نہیں ملتے۔ خواہ میں جتنی ہی کوشش کرلوں۔ مشرق کی مروجہ رسمیں نبھانے کے لئے مجھے پیسے نہیں ملتے۔ اب تو میں نے دوستوں اور رشتہ داروں کو کہہ دیا ہے کہ مرضی ہو تو شادی پر بلائیں میں نے نیوندرا نہیں دینا۔ مجھے شادی پر جانیکا کرایہ مل جاتا ہے اگر شادی والوں کو 10 ہزار روپے کی حقیقی ضرورت ہو تو انہیں دینے کے لئے میرے پاس 10 ہزار روپیہ آجاتا ہے لیکن 100، 200 روپے نیوندرا نہیں جڑتا۔

☆☆☆☆

Marfat.com

طبیعت کی تیزی بہت سارے امراض کا باعث بنتی ہے۔ میں تین سو صفحے کی ایک ہزار کتابیں لکھ سکتا ہوں لیکن ایک دن میں تو نہیں لکھ سکتا۔ ''میں فکر فردا کیوں کروں یہ جہاں تیرا یا میرا؟ زمانے کی اپنی ایک رفتار ہے۔ ہر وقت کچھ لوگ ڈیپریشن میں ہوتے ہیں اور کچھ اپنے ڈیپریشن کا صلہ وصول کر رہے ہوتے ہیں جب تک ان کا صلہ پورا نہیں ہو جاتا Depressive لوگوں کی باری نہیں آتی۔ جو گھبرا کر Frustrate ہو جاتے ہیں وہ بیمار ہو جاتے ہیں اور مر جاتے ہیں۔ جو وقت کے ساتھ چلتے ہیں صحت مند رہتے ہیں۔

☆☆☆☆

سفیدہ بڑی تیزی سے اگتا ہے لیکن طوفان آنے پر گر پڑتا ہے۔ اگر کھجور کی گٹھلی اور سفیدے کے بیج ایک دن زمین میں دبائے جائیں تو کھجور کے زمین سے باہر آنے تک سفیدہ تین فٹ اونچا ہو چکا ہوتا ہے۔ جب سفیدہ 20 فٹ اونچا ہوگا تو کھجور دو فٹ اونچی ہوگی۔ کوئی نظریہ جتنا زیادہ وسیع ہوتا ہے اس کے Depression کا دورانیہ اتنا ہی لمبا ہوتا ہے۔ میں سات سال سے کھجور کی گٹھلی کی طرح under ground پڑا رہا۔ جب مشن بڑا ہے تو تیزی دکھانے کی کیا ضرورت ہے؟ چھ ارب انسانوں کو Accurate thaught دینے کے لئے Accuracy کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے۔ اگر ڈیپریشن میں intensity ہو دورانیہ چھوٹا بھی ہو سکتا ہے۔

☆☆☆☆

ہر نظریے کی ایک عمر ہوتی ہے کسی کی عمر 200 سال اور کسی کی عمر دو ہزار سال۔ جب تک ایک نظریے کی عمر پوری نہیں ہوتی وہ ختم نہیں ہوتا۔ نیا نظریہ لانے والا تب تک ڈیپریشن میں رہتا ہے۔ اس کو میں اس طرح واضح کرتا ہوں کہ ایک گاؤں کا چودھری پنچائت کا ماہر ہو اور اس کے بیٹے کی فطری طبیعت صلح جو ہو تو جب چودھری کے پاس جھگڑے کے کیس آئیں گے تو بیٹا چاہے گا کہ بہن اپنے بھائی سے وراثت میں حصہ نہ مانگے۔ کل روٹھ کر کس منہ سے بھائی کے دروازے پر جائے گی لیکن اس کا بس نہیں چلے گا۔ جب اس کا پنچ باپ اپنی پیدائشی طبیعت سے مجبور ہو کر انصاف کے تقاضے پورے کرے گا اور لوگ ایک دوسرے سے بات کرنا بھی گوارہ نہیں کریں گے تو باپ کے مرنے کا وقت آ جائے گا اور بیٹے کا صلح کا کھیل شروع ہو جائے گا۔

☆☆☆☆

Marfat.com

معاملہ پنچایت کا ہو یا صلح کا' دیکھنا یہ ہوتا ہے کہ ضرورت کس بات کی ہے۔ ایک شادی شدہ آدمی کی اپنی محبوبہ سے ناچاکی ہو جائے تو انکی آپس میں صلح کرانا کوئی دانش مندی نہیں۔ یہ کتاب پڑھنے کے بعد آپ کے حقیقی تعلقات میں پیش رفت ہوگی اور غیر حقیقی تعلقات ٹوٹ جائیں گے۔ مثلاً آپ غیر ہم مزاج بھائی کو لفٹ نہیں کراتے اور ہم مزاج دوست کو لفٹ کراتے ہیں تو دوست سے دوری ہو جائے گی اور بھائی سے قریب ہو جائیں گے۔ میں جھگڑے کا تعویز نہیں ہوں۔ آپ کا دوست آپ سے کسی مجبوری کی بنا پر دور ہو جائے گا ناراضگی نہیں ہوگی۔ اسے اپنے بھائی کو سمجھنے کا موقع ملے گا اور آپ کو اپنے بھائی کو سمجھنے کا موقع ملے گا۔

☆☆☆☆

کسی کے نزدیک اللہ کی کوئی صفت اسم اعظم ہے اور کسی کے نزدیک کوئی اِسم اعظم اسم ذات یعنی اللہ ہے جو 99 صفات یا Dimentions میں سے گزرنے کے بعد حاصل ہوتا ہے۔ اسمِ اعظم حاصل ہو جائے تو اہمیت نیند کی ہوتی ہے نرم گدے یا فٹ پاتھ کی نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆

Quality اور Quantity کا انداز کار ایک دوسرے کے Opposite ہوتا ہے کارل مارکس نے یورپ میں Quality دی۔ روس میں لینن نے مارکس کو اپنے اوپر وار دکیا۔ وہ خود مارکس بنتا گیا۔ روس میں مارکسزم آ گیا۔ Quantity میں بھی ایکشن بھی ہوتا ہے اور تبلیغ بھی۔ اپنے خربوزے کو رنگ دینا ہوتا ہے باقی خربوزے دیکھ دیکھ کر رنگ پکڑ لیتے ہیں۔

☆☆☆☆

ایک سال پہلے میرے پاس ایک مریض آیا جو Accidents کے بارے میں سنتا تھا تو اسے چکر آنے لگتے تھے اور جسم بے جان ہو جاتا تھا۔ میں اسے زنکم میٹ (جست) اور کاپر میٹ (تانبہ) دیتا رہا۔ اس کے پاس یہ اولیائی آ گئی کہ نہ اسے حادثہ کی خبر ملتی اور نہ اس سڑک پر حادثہ ہوتا جس پر وہ سفر کر رہا ہوتا۔ جب اس کا خوف پوری طرح اتر گیا تو پھر اس کے سامنے حادثے ہونے لگے اور اسے خوف محسوس نہ ہوتا۔

☆☆☆☆

بھانڈے بیچنے والے جب گلی میں آواز لگاتے ہیں تو کہتے ہیں۔ "پانڈھے" میری گلی میں ایک آدمی پاپڑ بیچنے آتا ہے اور کہتا ہے۔ "کی رارے پپڑاے" فیصل آباد کا میرا ایک میٹرک پاس

Marfat.com

دوست جہاز کو حجاج موٹر سائیکل کو سائیکل موٹر اور اعوذ باللہ کو آعو جو باللہ کہتا ہے۔ ایک عورت ذمے داری کو جمعہ داری کہتی ہے۔ جمعہ کو ذمہ کہتی ہے ایک دوسرے کے مذہب پر انگلیاں اٹھانے والے کس کس کی کیا کیا غلطی نکالیں گے۔ لارڈ بائرن نامی شاعر کی ایک ٹانگ چھوٹی تھی۔ پورے قصبے کے لوگوں نے اس کی طرح چلنا فیشن بنا لیا۔

☆☆☆☆

جتنی اکڑ زیادہ ہو اتنے قرض خواہ زیادہ ہوتے ہیں۔ اکڑ کو مار دیا جائے تو آدمی اُنہی قرض خواہوں کی ضرورت بن جاتا ہے۔ وہ پیسوں کا تقاضا بھی نہیں کرتے اور مزید دینے کو تیار ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆

میری ایک مریضہ میری مالک مکان بھی تھی۔ میاں بیوی خوبصورت تھے۔ بیوی کو Complex تھا کہ میاں زیادہ خوبصورت ہے میں نے مریضہ سے کہا کہ آپ اپنے میاں سے زیادہ خوبصورت ہیں آپ اپنے آپ کو بناتی سنوارتی نہیں ہیں۔ اس نے چند دن بعد میرا ہی دوسو روپیہ کرایہ بڑھا دیا۔ خوبصورت واقعی وہ بہت تھی۔ اب جب بازار میں آتی تو ہر دکاندار کی نظر اس پر ہوتی۔ میں دل ہی دل میں مسکرا کر کہتا "کا کی کری جا موجاں ساڈے دوسو روپے تے"

☆☆☆☆

جب کسی آدمی کو اپنے اندر دیکھا جائے تب پتہ چلتا ہے کہ وہ سچا ہے یا جھوٹا۔ مہاتما بدھ نے کہا دنیا دکھوں کا گھر ہے۔ اس بات کو اس کے ماننے والوں نے غلط Interpret کیا۔ اس جملے کا وہی مطلب ہے جو موتوا انت قبل موتو کا ہے۔

☆☆☆☆

ایک دفعہ میرا اباؤنڈ ایک جھانویں آدمی سے بن گیا۔ اس کی ہر بات غصہ دلانے والی تھی۔ میں اس سے قطع تعلق کر لیتا۔ میری اس سے جان نہیں چھوٹ رہی تھی۔ حالات ایسے تھے کہ ہم ایک دوسرے سے قطع تعلق تو کر سکتے تھے لیکن ایک دوسرے کی نظروں سے دور نہیں ہو سکتے تھے۔ جب میں اس سے قطع تعلق کرتا تو احساس تنہائی اسے میرے پاس لے آتا۔ وہ مجھے جپھی ڈال لیتا اور میری پیٹھ پر اس طرح ہاتھ پھیرنے لگتا جس طرح ایک بزرگ بچے کی پیٹھ پر ہاتھ پھیرتا ہے۔ مجھے اور غصہ آتا لیکن میں خاموش رہتا۔ ایک دن اس نے میری پیٹھ پر ہاتھ پھیرا تو میری ہنسی نکل گئی۔ چند ہی دنوں بعد مجھے اس سے رہائی مل گئی۔ میں چاہتا تھا کہ اس کا جھانواں پن ختم ہو۔ یہ پتہ نہیں تھا کہ وہ اپنا جھانواں پن نہیں چھوڑے گا مجھے اس کے جھانویں پن کو برداشت کرنا ہو گا۔

☆☆☆☆

Marfat.com

میرے خاندان کے اکثر افراد منگل کے دن فوت ہوتے ہیں۔ یہی حال میرے سسرالی خاندان کا ہے۔ ایک منگل کو مجھ پر بہت بڑی مصیبت آئی لیکن میں نے یہ سوچ کر اسے Face کیا۔ کہ اللہ ہمت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتا۔ بے خوف ہو کر موت کا مقابلہ کیا۔

☆☆☆☆

11 جون 2002 کو سورج گرہن تھا۔ سہ پہر کو میرے ہاتھ سے شیشے کا گلاس گر کر ٹوٹ گیا۔ اس دن منگل تھا۔ میں نے کہا اللہ خیر ہی کرے۔ عصر کے وقت پتہ چلا کہ یوسف کذاب جیل میں قتل ہو گیا ہے۔ 25 جون کو چاند گرہن تھا اور منگل تھا۔ مجھے خبر نامے کا انتظار تھا کہ آج کس کی باری ہے۔ اس دن عمر اصغر کی باری تھی۔ منگل جنگ ہے۔ اپنے کندھے پر رکھ کر چلانا بڑا مشکل ہوتا ہے آدمی مٹی ہو جاتا ہے ان دونوں افراد کو اقتدار کا شوق تھا لیکن مٹی ہونے سے کتراتے تھے۔

☆☆☆☆

چین میں انقلاب آیا تو نائی موچی اقتدار میں آ گئے اور جاگیرداروں سے اُنہی کی زمینوں پر مزدوری کرائی۔ ردعمل کو روک کر بے انصافی سے بچنا بڑا مشکل ہوتا ہے۔ قرآن کو اپنے اوپر وارد کرنے سے انسان انتقام سے ہاتھ کھینچ لیتا ہے۔

☆☆☆☆

حسد کرنے کے بھی بڑے دلچسپ انداز ہیں۔ میں اس سے اس لئے حسد کرتا ہوں کہ میں 14 لاکھ روپے کا مقروض ہوں وہ 14 کروڑ کا مقروض کیوں ہے۔ دوسرے لفظوں میں میں ناظم کیوں ہوں اور وہ ایم پی اے کیوں ہے؟

☆☆☆☆

اگر کوئی عورت حمل کے دوران سورۃ یوسف کی تلاوت کیا کرے یا اس کا خاوند یہ سورت پڑھا کرے تو بچہ واقعی خوبصورت پیدا ہوتا ہے لیکن بچے کو جیل ضرور جانا پڑتا ہے۔ اگر قیدی سورۃ یوسف پڑھا کرے تو اسے رہائی مل جاتی ہے۔

☆☆☆☆

میرے گھر ایک میراثن دودھ مانگنے آئی۔ اس کے بیٹے کی شادی تھی۔ میری امی نے کہا کہ ہم میراثیوں کو دودھ نہیں دیتے ہمارے مرشد نے منع کیا ہوا ہے۔ میں نے دودھ دے دیا۔ جس بھینس کا دودھ دیا تھا۔ وہ چند دن بعد مر گئی۔ باقی دو بھینسیں بھی چند ہفتوں کے اندر اونے پونے

Marfat.com

داموں بک گئیں۔ میں نے امی جان سے کہا کہ "اگر سورۃ انعام کی روزانہ تلاوت کی جائے تو مال ڈنگر کی بہتات ہو جاتی ہے لیکن اور بہت کچھ ہاتھ سے نکل جاتا ہے۔ میرا کھیل Propertyless ہونے کا ہے۔

☆☆☆☆

جتنا احساس کمتری بڑا ہوتا ہے۔ خبط عظمت Paranoid schezophrenia بھی بڑا ہوتا ہے اور جتنا خبط عظمت بڑا ہوتا ہے اتنا ہی پیار کا جذبہ بھی زیادہ ہوتا ہے۔ خبطِ عظمت میں اگر کوئی خود کو چھوٹا کر لے تو پاگل ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆

کچھ پرندوں کو پتہ چلا کہ پہاڑ کی چوٹی پر سیمرغ رہتے ہیں۔ پہاڑ کی چوٹی بہت اونچی تھی لیکن وہ اڑ پڑے۔ جب چوٹی پر پہنچے تو وہاں کوئی سیمرغ نہیں تھا۔ انہوں نے خود کو گنا تو 30 تھے۔ سی فارسی میں 30 کو کہتے ہیں اور مرغ پرندے کو۔ جب انہیں پتہ چلا کہ وہ خود ہی سیمرغ ہیں تو ان کا احساس کمتری ختم ہو گیا۔

☆☆☆☆

ایک بہت دلچسپ واقعہ آپ کو سناتا ہوں۔ دو پڑوسی تھے۔ ایک کی اولاد نہیں تھی۔ اور دوسرا غریب تھا۔ غریب آدمی کو کسی نے عقیق یا شاید یاقوت دیا۔ بے اولاد کی بیوی کو کسی نے تعویذ دیا او کہا کہ اپنے مکان کی چھت پر رات کو نہانا ہے اور پانی پڑوسیوں کے صحن میں پھینکنا ہے۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد غریب آدمی کا سود کا کاروبار چل نکلا اور بیٹے مرنے لگے اور بے اولاد کوڑی کوڑی کا محتاج ہو گیا لیکن ہر سال ڈیڑھ بعد ایک بچہ پیدا ہونے لگا۔

☆☆☆☆

ایک آدمی لان میں اپنے بیٹے کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا۔ اوپر سے اس کا دوست اپنے بیٹے کے ساتھ آ گیا۔ اس کے پاس ایک گنا تھا۔ اس نے گنے کو درمیان سے توڑا۔ ایک حصہ خراب نکلا۔ جس ہاتھ میں خراب گنا تھا اس ہاتھ دوست کا بیٹا کھڑا تھا۔ اس نے بازو کراس کر کے خراب گنا بیٹے کو دے دیا اور جو خراب نہیں تھا وہ دوست کے بیٹے کو دے دیا۔ دوست نے کہا۔ "آج سے ہماری دوستی ختم۔ آپ نے فرق ڈال دیا۔ اگر میرے بیٹے کو اپنے بیٹے کے برابر سمجھتے تو خراب گنا میرے بیٹے کو دیتے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

چار ملنگ شہر سے باہر ایک کٹیا میں رہتے تھے۔ ایک پولیس کا حوالدار بھی ان کے پاس بھنگ پینے آ جاتا۔ ایک دن تنگ آ کر انہوں نے حوالدار کو دھتورا پلا دیا۔ حوالدار مر گیا۔ ملنگوں نے اسے چارپائی پر ڈالا اوپر چادر اوڑھائی اور چارپائی کے ایک ایک پائے کو کندھا دے لیا۔ دیہاتوں میں لوگ تعلق کی بنا پر جنازے میں شامل ہوتے ہیں اور شہروں میں کلمہ شہادت سن کر۔ جب ملنگ شہر میں داخل ہوئے تو کلمہ شہادت کا نعرہ لگانے لگے۔ شہری مسلمان جنازے کو کندھا دینے لگے۔ جب ملنگوں نے دیکھا کہ اب کافی لوگ جنازے کے ساتھ چل رہے ہیں تو وہ کھسک گئے۔ جنازہ قبرستان پہنچا تو نہ کوئی والی وارث نہ قبر کھدی ہوئی۔ پولیس کو اطلاع کی گئی۔ پولیس والوں نے میت کے چہرے سے چادر ہٹائی تو اپنا حوالدار نکلا۔ کلمہ شہادت کہنے والوں کو 10' 10 ہزار روپیہ دے کر جان چھڑانا پڑی۔ Theoryzing کینا بس انڈیکا پر ختم ہے۔

☆☆☆☆

ایک بادشاہ نے ایک ملک پر حملہ کر دیا جس کی حکمران ایک عورت تھی۔ اس عورت نے بادشاہ کو پیغام بھیجا ''میں قتل و غارت نہیں چاہتی۔ میں ملک آپ کے حوالے کرتی ہوں۔ بس مجھے اتنی عزت دی جائے کہ میں آپ کو آپ کے سرکردہ افراد سمیت ڈنر دینا چاہتی ہوں۔ بادشاہ اور اس کے ساتھی جس ڈونگے کا ڈھکن اٹھاتے اس میں سونا چاندی اور ہیرے جواہرات ہوتے۔ بادشاہ نے کہا ہمیں بھوک لگی ہے ہمیں روٹی چاہئے۔ ملکہ نے جواب دیا۔ ''کیا روٹی اپنے ملک میں نہیں ملتی تھی؟'' بادشاہ نے اس کی ریاست اس کے حوالے کر دی۔

☆☆☆☆

اشوک کو سوتیلا ہونے کا Complex تھا۔ اس نے تلوار کو انسانی خون سے رنگنا شروع کر دیا۔ لیکن آخر کار بدھ مذہب کا مبلغ بن گیا۔ کوئی پتہ نہیں ہوتا کب کس کو ہدایت مل جائے۔

☆☆☆☆

ہیگل نے کہا تھا ''ایک دور ختم ہوتا ہے تو دوسرا دور شروع ہوتا ہے اور نئے دور کے تقاضے پہلے دور کے بالکل الٹ ہوتے ہیں۔'' جو لوگ اپنے آپ کو وقت کے ساتھ بدل لیتے ہیں وہ نئے دور میں داخل ہو جاتے ہیں جو عقائد میں جکڑے رہتے ہیں وہ ختم ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

ایک بیوہ کی شادی ایک رنڈوے سے ہوگئی۔ بیوہ کا ایک خوبصورت بیٹا تھا اور رنڈوے کی

Marfat.com

ایک معمولی شکل وصورت والی بیٹی تھی۔ رنڈوے نے بیوہ سے کہا ''دونوں کی شادی کر دیتے ہیں۔'' لڑکے نے انکار کر دیا اوماں نے بیٹے کی طرف داری کی۔ قدرت نے ماں بیٹے کو Establish ہونے کا اچھا موقع دیا تھا جو انہوں نے گنوا دیا۔ اب ماں بیٹا در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔

☆☆☆☆

پنڈ دادن خان کے علاقے میں ایک آدمی اپنی بیوی کے کہنے پر کسی کے کھیت سے تربوز چوری توڑتا تھا۔ مالکوں کو اُس پر شک ہو گیا۔ انہوں نے نیاں مانگا یعنی قسم اٹھانے کو کہا۔ وہ کہنے لگا ''نیاں مینڈی بیوی دیسی۔ مالکوں نے کہا کہ عورت کا نیاں نہیں ہوتا۔ اس نے جواب دیا۔ ''کھیندی ہے تے نیاں نہیں چیندی۔''

☆☆☆☆

دو افراد کے ایک دوسرے کے ساتھ تعلق کو انگریزی میں Multiplying کہتے ہیں۔ ایک دن صبح صبح ایک بزرگ مجھ سے ملنے لالہ موسیٰ سے آئے۔ پہلے واقفیت نہیں تھی۔ میں نے آنے کا مقصد پوچھا تو کہنے لگے۔ مباشرت کرنے آیا ہوں۔ میں نے کہا Multiplying کے لئے اردو میں اس سے موزوں لفظ اور کوئی نہیں۔ کہنے لگے ''مباشرت کے لئے Multiplying سے زیادہ موزوں کوئی لفظ نہیں۔ اب میں مباشرت کی بجائے Multiplying ہی استعمال کیا کروں گا۔ وہ بہت زندہ دل آدمی تھے۔ ان کے ساتھ چند گھنٹے کی مباشرت بہت مزے دار تھی۔

☆☆☆☆

کوئی بھی تخلیق یکسوئی کا نتیجہ ہوتی ہے اور خالق کی ضد ہوتی ہے۔ خالق اپنے آپ کو گم کرتا ہے تو تخلیق ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک آلسی بیری کے نیچے لیٹا ہوا تھا۔ اس کی چھاتی پر بیر گرا اور چھاتی پر ہی ٹھہر گیا۔ پاس سے ایک اونٹ سوار گزر رہا تھا۔ آلسی نے اسے کہا ''یار! میری چھاتی پر بیر پڑا ہے وہ میرے منہ میں تو ڈال دو۔'' اونٹ سوار نے سٹپٹا کر کہا۔'' حد ہو گئی ہے۔ میں پہلے اونٹ کو بٹھاؤں پھر اتر کر تمہارے پاس جاؤں۔ تم خود بیر منہ میں کیوں نہیں ڈال لیتے؟'' آلسی کہنے لگا۔ ''یہ اونٹوں والے بھی بڑے آلسی ہوتے ہیں۔'' سلفر (گندھک) ایک ایسی دوا ہے جس میں حد درجے کا آلس پن

Marfat.com

پایا جاتا ہے اور یہی دوا پرہیز گاری کی انتہا ہے۔ اس دوا کا مزاج رکھنے والا چاہتا ہے کہ اس کے منہ میں لقمہ بھی کوئی اور ڈالے کہیں ایسا نہ ہو کہ روٹی کی ڈیمانڈ کرے اور دوسرا آدمی ڈسٹرب ہو جائے اور کام کے حوالے سے ایسا ہے کہ کوئی جو بھی کام کہہ دے انکار نہیں کرتا۔ سلفر کی ڈیوٹی اور معاوضہ ایک ہی شے ہوتا ہے جس کی ایک مثال یہ ہے کہ وہ کھانا بھی دوسرے کے حکم پر کھاتا ہے۔ میں نے سلفر بننے کی بہت کوشش لیکن ابھی تک ہارتا آ رہا ہوں۔ سلفر مجذوبیت ہے جس کی انتہا یہ ہے کہ جب آدمی کو بھوک لگے اسے کھانا مل جائے اور جس شے کا موڈ ہو وہ کھانے کو ملے۔

☆☆☆☆

راسپوٹین روس کا سادھو تھا۔ اس نے individualism کا کھیل کھیلنے کی کوشش کی۔ ارتکاز پر اس کی خاصی پریکٹس تھی۔ اس نے بیوی بچوں کو چھوڑ دیا۔ ریکی کا ماہر تھا۔ ہاتھ پھیر کر مریض کو آرام دیتا تھا۔ کہتا تھا۔ ''میری پناہ میں آ جاؤ سارے مسئلے حل ہو جائیں گے۔'' جب عورتیں ہاتھ پھرانے آتیں تو ہپناٹائز ہو جاتیں۔ وہ ان کے جسموں سے کھیل لیتا۔ دراصل اسے اس کی ریاضت کا صلہ روٹی اور سیکس کی شکل میں مل جاتا تھا۔ جونہی صلہ پورا ہوا اسے قتل کر دیا گیا۔

☆☆☆☆

کھیل one man show کا ہی ہے لیکن Law of Relativity کے بغیر کھیلا نہیں جا سکتا۔

☆☆☆☆

Silent Multiplying سوچ کی Multiplying ہوتی ہے۔ اس کا میں نے کئی بار تجربہ کیا۔ ایک دفعہ سوچا کہ فلاں آدمی مجھے دھوبی سے کپڑے دھلا کر دے۔ اس نے اس وقت مجھے کہا لائیں میں کپڑے دھلا لاتا ہوں۔ اصل بات ارادے کی شدت ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

کچھ باتوں کا ہمیں خواہ مخواہ یقین ہوتا ہے۔ ایک عورت کہنے لگی۔ ''میں ہر وقت بیٹی کی وجہ سے پریشان رہتی ہوں لیکن میرے ذہن میں یہ بات کبھی نہیں آئی کہ میری بیٹی سسرال میں پریشان ہو گی۔'' اور ایسا ہی ہوا۔

☆☆☆☆

بھلاوہ کو ہومیوپیتھی میں اناکارڈیم کہتے ہیں۔ بھلاوہ کو بھلاوہ اس لئے کہتے ہیں کہ اس سے

Marfat.com

آدمی بھولنے لگتا ہے۔ یہ انقلابیوں کی دوا ہے جن کے سامنے ایک طرف پرانے رسوم و رواج ہوتے ہیں اور دوسری طرف Situation وہ ہر وقت دو ارادوں کے درمیان پھنسے رہتے ہیں۔ مارٹن لوتھر نے مرتے وقت کہا تھا۔" میں نے Protestent فرقے کی بناڈالی۔ ساری زندگی کیتھولک کے خلاف لڑا لیکن اب بھی وہ کیتھولک عقائد ذہن سے محو نہیں ہوئے جو بچپن میں پادری نے پڑھائے تھے۔ انقلابیوں کا حافظہ بھی بہت تیز ہوتا ہے اور وہ ناراض دوستوں کو بھی نہیں بھولتے۔ انہیں پتہ ہوتا ہے کہ دوستوں کا اتنا Calibre نہیں تھا کہ ساتھ چل سکتے۔ جس بات کی انہیں سمجھ آجائے اس پر اس طرح اڑ جاتے ہیں کہ زمین جنبش نہ جنبش گل محمد۔ جب آدمی دو ارادوں میں پھنسا ہوا ہو اور اناکارڈیم کھالے تو یہ دوا ایسے معاشرتی حالات پیدا کر دیتی ہے کہ آدمی کو آگے بڑھنا پڑتا ہے۔ اس کو آمروں کی دوا بھی کہا جاتا ہے اور ظالموں کی بھی۔

☆☆☆☆

بلبن کا احساس کمتری اس کا منحنی جسم تھا۔ اس کی ظاہری پرسنلٹی نہیں تھی۔ اس نے دربار کے عجیب و غریب آداب مقرر کر کے اپنا رعب بنایا۔ علاؤالدین خلجی کا احساس کمتری یہ تھا کہ وہ جلال الدین خلجی کا بھتیجا اور داماد تھا۔ اسے یہ Complex تھا کہ اس کی بیوی بادشاہ کی بیٹی ہے اس لئے اس کی بیوی کے ساتھ بن ہی نہ پائی۔ بلبن اور علاؤالدین خلجی کو پتہ چل گیا تھا کہ شریعت Situation Handling کا نام ہے۔ کبھی حالات قاتل کو معاف کرنے پر مجبور کر دیتے ہیں اور کبھی شک کی بنا پر بے گناہ کو قتل کرنا پڑتا ہے۔

☆☆☆☆

دواؤں کی اہمیت اپنی جگہ لیکن اصل اہمیت رویوں کی ہے۔ اگر دوران سفر مجھے Food poisoning ہو جائے تو کونسی ہومیو دوا میرے کام آئے گی؟ مجھے Situation کو ہی Handle کرنا ہوگا۔ خواہ سیون اپ پیوں۔ کسی کھوکھے سے ترش ذائقے والی ٹافیاں خریدوں یا معدہ کی ترشی پر گنڈیریاں چوسوں۔

☆☆☆☆

ایک دفعہ جون کی سخت گرمی میں میرے ہاں کچھ دوست آئے ہوئے تھے۔ ایک گرمی اوپر سے دوپہر کو کھانے میں گوشت ملا اور پھر دوستوں کے ساتھ سوال جواب' درد سے میرا سر پھٹنے لگا۔ عصر کے وقت اتنی ٹھنڈی آندھی آئی کہ مجھے یاد ہی نہ رہا کہ سر درد تھا۔ طبیعت اتنی نہال ہوئی کہ مزہ

Marfat.com

آ گیا۔ ایک دفعہ میرے سر میں سخت درد تھا۔ میں ایک دوست کو ملنے گیا۔ اس کی بیگم نے دودھ سوڈے کا جگ بنا کر میرے سامنے رکھ دیا۔ میں پورا جگ پی گیا اور سر درد غائب ہو گیا۔ اذیت کے پیچھے ہمارا کوئی غلط رویہ ہوتا ہے یا پھر وہ اذیت ہمارے مشن کے حوالے سے ہماری تربیت کا حصہ ہوتی ہے۔ فوج کی ٹریننگ کی اذیت کسی بھی بیماری کی اذیت سے کم نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆

ہم بدتمیز آفیسر کی جھڑکیاں سارا دن کھاتے رہتے ہیں لیکن معمولی ناک نقشے والی کزن سے شادی نہیں کرتے۔ ہر دکھ کسی نہ کسی غلط رویے کی پیداوار ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک حکیم نے اپنے شاگرد کا امتحان اس طرح لیا کہ اس کی طرف ایک آدمی کو روانہ کیا اور کہا کہ راستے میں انار ہی کھانا ہے اور انار کے درخت کے نیچے ہی سونا ہے۔ سات آٹھ دنوں کی مسافت تھی۔ وہ آدمی شاگرد کے پاس پہنچا تو اس کے سارے بدن پر خارش والے دانے تھے۔ اس نے شاگرد سے کہا کہ آپ کے استاد نے آپ کو سلام بھیجا ہے۔ شاگرد نے کہا۔ ''کچھ دن آرام کرو۔ واپسی پر راستے میں انجیر ہی کھانا اور انجیر کے درخت کے نیچے ہی سونا۔ جب واپس پہنچا تو جسم بالکل صاف تھا۔

☆☆☆☆

Multi Dimentional ایک خوبصورت لفظ ہے۔ یہ ایسے آدمی کے لئے بولا جاتا ہے جو ہمہ گیر صفات کا مالک ہو۔ اگر ایک سیاست دان ایک مرشد سے تھاپڑا مروانے جاتا ہے یا ایک مرشد ڈاک خانے سے پینشن نکلوانے جاتا ہے تو یہ کوئی مزہ نہیں۔ مزہ یہ ہے کہ ہر آدمی اپنی ذات میں ایک ادارہ ہو۔

☆☆☆☆

ہماری طبیعت ہمارے Genetic code کے تابع ہوتی ہے۔ اگر کوئی مجھے کہے کہ میں ایم این اے کا الیکشن لڑوں تو اس کے لئے میری طبیعت ہی تیار نہیں ہوگی۔ میں ایسی جمہوریت کا قائل ہی نہیں جس میں Opposition ہو۔

☆☆☆☆

آج سے آٹھ سال قبل میں نے ٹھان لی کہ خواہ کچھ بھی ہو میں کائنات کے آغاز اور انجام

Marfat.com

سے واقف ہونا چاہتا ہوں۔ میرے سامنے جو بھی رکاوٹ آئی اس کا تعلق عزت بے عزتی سے ہی تھا اور میں دھوتی کی پگڑی بناتا گیا۔ ایک آدمی بیٹی کو جہیز دیتا ہی نہیں اور دوسرا نوکریاں کر کر کے جہیز بناتا ہے۔ پتہ نہیں دونوں میں سے عزت دار کون ہے۔

☆☆☆☆

بھٹو کے دور میں چینی راشن کارڈ پر ملتی تھی۔ ایک آدمی کہنے لگا۔ ''جب سے گڑ کی چائے پینی شروع کی ہے میرا کمر درد ٹھیک ہو گیا ہے۔ اگر ہم صحت کی نیت کر لیں تو **Un- wanted** حالات ہمارے سامنے آنے لگتے ہیں۔ مکان بکنے کی نوبت بھی آ سکتی ہے۔ ہمارا مکان ہمیں صحت حاصل نہیں کرنے دیتا۔

☆☆☆☆

اگر آپ صحت اور سکھ چاہتے ہیں تو **Sense of no Posession** کی طرف بڑھیں۔ تسلط ختم کریں۔

☆☆☆☆

ایک مرشد کا بیٹا نافرمان نکلا۔ ایک مرید نے مرشد کی خدمت کی۔ مرشد کے فوت ہونے کے بعد وہ گدی نشین بن گیا۔ مرشد کے بیٹے نے اپنے کندھے پر رکھ کر چلانے کی بہت کوشش کی لیکن بات نہ بنی۔ ایک دن باپ کے مزار پر گیا۔ مرید نے بہت خاطر تواضع کی۔ لڑکے نے مرید سے کہا۔ ''مجھے وہ علم سکھائیں جو میرے باپ نے آپ کو سکھایا ہے۔

لڑکا وہاں رہنے لگا۔ اُسے کوئی کام کاج نہ دیا گیا۔ ایک سال بعد گدی نشین نے بھنگن سے کہا کہ لڑکے کے پاس سے گزرتے ہوئے اس کے کپڑوں کو گندگی والے ہاتھ لگا دینا۔ بھنگن نے ایسا ہی کیا تو لڑکا سیخ پا ہو گیا اور بھنگن کو گالیاں دینے لگا۔ ایک سال اور گزر گیا۔ گدی نشین نے بھنگن سے کہا کہ اب پاخانے سے بھری ہوئی پوری تغاری اس پر الٹنی ہے۔ بھنگن نے ایسا ہی کیا۔ لڑکے نے بھنگن سے کہا۔ ''میری بہن! میں بے دھیان کھڑا تھا۔ قصور میرا ہے۔ لائیں میں گندگی دوبارہ تغاری میں ڈال دیتا ہوں۔ گدی نشین نے مرشد زادے کو بلایا اور کہا ''آپ کے باپ نے مجھے برداشت ہی سکھائی تھی۔''

☆☆☆☆

پیار کا ایک انداز یہ بھی ہے کہ اگر ایک آدمی ہمیں نہیں چاہتا تو ہم اس کے پاس نہ جائیں۔

Marfat.com

مریض کو آرام اور نیند کی ضرورت ہوتی ہے اور پیار کرنے والے اس کی نیند حرام کر کے اس کی صحت کی تباہی کا مزید موجب بنتے ہیں۔

☆☆☆☆

پلاٹینم میں تسلط اس قدر ہوتا ہے کہ صبح خاوند ڈیوٹی پر جائے تو اس کے واپس آنے تک پلاٹینم عورت کو فکر رہتی ہے کہ میاں حادثے کا شکار نہ ہو جائے۔ پلاٹینم ماں بچے کو سکول چھوڑ آتی ہے اور لے آتی ہے۔ اگر آدھی رات کو اسے سردی لگے تو گھر کے تمام افراد پر کمبل اوڑھا دیتی ہے۔

☆☆☆☆

99 صفات میں سے گزر کر اسم ذات یا اسم اعظم حاصل ہوتا ہے۔ اگر اسم اعظم حاصل ہو جائے تو آدمی مرکزہ بن جاتا ہے اور 99 varieties کے لوگ orbits میں Revolve کرنے لگتے ہیں۔

☆☆☆☆

میں انگریزی کے الفاظ رعب جمانے کے لئے استعمال نہیں کرتا۔ اردو میں میرے پاس الفاظ نہیں ہیں اور انگریزی میں میں جملہ نہیں بنا سکتا۔ دو زبانوں کو ملا کر بات کرتا ہوں۔ جب دونوں زبانوں سے کوئی موزوں لفظ نہ ملے تو پنجابی زبان سے استفادہ کر لیتا ہو۔ میری مشاہدے کی قوت بہت تیز ہے۔ میرا مطالعہ اتنا زیادہ نہیں ہے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی کو اِسم اعظم کا بہت شوق تھا۔ اسے کسی نے بتایا کہ فلاں قصبے میں ایک آدمی رہتا ہے اس کے پاس اسم اعظم ہے۔ وہ اس قصبے میں پہنچا۔ تھکا ہوا تھا ایک ہوٹل میں چائے پینے بیٹھ گیا۔ ایک بوڑھا آدمی سر پر لکڑیوں کا گٹھا اٹھائے ہوٹل میں داخل ہوا۔ اس نے جونہی گٹھا فرش پر رکھا ہوٹل کے مالک نے اسے کہا ''اوئے بڈھے! چل بھاگ ورنہ میں پولیس کے حوالے کر دوں گا کہ بڈھا چوری کرنے آیا ہے۔'' بوڑھا آدمی چپ چاپ باہر نکل گیا۔ اِسم اعظم کا طلب گار یہ سارا ماجرا دیکھ رہا تھا۔ چائے پی کر ہوٹل سے نکلا اور اسم اعظم والے کے دروازے پر پہنچا دست دی تو وہی بوڑھا آدمی باہر آیا۔ بوڑھے آدمی نے اسے کہا کہ برداشت ہی اسم اعظم ہے۔ اگر میں ہوٹل والے سے جھگڑا کرتا تو تھانے میں جوتے بھی کھاتا' رات بھی تھانے میں گزارنا پڑتی۔ میری بیوی لوگوں کی منت سماجت کر کے مجھے چھڑا لاتی۔ میں یہ سوچ کر ہوٹل سے نکل آیا تھا کہ آج بخار تھا اس لئے جنگل میں گیا ہی نہیں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

خلیل جبران نے کہا تھا کہ انسان نے اچھا کام کرنا ہو یا برا' اس کے لئے کوئی نہ کوئی جواز گھڑ لیتا ہے۔ میں نے ایک افیونی سے پوچھا کہ وہ افیون کیوں کھاتا ہے؟ اس نے جواب دیا۔ ''میں تیز تیز باتیں کرتا تھا اور لوگوں کو میری باتوں کی سمجھ نہیں آتی تھی۔ میں نے افیون کھانا شروع کر دی۔ اب ٹھہر ٹھہر کر باتیں کرتا ہوں۔'' ایک دن ہم دونوں گلی میں بیٹھے تھے۔ ایک فقیرنی ننگی چھاتی سے بچے کو دودھ پلاتی ہوئی ہمارے پاس سے گزری۔ اس نے مجھے کہا۔ ''اس بچے کو سلیوٹ کریں۔ کچھ پتہ نہیں کل کو یہی بچہ ہمارا صدر یا وزیراعظم بن جائے اور وقت ہمیں مجبور کر کے اس کے پاس لے جائے۔''

☆☆☆☆

ہماری ڈیمانڈ ہمیں تھوک کر چاٹنے پر مجبور کرتی ہے۔ اگر سرخ بتی پر خود رک جائیں تو یہ جمہوریت ہے اگر ٹریفک پولیس والے کو دیکھ کر رکنا پڑے تو یہ آمریت ہے۔ کبھی ہم آمر بن کر تھوکتے ہیں اور کبھی ڈیموکریٹک بن کر چاٹ رہے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆

ایک آدمی کو بھابھی اچھی لگتی تھی۔ آخر اس کی یکسوئی کام کر گئی اور بھائی فوت ہو گیا۔ وہ اندر سے تو بہت خوش تھا لیکن دکھ بھرے انداز میں بھابھی سے کہتا۔ ''بھابھی آپ نہ روئیں۔ میں ہوں ناں!''

☆☆☆☆

چند دن پہلے لاہور میں عمر ہسپتال جیل روڈ میں میرا ایک دوست فوت ہو گیا۔ وہاں ایک عظمی نامی کرسچن نرس نے ہمارے ساتھ تعاون کی حد کر دی۔ میں سوچتا تھا کہ اسے خراج تحسین کس طرح پیش کروں۔ اسے کرسچن کہوں مسلمان کہوں یا انسان کہوں۔

☆☆☆☆

اگر آپ فروری میں ارادہ باندھ لیں کہ دسمبر میں کراچی جانا ہے۔ اگست تک اپنے ارادے پر قائم رہیں لیکن ستمبر میں ارادہ بدل لیں تو بھی حالات ایسے بنیں گے کہ آپ کو کراچی جانا پڑے گا۔ ہم جونہی کسی کام کا ارادہ کرتے ہیں حالات اس کے مطابق ہموار ہونے لگتے ہیں۔ ایک آدمی تین سال تک ایک لڑکی کا تصور ذہن میں رکھتا ہے۔ اچانک اسے ایک اور لڑکی مل جاتی ہے تو اس کی شادی پہلی ہی لڑکی سے ہو گی۔

☆☆☆☆

Marfat.com

ایک عاشق مزاج مقروض میرے پاس آیا اور کہا۔ ''قرض خواہوں نے بہت تنگ کیا ہوا ہے۔ میں نے اسے اپنے اوپر وارد کیا۔ اس کی جس لڑکی سے دوستی تھی وہ ٹوٹ گئی۔ کچھ عرصہ بعد پھر آیا کہنے لگا۔ '' قرض خواہ تو جیسے قرضہ مانگنا بھول ہی گئے۔ اب فکر معاش نے ستایا ہوا ہے۔ مقروض تھا تو روٹی آسان تھی۔ قرض خواہ گم ہوئے تو روٹی مشکل ہوگئی۔ جتنی بے عزتی قرض خواہ کرتے تھے اتنی بے عزتی روزانہ ساس کر دیتی ہے۔

☆☆☆☆

کسی کو اپنے اوپر وارد کرنا بڑا اذیت ناک ہوتا ہے۔ جس طرح پانی الکحل یا چینی دوا کے پورے اثرات کو اپنے اوپر وارد کرتے ہیں اسی طرح دوسرے آدمی کو اپنے اندر لانا پڑتا ہے۔ وہ خواہ کتنا ہی برا کیوں نہ ہو اس کے لئے دل اور دماغ کے دروازے کھولنا پڑتے ہیں۔ بعض اوقات کوئی مرد یا عورت سرتا پا سیکس ہوتے ہیں۔ جب انہیں وارد کرتا ہوں تو کئی کئی دن اپنا دماغ خراب رہتا ہے۔ جس طرح طوفان میں پودا زمین سے لگ جاتا ہے ویسی ہی حالت ہو جاتی ہے پھر آہستہ آہستہ خود کو اوپر اٹھاتا ہوں۔ میں جونہی دوبارہ کھڑا ہوتا ہوں وہ آدمی میرے جیسا ہو جاتا ہے پھر لاکھ کوشش کرے جنس مخالف اسے لفٹ نہیں کراتی۔ جب میں ایک بے یقینے آدمی کو اپنے اوپر وارد کرتا ہوں تو خود اس قدر بے یقینا ہو جاتا ہوں کہ پتہ نہیں یہ کائنات Reality ہے یا Delusion ہے۔ ہر بار امتحان پہلے سے کڑا ہوتا ہے۔ قرآن کا چلہ ہی امتحان میں ڈالتا ہے اور چلہ ہی نکالتا ہے۔ Silent Multiplying میں لہریں کام کرتی ہیں۔ ایک آدمی پر موت کا خوف اس شدت سے سوار تھا کہ کہنے لگا۔ ''ڈاکٹر صاحب! مجھے بھوک بہت زیادہ لگنے لگی ہے کہیں میں اپنا رزق تو پورا نہیں کر رہا۔ میں نے اُسے اپنے اوپر وارد کیا۔ اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ میں اس سوچ میں پڑ گیا کہ جب موت کو لوگ برحق مانتے ہیں تو پھر ڈاکٹر کی منت سماجت کیوں کرتے ہیں؟ انسان کو وہ ملتا ہے جس کی وہ سعی کرتا ہے اور اللہ ہر شے پر قادر ہے تو پھر موت کو کیوں نہیں روکا جاسکتا؟ اگر کسی بے حوصلہ آدمی کو اپنے اوپر وارد کروں تو اپنے کسی دیرینہ معاملہ میں بے حوصلگی آ جاتی ہے۔ چھوٹے موٹے بے حوصلہ بے یقینے یا ناامید آدمی کو تو میں اسی وقت سنبھال لیتا ہوں لیکن اگر ایک آدمی کسی کو قتل کر کے آیا ہو چھرا ہاتھ میں ہو اور کہے کہ پولیس پیچھے لگی ہے تو یہ اولیائی ذرا مشکل ہو جاتی ہے۔ اگر میں اس وقت حوصلہ پکڑ جاؤں تو پولیس وہاں نہیں آئے گی۔ اگر ایک بے اولاد لڑکی ڈاکٹر کے پاس جائے اگر وہ لڑکی امیر ہے تو ڈاکٹر پیسے کا لالچ نہ کرے اگر خوبصورت

Marfat.com

ہے تو اس کے حسن کی پرواہ نہ کرے تو لڑکی کا بانجھ پن ختم ہو جاتا ہے۔ برداشت کی اذیت ہی دوا کا انتخاب کراتی ہے۔

☆☆☆☆

تیزی مت دکھائیں۔ تیزی بیمار کرتی ہے۔ میرا مشن بہت بڑا ہے ممکن ہے اس کتاب نے نہ چھپنا ہو۔ ممکن ہے یہ دو سال بعد چھپے۔ ممکن ہے مجھے رفتار تیز کرنی پڑے۔ کل میں نے لکھا کہ لکھنے کے لئے وقت نہیں مل رہا۔ آج سارا دن لکھتا رہا۔ اگر آپ بھی میری طرح اللہ کو مشن بنا لیں تو چھوٹے چھوٹے مقاصد کی حیثیت ہی ختم ہو جائے گی۔

☆☆☆☆

ایک اہل تصوف نے ایک صبح آٹھ بجے سے اگلی صبح آٹھ بجے تک میرے ساتھ سوال جواب کئے۔ وہ ناشتہ کر رہا تھا اور میں سوچ رہا تھا کہ اس آدمی نے 24 گھنٹے مجھ سے علم حاصل کیا اور مجھے کچھ بھی نہیں دیا۔ یہ سوچ آئی ہی تھی کہ اس نے کہا ''میرا بچوں پر یہ تصرف ہے کہ میں اگر کسی بچے کا تھوڑی دیر کے لئے ہاتھ اپنے ہاتھ میں لوں تو پڑھائی پر دھیان دینے لگتا ہے۔'' مجھے لفظ تصرف مل گیا۔ میں نے اس کے ساتھ کلی لگا کر تصرف کلی بنا لیا۔ اس لفظ نے مجھے اور بڑا بنا دیا۔

☆☆☆☆

اس آدمی کے پاس تصرف کی وجہ یہ تھی کہ ایک تو اس کی ایک آنکھ تھی اور دوسرے سوتیلے بھائیوں نے اس سے جائیداد چھین لی تھی۔ روحانیت ڈیپریشن کا دوسرا نام ہے۔ جتنا ڈیپریشن زیادہ ہوتا ہے اتنی ہی روحانیت زیادہ ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک عورت کے خواب سچے ہونے لگے۔ یہاں تک کہ وہ خوابوں سے استخارہ کرنے لگی۔ آپ اس سے سوال کریں دو تین راتوں کے اندر اندر اسے خواب میں جواب مل جائے گا۔ اسے جونہی اس اولیائی میں مزہ آیا اس کا خاوند مر گیا۔ اب اس کے پاس یہ طاقت تو ہے لیکن اگر وہ اپنے دل میں مرد کا خیال کرے تو بھینس یا گائے اسے سینگ مار دیتی ہے یا سائیکل سوار کا ہینڈل اس کی طرف مڑ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک لیکچرار مجھ سے علاج کرا رہی تھی۔ ایک دن اس نے ایک بات بتا کر مجھے حیران کر دیا۔

Marfat.com

کہنے لگی۔ ''میں بدصورت ہوں۔ بچپن میں ہی مجھے احساس ستانے لگا کہ گھر والے مجھے اہمیت نہیں دیتے۔ میٹرک کے بعد میں نے پرائیویٹ ایم اے کیا۔ بغیر سفارش کے لیکچرار لگ گئی۔ مجھے ہر ڈیڑھ دو ماہ بعد انزال ہوتا اور اس قدر لذت آتی کہ کسی شادی شدہ عورت کو نصیب نہیں ہوئی ہوگی۔ 35 سال کی عمر تک یہ سلسلہ چلتا رہا۔ پھر میری زندگی میں ایک لڑکا آیا۔ یہ کیفیت بتدریج کم ہونے لگی اور پھر ختم ہوگئی۔ اب میں اس لذت کو ترستی ہوں۔ اب کمر درد کو انگشت زنی سے آرام آتا ہے یا پھر اب آپ کی دوا سے یہ فعل ادا نہیں کرنا پڑتا۔'' میں اسے کونیم دیتا تھا۔ یہ وہ زہر ہے جو سقراط کو دیا گیا تھا۔ اس لیکچرار کا انداز گفتگو بھی سقراط کی طرح Interogative ہی تھا اور آمریت بھی سقراط جیسی ہی تھی۔ سقراط بھی بدصورت مگر ذہین تھا اور وہ لیکچرار بھی بدصورت مگر بلا کی ذہین تھی۔ اس نے ایک اور بات بھی بتائی ''جب بھی میں شادی کا تصور ذہن میں لاؤں میری نوکری خطرے میں پڑ جاتی ہے۔ پرنسپل بلا کر دو سال پرانا معاملہ کھڑا کر کے بے عزت کرنا شروع کر دیتی ہے۔ اگر میں سوچوں کہ شادی نہیں کرنی تو پرنسپل کا رویہ فوراً بدل جاتا ہے اور وہ چائے منگوا لیتی ہے۔'' میں نے اسے کہا ''شادی نہ کرنے کے عوض اللہ نے آپ کو بغیر سفارش 17 کے گریڈ کی ملازمت دی۔ ملازمت کی پرواہ نہ کریں۔ شادی بھی ہو جائے گی۔ اور روٹی بھی ملتی رہے گی۔ کہنے لگی۔ ''جو بھی رشتہ آتا ہے۔ 50-60 سالہ رنڈوے کا آتا ہے جس کے پانچ چھ بچے ہوتے ہیں۔ اگر کسی ینگ آدمی کے ساتھ شادی کا سوچوں تو گھر والے چیخ اٹھتے ہیں۔ مجھ سے کسی کے بچے نہیں سنبھالے جاتے میں لیکچرار ہی ٹھیک ہوں۔''

☆☆☆☆

مجھے اس کی بات کا یقین اس لئے آ گیا کہ میں جب بھی سوچتا کہ لاہور میں اپنا ذاتی مکان بنالوں کلینک پر مریض آنے بند ہو جاتے۔ پانچ چھ دن تک سوچ کر دیکھا۔ جب ذاتی مکان کی سوچ ذہن سے نکالتا تو جن مریضوں نے ان چھ دنوں میں آنا ہوتا تھا وہ اکٹھے ایک دن آجاتے اور ہر ایک کے پاس نہ آسکنے کا کوئی نہ کوئی بہانہ ہوتا۔ میں نے ایک قانون بنالیا۔ ''اگر یوں ہو تو یوں اور یوں ہو تو یوں۔''

☆☆☆☆

ایک بات صوفیانہ انداز میں بتانے جا رہا ہوں کہ Traditionalism اور Modernism دراصل Fundamentalism ہی ہیں۔

Marfat.com

Fundamentalism آم کی کونپل پھوٹنے سے آم کے پکنے تک کے پورے پراسس کا نام ہے۔آم کے پکنے کے قوانین بور لگنے کے پراسس میں کوئی فائدہ نہیں دے سکتے۔

☆☆☆☆

ایک لڑکی ایم اے فزکس پڑھاتی ہے لیکن اسے روٹی پکانے کی سمجھ نہیں۔

☆☆☆☆

مغرب کی بے راہ روی اور مشرق کا جائنٹ فیملی سسٹم ایک ہی جتنے خطرناک ہیں۔

☆☆☆☆

ایک لڑکی استخارہ نکالتی تھی اور استخارہ بالکل Accurate ہوتا تھا۔ایک دن میرے پاس آئی اور روکر کہنے لگی۔میری عمر 29 سال ہوگئی ہے۔اگر چند سال اور گزر گئے تو میرا تو رشتہ بھی کوئی نہیں آئے گا۔'' میں نے کہا کہ استخارہ کرنا چھوڑ دو۔اس نے استخارہ کرنا چھوڑ دیا اور دو ہفتے بعد ہی اس کی منگنی ہوگئی۔

☆☆☆☆

ایک سادہ لوح دیہاتی لڑکے کا نکاح ہونے لگا۔مولوی نے کہا ''فلاں بنت فلاں تجھے قبول ہے۔قبول لفظ اس کے محاورے میں نہیں تھا۔وہ یہ لفظ ادا نہ کرسکا اور کہہ دیا۔''آون دیو سو'' زبان کا Complex بہت سارے لوگوں کو پزل کیے رکھتا ہے۔آپ جس انداز میں آسانی سے بات کرسکتے ہیں اس انداز میں بات کریں۔اگر میں انگریزی الفاظ کے متبادل اردو الفاظ تلاش کرنے لگوں تو میری تحریر کا ستیاناس ہوجائیگا۔

☆☆☆☆

جس گھر میں سکھ چین نامی درخت ہو وہ گھر اجڑ جاتا ہے۔جس گھر میں انار ہو یا وہ گھر اجڑ جاتا ہے اور یا وہاں کوئی بہت بڑی Deficiency ہوتی ہے جیسے کہ اولاد ہی نہ ہو یا اولاد ذہنی یا جسمانی طور پر معذور ہو۔ایسے گھر میں کوئی آدمی چوکیدار کی حیثیت سے رہ سکتا ہے مالک بن کر نہیں رہ سکتا۔

☆☆☆☆

ایک ٹھیکے دار نے عالی شان مکان بنایا لیکن بک گیا۔شداد نے جنت بنوائی اس میں داخل بھی نہ ہوسکا۔آپ لوگ دیکھ رہے ہیں کہ بوہڑ کا درخت جہاں بھی ہے وہاں ویرانی ہے۔ ہر شے

Marfat.com

کی اپنی اپنی Value ہے۔ پیپل اور بوہڑ ایک پورے گاؤں کے اتفاق کی علامت ہیں۔ یہ درخت اکا دکا افراد کو اپنے سائے میں نہیں بیٹھنے دیتے۔ تین چار بھائیوں کا آپس میں اتفاق ہو تو ان کی زمین میں آم یا جامن پھل دیتا ہے۔

☆☆☆☆

Recessive بن کر کسی گھر کا مالک بنا جا سکتا ہے کسی گھر میں Dominant بن کر رہنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ فوجی جب سکیم پر جاتے ہیں تو انہیں راشن الاؤنس بھی ملتا ہے اور ٹی آر بھی۔ ٹی آر فوجیوں کے کھانے پینے پر نہیں خرچ ہوتی وہ رقم افراد یا Equipment کے حادثات کے لئے ہوتی ہے۔ کرائے پر چڑھایا جانے والا مکان، ٹیکسی کار، آموں کا باغ اور بیوپاری کی موڑی ان کی ذاتی نہیں ہوتی۔ منافع ذاتی ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

ہماری سوچ ماحول کو متاثر کرتی ہے اور ماحول ہمیں متاثر کرتا ہے۔ حواس خمسہ سے حاصل ہونے والا علم ہمارے افعال کا تعین کرتا ہے۔ جب آپ میری تحریریں پڑھیں گے تو میرے جیسے ہونے لگیں گے اور میں کیا چاہتا ہوں میں چاہتا ہوں؟ کہ جس چیز کی ضرورت ہو وہ وقت پر ملتی رہے۔ بیوی بھی ہو، اولاد بھی ہو، مکان بھی ہو، روٹی بھی ہو، یار دوست اور رشتہ دار بھی ہوں۔ بڑے عرصے سے آپ لوگوں کے ساتھ میری جنگ ہے۔ آپ لوگوں نے مجھے ہر طرح کے احساس کمتری کا شکار کرنے کی کوشش کی لیکن میں ہارا نہیں۔ نہ آپ کی خوبصورت کوٹھیوں سے متاثر ہوا نہ کاروں سے۔ توازن کے لئے جنگ لڑتا آ رہا ہوں۔ اگر میں جیت گیا تو آپ لوگوں کو بیلنس مل جائے گا۔ ویسے اتنا عرض کر دوں کہ یہ کوئی جندگانی نہیں ہے کہ کروڑوں کا بنگلہ ہے لیکن بیوی کا گردہ خراب ہے خاوند کے پتے میں پتھری ہے بیٹا دمہ کا مریض ہے اور بیٹی کنواری بیٹھی ہے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی کہنے لگا۔ ''بڑا سکھی تھا پر جب سے سورۃ یٰسین پڑھنی شروع کی سب کچھ ختم ہو گیا۔'' میرے پاس مسکرا پڑنے کے سوا چارہ ہی کیا تھا۔ کہنے لگا۔ ''آپ نے میری بات مذاق میں اڑا دی ہے۔ میں نے اسے بتایا کہ میں نے سورۃ رحمٰن پڑھنی شروع کی تو جوڑے کے قانون میں پھنس گیا۔ سورۃ کہف پڑھنی شروع کی تو علم لدنی میں پھنس گیا۔ سورۃ واقعہ پڑھنی شروع کی تو جنت اور دوزخ کے درمیان لٹک گیا۔ سورۃ بنی اسرائیل پڑھنی شروع کی تو بیوی بچے بھاگ گئے۔

Marfat.com

آخر فیصلہ کیا کہ پورے قرآن کا چلہ کرتا ہوں جو ہوگا دیکھا جائے گا۔ میری فطرت شاید ایسی ہے کہ کبوتر کی طرح آنکھیں بند نہیں کرتا بلکہ اور آگے بڑھتا ہوں۔ پورے قرآن کا چلہ کیا تو سیکولر ہوگیا۔ میں مسکراتا نہ تو کیا کرتا؟

☆☆☆☆

لفظ سیکولر کا لوگوں نے غلط مطلب لیا ہوا ہے۔ قرآن کی ساری تعلیم سیکولرازم سے ہی بحث کرتی ہے۔ دوسروں کو آزادی دینے کا نام سیکولرازم ہے اسلام کا انگریزی میں متبادل سیکولرازم کے سوا کوئی بھی لفظ نہیں۔

☆☆☆☆

اگر ایک لفظ عام دنوں میں پڑھایا جائے تو اس کے اثرات اتنے نہیں ہوتے جتنے سورج گرہن یا چاند گرہن کے دوران پڑھنے سے ہوتے ہیں۔ مجھے پتہ نہیں تھا کہ میں قرآن کا چلہ اس وقت کر رہا ہوں جب صدی بھی بدل رہی تھی اور اسی سال سورج گرہن اور چاند گرہن بھی لگا تھا۔ اب مجھ پر اتنا دباؤ ہوتا ہے کہ ایک عام آدمی اتنا دباؤ برداشت ہی نہیں کر سکتا۔

☆☆☆☆

اگر ایک حاملہ حمل کے دوران پلسٹیلا دوا کے خواص پڑھتی رہے تو خواہ میاں بیوی دونوں کالے رنگ کے ہوں گورے رنگ کی بیٹی پیدا ہوگی اور نیلی آنکھوں والی ہوگی۔

☆☆☆☆

جو بات انتہائی گہری ہوتی ہے لوگ اسے لطیف بات کہتے ہیں۔

☆☆☆☆

وکیل نے ان پڑھ دیہاتی موکل سے کہا کہ جج جو بھی سوال کرے تم کہہ دینا ''پھر'' (پھر کے اوپر پیش) جج نے اسے پاگل سمجھ کر بری کر دیا۔ عدالت سے باہر نکلا تو وکیل نے فیس مانگی۔ جواب میں دیہاتی نے کہہ دیا ''پھُر''

☆☆☆☆

4/12/2002 راولپنڈی

نکس وامیکا کچلہ سے بنائی جاتی ہے۔ کسی زمانے میں کچلہ کتوں کو مارنے کے لئے استعمال کیا جاتا تھا۔ جس آدمی کو کبھی قبض، کبھی معدہ میں خرابی، کبھی دانت درد، کبھی سر درد، کبھی جوڑوں

Marfat.com

میں درد، کبھی چڑ چڑا پن کا عارضہ رہتا ہو اور مریض چٹ پٹی اشیاء کھانے کا عادی ہو تو نکس وامیکا اس کی دوا ہوتی ہے۔ میں نے اس دوا کا ایک اندازہ کیا ہے کہ جو علامات اس دوا سے ٹھیک ہوتی ہیں وہ امرود کھانے سے بھی ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

☆☆☆☆

ایک بڑا المیہ یہ ہے کہ کوئی بھی طریقہ علاج مکمل نہیں ہے۔ ایلو پیتھک ڈاکٹر اور ہومیو پیتھک ڈاکٹر دوا دے دیتا ہے لیکن وہ پرہیز سے واقف نہیں ہوتا۔ حکیم پرہیز بتاتا ہے لیکن مزاجوں سے واقف نہ ہونے کی وجہ سے غلط پرہیز بتاتا ہے۔ مزاجوں سے واقف ہونا اتنا آسان کام نہیں اور نہ ہی ہم ہر قسم کی غذا کا مزاج سمجھ سکتے ہی۔ پرہیز کے لئے کوئی فقہ شریعت لاگو نہیں کی جاسکتی میں۔ مریض سے یہی کہتا ہوں کہ جو غذا تنگ نہ کرے وہ کھائے اور جو تنگ کرے وہ نہ کھائے۔ اگر ایک آدمی کو آلو کھانے کا شوق ہے لیکن آلو تنگ کرتے ہوں تو وہ یہ شوق نہ فرمائے۔ آلو کھانے سے پیدا ہونے والے امراض کا ایلومینا علاج ہے۔ اگر ایلومینا بھی کھائی جائے اور آلو بھی تو پھر دوا سے چھٹکارا نہیں ملتا۔ افاقہ رہتا ہے مرض ٹھیک نہیں ہوتا۔ ہومیو دوا کا ایک کارنامہ یہ بھی ہے کہ وہ عادات کو بھی ختم کرتی ہے۔ مثلاً کلاڈیم جو ایک قسم کے شلجم سے تیار ہوتی ہے سگریٹ نوشی کی عادت کو ختم کرتی ہے۔ اگر سگریٹ کا پیکٹ جیب میں ہو تو کلاڈیم کھانے سے سگریٹ کی طلب بڑھ جاتی ہے۔ ایگراویشن کے اصول کے تحت کلاڈیم کھانے سے ایک بار سگریٹ کی طلب اور بڑھتی ہے۔ اگر اس وقت سگریٹ پاس نہ ہو تو چند ہی سیکنڈ بعد آدمی بھول ہی جاتا ہے کہ سگریٹ پیتا تھا۔

☆☆☆☆

کوئی بھی دُکھ اگر ایک طرف ہمارے کسی کئے کی سزا ہوتا ہے تو دوسری طرف ہماری تربیت بھی کرتا ہے۔ ایک دفعہ میں نے کئی دن پکوڑے اور سموسے کھائے۔ میری ایک داڑھ میں شدید درد ہونے لگا۔ ایلو پیتھی کی Pain Killer کھاتا تو آرام آجاتا۔ دوا کا اثر ختم ہوتے ہی پھر درد شروع ہو جاتا۔ نکس وامیکا کھائی تو آرام گیا۔ میں نے تکلیف تو جھیلی لیکن اب ہزاروں افراد کو ایک صحیح مشورہ تو دے سکتا ہوں۔

☆☆☆☆

حکیم یا ڈاکٹر کے پاس جانے سے پوری نہیں پڑتی۔ آپ اپنے مزاج کو سمجھیں اور غذا کے حوالے سے اپنے آپ کو اعتدال پر رکھیں۔ کتاب لکھنے کا جو سب سے بڑا مقصد ہے وہ اپنے آپ

Marfat.com

سے آگاہی ہے خواہ معاملہ صحت کا ہو معاشرتی مسائل کا ہو یا اللہ کی پہچان کا ہو۔ میں اپنے ہر قاری کو اس کی اپنی ذات میں مکمل دیکھنا چاہتا ہوں۔

☆☆☆☆

علمائے حق نے احادیث کے ذریعے ہمیں قرآن کی تفسیر دی۔ ان کی نیت پر کوئی شبہ نہیں۔ جتنا ان کا Calibre تھا اتنا انہوں نے کام کیا لیکن قرآن کی تفسیر اتنا آسان کام نہیں۔ اول' آخر' ظاہر اور باطن کا تعلق طب کے شعبے سے بھی ہے۔ فزکس او کیمسٹری کے شعبے سے بھی۔ اس آیت کی تفسیر ڈیڑھ سو سال بعد جمع کی گئی احادیث اور روایات سے نہیں ہو سکتی۔ اول آگ ہے آخر مٹی ہے ظاہر پانی ہے اور باطن ہوا ہے۔ اول آخر ظاہر اور باطن کی آگ مٹی پانی اور ہوا مادی manifestations ہیں اور بنیادی Dimentions سے بحث کرتی ہیں۔ جو نبوت' رسالت' حکمت اور امامت ہیں۔ اس موضوع سے بحث ایک طبیب یا سائنس دان کر سکتا ہے تاریخ دان نہیں کر سکتا۔ مفسرین کی حیثیت سچے اور نیک تاریخ دانوں کی ہے۔

☆☆☆☆

مجھے ایک بار دوران سفر بخار ہو گیا۔ ایک تو چار دن سے سفر میں تھا دوسرے ایک دوست کے ہاں کھانا کھایا تو اچار بڑا لذیر تھا۔ میں بہت زیادہ کھا گیا۔ میں نے کیلا کھا کر تیزابیت کو ختم کرنا چاہا تو طبیعت اور بگڑ گئی کیلا تو قے میں نکل گیا لیکن یہ پتہ چل گیا کہ کیلا Anti Acid ضرور ہے لیکن ثقیل بھی ہے۔

☆☆☆☆

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ مجھے کوئی بھی کرانک مرض نہیں۔ میں اپنے جسم کو ناپ تول کے رکھتا ہوں۔

☆☆☆☆

آٹھ مزاج یہ ہیں۔

گرمی خشکی' گرمی تری' تری گرمی' تری سردی' سردی تری' سردی خشکی' خشکی سردی' خشکی گرمی' اول باطن' اول ظاہر' ظاہر اول' ظاہر آخر' آخر ظاہر' آخر باطن' باطن آخر' باطن اول

☆☆☆☆

چند غذاؤں کے مزاج بتائے دیتا ہوں۔ آلو گوبھی سرد ہیں مٹر بھی سرد ہیں۔ گوشت خشک گرم ہے۔ دودھ تر ہے۔ ناشپاتی تر سرد ہے۔ جو بھی فروٹ ترش ہو وہ سرد خشک ہوتا ہے اور پک جانے

Marfat.com

پر خشک گرم ہوتا ہے۔ جیسے کہ انگور اور انار۔ کیلا' امرود' خربوزہ تر ہیں۔ تربوز تر سرد ہے جبکہ خربوزہ تر گرم ہے۔ اس موضوع سے بحث ہوتی ہی رہے گی۔ آپ نے دو باتوں کو دیکھنا ہے ایک یہ کہ آپ کو کونسی غذا راس آتی ہے اور دوسری یہ کہ شہد اور گڑ ویسے کھائے جائیں تو گرم ہیں اگر ان کا شربت بنا کر پیا جائے تو ٹھنڈے ہیں۔

☆☆☆☆

بادشاہوں کو علمائے سوء بلیک میل کر لیا کرتے تھے۔ ایک بات تو جیسے کو تیسا والی ہوتی تھی اور دوسری یہ کہ اگر بادشاہ خود قرآن کو سمجھتے ہوتے تو بلیک میل نہ ہوتے۔

☆☆☆☆

ہومیوپیتھی تو ہے ہی علاج بالخاصہ کہ مخصوص مرض کے لئے مخصوص دوا لیکن طب یونانی بھی علاج بالخاصہ ہی ہے بہت کم اطباء کو اس بات کی سمجھ ہے۔ اگر امرود اور خربوزے کا مزاج ایک بھی ہو تو پلوری پر خربوزہ فوری آرام دیتا ہے۔ اگر ریوند خطائی اور ہلدی کا مزاج ایک ہو تو پھیپھڑوں پر جو کام ہلدی کا ہے وہ ریوند خطائی کا نہیں۔

☆☆☆☆

آج تک میرے پاس جتنے بھی رحم کی رسولی کے کیس آئے ہیں وہ سبائنا' تھوجا اور سکیل کار سے ٹھیک ہوئے ہیں۔ اگر ہومیو دوائیں رحم کی رسولی کو اندر ہی اندر ختم کر سکتی ہیں تو Bone marrow کا فنکشن بھی دوبارہ چالو کر کے بلڈ کینسر کا علاج کر سکتی ہیں۔

☆☆☆☆

ایک اعلیٰ تعلیم یافتہ عورت بدحواسی کی حالت میں کلینک میں داخل ہوئی اور کہنے لگی۔ ''ڈاکٹر صاحب! میری چھاتیوں میں درد ہے۔ اس وقت مجھے اتنا تجربہ نہیں تھا میں نے جنسی جنونی سے متعلقہ چند دوائیں باری باری اسے کھلا دیں کہ کوئی تو کام کرے گی۔ ''ڈاکٹر صاحب! آج آپ نے مجھ پر بہت بڑا احسان کیا ہے۔ میں طوفان بن کر آئی تھی اور آپ کو بھی اڑا کر لے جانا چاہتی تھی'' جاتے وقت اس کی زبان پر یہ ڈائیلاگ تھا۔ وراٹرم البم' بیوفو' سٹافی' پلاٹینم اور گریشی اولا جنسی جنون کو ختم کر دیتی ہیں۔

☆☆☆☆

وراٹرم البم مذہبی جنون کی پہلی دوا ہے اس دوا میں جتنا مذہبی جنون پایا جاتا ہے اتنا ہی جنسی

Marfat.com

جنون بھی پایا جاتا ہے۔ مریض اپنے آپ کو اللہ کا چہیتا سمجھ لیتا ہے۔ چودھراہٹ کا غرور لائیکو پوڈیم میں ہوتا ہے اور مذہب کا غرور وراٹرم البم میں ہوتا ہے۔ عورتوں میں چودھراہٹ کا غرور پلاٹینا میں ہوتا ہے اور مذہبی غرور پلسٹیلا میں ہوتا ہے۔ پلسٹیلا کی مریضہ وقت بے وقت نمازیں پڑھتی ہے کسی مذہبی تنظیم سے وابستہ ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆

پلسٹیلا کا مریض مرد ہو یا عورت، جنس مخالف کو Face کرنے سے گھبراتا ہے۔ ابراہیم لنکن اس کی بہترین مثال ہے۔

☆☆☆☆

تقدیر اور تدبیر کو ایک کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ انسان Goodness کی نیت کرے کہ جو میرے لئے بہتر ہے وہ مجھے ملے۔ گناہ اور ثواب کو ایک طرف رکھ دے۔ اگر نیت کو مضبوط رکھا جائے تو اگلا کام فطرت کا ہے۔ وہ ایسے حالات پیدا کرتی ہے کہ جو غیر ضروری ہوتا ہے وہ نکلتا رہتا ہے اور جو ضروری ہوتا ہے وہ آتا رہتا ہے۔

☆☆☆☆

ہومیوپیتھی کو نہ ٹوٹی لگانے سے غرض ہوتی ہے۔ نہ بلڈ پریشر چیک کرنے والے آلے کی۔ نہ ہی ہومیوپیتھی کو لیبارٹری رپورٹس سے کوئی دلچسپی ہے۔ ایک 45 سالہ مریضہ کو ہائی بلڈ پریشر کی شکایت بھی تھی۔ جسم پر نیل بھی پڑتے تھے اور جنسی جنون بھی تھا۔ کنجوسی کا یہ عالم تھا کہ اگر میں نے اس سے 100 روپیہ لینا ہوتا تھا تو ڈیڑھ سو مانگنا پڑتا تھا۔ اس کی صحیح دوا ذہن میں نہیں آتی تھی۔ جو دوائیں دیتا تھا ان سے وقتی افاقہ ہوتا تھا۔ ایک دن آئی تو مجھ پر برس پڑی۔ اس نے میری خوب بے عزتی خراب کی۔ مجھے سخت ڈیپریشن ہوا اور ذہن نے لیکیسس دوا کا اشارہ دے دیا۔ میں نے اسے ایک قطرہ پلایا اور سٹریچر پر لیٹ جانے کو کہا۔ دو منٹ بعد اٹھ کر بیٹھ گئی اور گویا ہوئی ''ڈاکٹر! توں ہن تک ٹھگی لائی رکھی اے۔ ایہہ دوا پہلے کیوں نہیں سیں دیندا۔'' اسے غصہ اپنے پیسے ضائع ہونے کا بھی تھا اور اس بات کا بھی کہ میں اسے ہاتھ کیوں نہیں لگاتا۔ مریض مرد ہو یا عورت ہو میں مریض کو ہاتھ نہیں لگاتا اور اس لئے نہیں لگاتا کہ مجھے اس کی ضرورت نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆

40 سال کی عمر میں مرد لائکوپوڈیم بننے لگتا ہے اور عورت لیکس بننے لگتی ہے۔ لائیکوپوڈیم

Marfat.com

میں غرور بہت زیادہ ہے اور لیکیس حسد اور شک بہت زیادہ ہے۔ لائکو پوڈیم دائیں طرف کی دوا ہے اور لیکیس بائیں طرف کی۔

☆☆☆☆

میرے پاس لمبی چوڑی ہسٹری لینے کا وقت نہیں ہوتا اس لئے میں کسی ایک علامت کو پکڑ لیتا ہوں۔ مثلاً اگر مریض درد کی شکایت بائیں طرف کرے تو میں سب سے پہلے لیکیس کھلا دیتا ہوں۔ اگر دو منٹ میں مریض کو افاقہ نہ ہو تو پھر کسی اور دوا کا سوچتا ہوں۔

☆☆☆☆

لیکیس ایک انتہائی زہریلے سانپ کا زہر ہے۔ جب 40 سال کے بعد عورت کی ماہواری بند ہونے پر آتی ہے تو اس کی تمام علامات عموماً اس دوا میں مل جاتی ہیں جیسے کہ ہائی بلڈ پریشر، جسم سے آگ نکلنا اور پھر ٹھنڈے پسینے، غصہ، جنسی جنون، حسد، شک، سارے جسم میں تھکن اور نیل پڑنا وغیرہ۔

☆☆☆☆

اگر لائکو پوڈیم اور لیکیس کو سمجھنا ہو تو نیولے اور سانپ کو سامنے رکھ لیں۔ نیولے کے پاس جلال ہوتا ہے اور سانپ کے پاس جمال ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

40 سال کے بعد کی مردانہ کمزوری کی پہلی دوا لائکو پوڈیم ہے لیکن یہ بار بار نہیں لینی چاہیے۔ میاں بیوی ایک دوسرے کا علاج ہوتے ہیں۔ وہ چوہدری نہیں جو نامرد نہ ہو۔ اگر مرد اپنی اکڑ چھوڑ دے تو بیوی بغیر دوا کے ٹھیک ہو جاتی ہے۔ سانپوں میں حسد اور شک بھی بہت پایا جاتا ہے جنسی جنون بھی۔ 40 سال کی عمر میں اگر بیوی میں لیکیس کی علامات پیدا ہوں تو مرد کو لائکو پوڈیم دی جائے تو بیوی کی ماہواری درست ہو جاتی ہے۔ لائکو پوڈیم سے میاں بیوی کی جنسی تسکین کر دے گا اور اس کی علامات ختم ہو جائیں گی۔ اگر بیوی کو لیکیس کھلا دی جائے تو میاں ایسے حالات میں پھنس جائے گا جو اس کی اکڑ توڑیں گے اور جونہی اکڑ ٹوٹے گی وہ جنسی طور پر بہت مضبوط ہو جائے گا۔

☆☆☆☆

نکس وامیکا کا خاوند ذرا سی بات پر بیوی کی بے عزتی کر دیتا ہے۔ اگر ہتک عزت سے بیوی کو پیٹ درد یا سر درد ہو جائے اور میاں دوا لینے آئے تو میاں کو نکس وامیکا کھلا دی جائے تو بیوی

Marfat.com

کو آرام آ جاتا ہے۔نکس وامیکا میاں کے مزاج میں نرمی پیدا کرے گی وہ گھر جا کر بیوی کو Console کرے گا اور بیوی کا سر درد ٹھیک ہو جائے گا۔ بیوی کو سٹافی دینے کی ضرورت نہیں ہو گی۔اگر بیوی کو سٹافی دی جائے تو وہ میاں کو ایک کی چار سنانے لگے گی اور میاں نکس وامیکا نہیں دے گا اپنی اوقات پر آ جائے گا۔

☆☆☆☆

غذاؤں کے مزاجوں کا علم ہو تو آدمی بد پرہیزی کا ازالہ کر سکتا ہے۔یہ ایسے ہی ہے جیسے ایک انگریز نے پکوڑے کھا کر اوپر سے آئس کریم کھائی تھی۔

☆☆☆☆

میں چند ایک مذہبی تنظیموں کے سربراہوں سے ملا اور انہیں کہا ''میں آپ کی تنظیم میں شامل ہونا چاہتا ہوں۔ جواب ملا'' کیوں نہیں ہم آپ کو خوش آمدید کہتے ہیں۔ میں نے کہا ''میرے کچھ مسائل ہیں'' پوچھا کیا مسائل ہیں۔ میں نے کہا'' ایک تو بیمار رہتا ہوں۔ دوسرے رنڈوا ہوں تیسرے اولاد نہیں چوتھے گھر نہیں اور پانچویں روٹی نہیں ہے'' سب نے مجھے اپنے پمفلٹ دے کر بھگا دیا۔ میں نے تہیہ کر لیا کہ ایسا ڈاکٹر بنوں گا جو کہ لوگوں کے قرضے بھی اتاروں گا ان کی بے اولادی کا علاج بھی کروں گا ان کی شادیاں بھی کراؤں گا اور صحت بھی دوں گا۔

☆☆☆☆

مجھے ڈپریشن لینے کے لئے چلے نہیں کرنے پڑتے۔ حالات ہی ہر وقت ڈپریشن میں رکھتے ہیں۔اب میرا وزن اتنا ہو گیا ہے کہ اگر میں کسی کے ہاں چلا جاؤں تو اس کے ہاں وہ لوگ بھی آنے لگتے ہیں جو اس کے ہاں کبھی بھی نہیں آتے تھے۔ میں اس آدمی سے Multiply ہوتا ہوں۔ اس کے حالات کو جاننے کی کوشش کرتا ہوں اور حل نکال کر اسے دے دیتا ہوں۔ اگر وہ آدمی خود مجھ سے اپنے حالات چھپائے تو پھر میرا قصور نہیں۔

☆☆☆☆

ایک باپ بیٹی کی پرورش کرتا ہے اسے تعلیم دلاتا ہے۔ جب وہ بیٹی کی شادی کرتا ہے تو قدرت اسے پورا معاوضہ دیتی ہے۔ کسی باپ کو نقد رقم ملتی ہے۔ کسی کو بیٹی کے سسرالی خاندان کی طرف سے معاشرتی یا سیاسی معاونت ملتی ہے۔ کسی کے داماد کو چار پانچ سال اس کی تیمارداری کرنا پڑتی ہے اور کسی کو 10 سال موسیٰ کی طرح بکریاں چرانا پڑتی ہیں۔ بعض لڑکیاں خود اپنے ماں

Marfat.com

باپ کو معاوضہ ادا کردیتی ہیں۔ جیسے کہ ملازم پیشہ لڑکیاں۔

☆☆☆☆

ایک دفعہ ایک لڑکا اپنی گرل فرینڈ کو میرے پاس لے آیا میں نے لڑکی کو دوائی بھی دی اور ایک بات بھی کہی "آپ نے اپنے دوست سے سیکھا اس کی قیمت جسم کی شکل میں ادا کی آپ کے والدین غریب ہیں وہ اتنی قیمت نہیں دے سکتے تھے۔ آپ میٹرک پاس ہیں۔ آپ کے ایم اے انگلش دوست نے آپ کے ذہن کو وسیع کردیا۔ اس ٹیوشن کی قیمت یا جسم بنتا تھا یا لاکھوں روپے۔ اب آپ دونوں کی دوستی ختم ہو جائے گی۔ آپ کو جتنا چاہیئے تھا وہ مل گیا"

☆☆☆☆

ایک انتہائی حسین لڑکی نے کلینک پر آتے ہی رونا شروع کردیا اور ناک چھینک چھینک کر میرا کلینک گندا کردیا "میری عمر 24 سال ہوگئی ہے میری شادی نہیں ہورہی جو بھی رشتہ آتا ہے گاؤں سے آتا ہے جبکہ میں شہر میں شادی کرنا چاہتی ہوں" میں نے کہا ایک ٹکٹ میں دو مزے نہیں ملتے اُس نے 14 سال کی عمر سے لے کر 24 سال کی عمر تک اپنے ایک کزن سے مزے کئے تھے۔ قدرت نے 10 سال سزا دی مجھے پتہ چل گیا کہ سزا پوری ہوگئی ہے میں نے اسے کہا "خوش ہو جا! اب تمھاری جلد ہی شادی ہو جائے گی" تین ماہ بعد اس کا خط آیا اب وہ مسز تھی میں ایسے لوگوں کو گناہ گار نہیں سمجھتا۔ بات یہ ہے کہ کس کو کیسی تربیت ملی۔

☆☆☆☆

بعض اوقات چلہ ایک رات میں پورا ہو جاتا ہے۔ ایک آدمی کو کسی نے کوئی وظیفہ بتایا کہ شہر سے باہر کسی الگ مکان میں بیٹھ کر چلہ کرو۔ پہلی ہی رات کو شدید طوفان آیا اور ایک شہزادی کو اُٹھا کر اس کی کٹیا تک پہنچا دیا۔ اُس نے لڑکی کی طرف نہ دیکھا جب دل میں بے ایمانی آتی تو اپنی انگلی دیئے کی لو پر رکھ دیتا۔ تو توجہ چند منٹ کے لئے لڑکی سے ہٹ جاتی۔ وہ ساری رات وقفے وقفے سے انگلی دیئے کی لو پر رکھتا رہا۔ صبح شہزادی چلی گئی اور اُسے بادشاہ کے سپاہی لینے آگئے کہ شہزادی نے اُسے پسند کرلیا ہے۔

☆☆☆☆

کبھی ہم بڑے لالچ میں فوری ضرورت کو چھوڑ دیتے ہیں اور کبھی چھوٹی چیز کے لالچ میں بڑی چیز چھوڑ دیتے ہیں اور یہی کامن سینس کا فقدان ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

گناہ گار وہ ہے جس کو شعور مل جائے اور وہ پھر برا کام کرے۔ کسی کو شعور 14 سال کی عمر میں مل جاتا ہے اور کسی کو 64 سال کی عمر میں۔

☆☆☆☆

ایک عورت جونہی نماز کے لئے جائے نماز پر کھڑی ہوتی تھی اسے دورہ پڑ جاتا تھا۔ ایک اور عورت بیٹے سے کہتی تھی ''جب تک تمہارے گھر میں قرآن شریف موجود ہے میں تمہارے گھر نہیں آؤں گی۔ اُس آدمی نے مجھ سے بات کی۔ میں نے آ سے کہا کہ ایسے کیس عموماً لیکس سے ٹھیک ہو جاتے ہیں یا پھر دوسری دوا ہایوسائمس ہے آپ لیکس دیں کیونکہ آپ کی والدہ کی عمر 40 سے اوپر ہے میں نے اُسے یہ بھی کہا ایسی خواتین کو بعض اوقات حسد بہو سے ہوتا ہے لاشعوری بہانہ کوئی اور بن جاتا ہے۔ آپ کچھ عرصہ کے لئے قرآن شریف کسی پڑوس کے ہاں رکھ دیں۔ situation کو ہینڈل کرنا ہی دانش مندی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک مریض کو وسوسوں نے گھیر رکھا تھا وہ اللہ کے لئے غلط الفاظ دل ہی دل میں استعمال کرتا رہتا تھا۔ وہ جتنا زیادہ سبحان اللہ کہتا اُتنی زیادہ زور سے گالیاں نکالتا اُس نے اپنی پریشانی مجھے بتائی۔ میں نے کہا' گالیاں آپ تو نہیں دیتے۔ اللہ جانے اور دینے والا جانے۔ آپ کیوں پریشان ہوتے ہیں' ساتھ ہی اسے یہ بھی کیا کہ آپ ٹھیک ہو جائیں پھر مستقبل کے بارے میں ایک خوبصورت پلان پر عمل کر کے اپنے آپ کو بہت آگے لے جائیں گے۔ اس کی یہ کیفیت ختم ہوگئی۔ اس کا بلڈ کینسر لیکیس سے ٹھیک ہو سکتا تھا لیکن میرے نہ چاہتے ہوئے اس کی کیموتھیراپی ہو رہی تھی۔ میری حوصلہ افزا باتوں سے اس اذیت ناک علاج کی اذیت کو سہہ گیا لیکن جان بر نہ ہو سکا۔ لیکس W B C کو بہت بری طرح تباہ کرتی ہے اور R B C کا بھی یہی حشر کرتی ہے۔ میرا اتنا وزن نہیں تھا کہ اس کے لواحقین مریض کو میرے حوالے کرتے۔ یہ ذہن میں رہے کہ جو دوا کوئی مرض پیدا کرتی ہے وہی دوا اس مرض کا علاج ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

میرے ساتھ ایک مسئلہ یہ ہے کہ جب میں لکھ رہا ہوتا ہوں تو کوئی کتاب نہیں کھول سکتا۔ دماغ کا فلو (Flow) کتاب نہیں کھولنے دیتا۔ اب تو میرے گھر میں کتاب بھی کوئی نہیں۔ جسم پر نیل پڑنے کی اور بھی بہت ساری دوائیں ہیں جن میں ایک آرنیکا بھی ہے جو اس وقت یاد ہے۔ جس بھی مریض کے جسم پر نیل پڑتے ہوں اس کے خون میں پراگندگی ضرور ہوتی ہے۔ لیکس

Marfat.com

اور آرنیکا اس ٹائیفائڈ میں اس وقت استعمال ہوتی ہے جب خون میں پراگندگی آ چکی ہو اور جسم پر نیل پڑتے ہوں۔

☆☆☆☆

لیکس کا مریض بڑا حلیم الطبع ہوتا ہے۔ ہر ایک کو اپنے پروں تلے دینا چاہتا ہے۔ جو اس کے پروں تلے آ جائے اس پر سب کچھ نچھاور کر دیتا ہے

☆☆☆☆

آرنیکا پہاڑی تمباکو سے بنائی جاتی ہے۔ اگر پہاڑی تمباکو کھا لیا جائے تو جسم میں ایسا درد ہونے لگتا ہے جیسے کسی نے کوٹ پیٹ کر رکھ دیا ہو۔ جب بھی کوئی مریض کہے کہ اسے جسم میں اس طرح درد ہو رہا ہے جیسے کسی نے کوٹ کوٹ کر رکھ دیا ہو تو ہم اسے آرنیکا دیتے ہیں۔ اس دوا کی ایک خوراک رات کو سوتے وقت لی جائے تو سارے دن کی تھکن اتار دیتی ہے۔

☆☆☆☆

رسٹاکس کا معروف نام POISON IVY ہے۔ اس پودے کے پتے بکریاں بڑے شوق سے کھاتی ہیں لیکن انسانی جسم کے لئے زہر ہے۔ اس کو جوڑوں کے درد کی پہلی دوا کہا جاتا ہے۔ اگر یہ دوا خام حالت میں کھائی جائے تو جسم میں اس طرح درد ہونے لگتا ہے جیسے سرد گرم ہونے سے ہوتا ہے۔ پورا جسم اکڑ جاتا ہے۔ مریض چپ چاپ نہیں لیٹ سکتا پہلو بدلتا رہتا ہے۔ اس دوا کی ایک خوراک کھا کر چادر اوڑھ لی جائے تو پسینہ آ جاتا ہے اور جسم کھل جاتا ہے۔

☆☆☆☆

جوڑوں کے درد میں اس کی علامت یہ ہے کہ حرکت شروع کرنے پر سخت تکلیف ہوتی ہے لیکن جونہی تھوڑی سی حرکت کی جائے اور جوڑ گرم ہو جائیں تو پھر درد جاتا رہتا ہے۔ ایک زچہ رات کو صحن میں سوئی۔ صبح درد سے ہائے ہائے کر رہی تھی۔ میں نے رسٹاکس کی ایک خوراک دی تو تھوڑی دیر بعد کہنے لگی ''بھائیا جی! تہاڈا بھلا ہووے'' مرض کا نام خواہ کچھ بھی ہو اگر علامت جسمانی بے چینی کی ہو تو اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔

☆☆☆☆

جس بزرگ کو میں نے چند دن پہلے لکس وامیکا دی تھی۔ اسے فوراً آرام اس لئے آ گیا تھا کہ کافی عرصہ سے اس نے چاول گوشت سموسے اور پکوڑے چھوڑے ہوئے تھے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

چاول ابال کر کھائے جائیں تو ان کی تاثیر ٹھنڈی ہے۔ اگر تڑکا لگایا جائے جیسے کہ پلاؤ وغیرہ کے لئے تو ان کی تاثیر سخت گرم ہے۔ چہرے اور ہاتھوں پیروں پر سوجن لاتے ہیں۔

☆☆☆☆

ایک دکان دار کو پیروں پر سوجن رہتی تھی۔ میں نے اسے آرسنک البم دی۔ تین دن میں اس کی سوجن اتر گئی لیکن کنجوسی کی وجہ سے مزید علاج نہ کرایا۔ لیکس، لائکو پوڈیم، پلسٹیلا اور آرسنک البم کے مریض بہت کنجوس ہوتے ہیں۔ ان کا پیسہ خرچ ہو جاتا ہے یہ خود پیسہ خرچ نہیں کرتے۔

☆☆☆☆

اگر کوئی بچہ غلطی سے مجھ سے 5-10 روپے مانگ لے تو میرا تکیہ کلام ہوتا ہے "بیٹا! میرے پاس کوئی پیسے ہوتے ہیں" اگر کوئی فقیر مانگ لے تو جیبیں الٹ کر اسے دکھا دیتا ہوں۔ کبھی کبھی تو مجھے ایسا لگتا ہے کہ Currencyless دور کا آغاز مجھی سے ہونے والا ہے۔

☆☆☆☆

بعض مریض کہتے ہیں "ڈاکٹر صاحب! گولیاں دے دیں ٹیکہ لگالیں لیکن سیرپ نہ دیں۔" ایسے مریضوں کو سیرپ کی خوشبو سے الرجی ہوتی ہے۔ اس علامت پر ان کے کسی بھی مرض کو ختم کیا جا سکتا ہے۔ یہ علامت سینگونیریا کی ہے۔ اس میں دائیں طرف کا درد شقیقہ بھی پایا جاتا ہے اور دائیں کندھے کا درد بھی۔

☆☆☆☆

جب گیند دیوار کی طرف پھینکا جاتا ہے تو گیند کی رفتار سے ہی ہوا پیچھے کو بھاگتی ہے۔
ایک عورت مفت علاج کے لالچ میں میری بیگم صاحبہ کی سہیلی بن گئی۔ وہ میری خوشامد کرتی میں بدلے میں اس کا احترام کرتا۔ حساب برابر ہو جاتا۔ مجھے اس کی دوا نہ ملی اگر میں اس کی خوشامد کو قبول کر لیتا تو خوشامد ہی معاوضہ بن جاتی۔ لگانے سے ملتا ہے۔ یہ لوگوں کی بھول ہے کہ مفت دوا کھا کر انہیں صحت مل جائے گی۔

☆☆☆☆

ابلے ہوئے چاول بھی مزاجاً سرد ہوتے ہیں لیکن لطیف اور زود ہضم ہوتے ہیں۔ میٹھے چاولوں کا مزاج بھی سرد ہوتا ہے لیکن وہ ثقیل ہوتے ہیں۔ جلدی ہضم نہیں ہوتے۔

☆☆☆☆

شریعت کہتی ہے کہ قائد اعظم کی بیٹی نے بغاوت کی۔ طریقت یہ کہتی ہے کہ اگر باپ

Marfat.com

اپنے سسرال والوں کو بیوی کی قیمت ادا نہ کرے تو اس کی بیٹی ہر حال میں نانکوں میں جاتی ہے۔ میں نے اپنی اولاد پر نانکوں اور دادکوں کے قرض اتار دیئے۔ یہ کام تب تک نہیں ہو پاتا جب تک دھوتی کی پگڑی نہ بنائی جائے۔ طریقت دوسری بات یہ کہتی ہے کہ قائداعظم اور فاطمہ جناح کا آپس میں فطری Combination تھا۔ وہ قائداعظم کی بیوی کی وفات کا سبب بھی بنی اور بھتیجی کو بھی گھر سے نکالا۔ بعض لڑکیوں کا Combination باپ سے بنتا ہے۔ ایسی لڑکیوں کی شادی نہیں ہو پاتی۔ ان کی زندگی باپ کی پی اے کے طور پر گزرتی ہے۔ ایک مفسر قرآن کا معاملہ ایسا بنا تھا جس کا ابھی نام یاد نہیں آ رہا۔ ایک لڑکی سات بھائیوں کی بہن ہے۔ بھائی جیسے جیسے جوان ہوتے گئے ایک ایک کر کے گھر سے نکلتے گئے۔ وہ سات بھائیوں کی کمائی کھاتی ہے لیکن اس کی شادی نہیں ہوئی۔

☆☆☆☆

طریقت لگی بندھی شریعت کو اس طرح توڑتی ہے کہ اگر ایک آدمی کا پیدائشی مزاج روزے رکھنے والا نہیں ہے تو اسے قتل تو کیا جا سکتا ہے اس سے روزے نہیں رکھوائے جا سکتے۔

☆☆☆☆

ایک 26 سالہ بی اے پاس لڑکے نے ایک 13 سالہ لڑکی کو مفت آٹھویں کلاس کی ٹیوشن پڑھائی۔ اس نے لڑکی کو ذہنی طور پر 20 سال کا کر دیا۔ لڑکے کا مزاج جنسی تھا اور لڑکی کے والدین آسودہ مگر کنجوس تھے۔ لڑکی خود لڑکے کے ساتھ Attatch ہو گئی۔ اگر لڑکے کا فطری مزاج پیسے والا ہوتا تو اسے وہ ٹیوشن نہ ملتی۔

☆☆☆☆

میں نے سورۃ واقعہ تین ہزار بار پڑھی اور پڑھی بھی اس وقت جب صدی بدل رہی تھی۔ سورۃ واقعہ سیکس اور دولت کے درمیان توازن سے بحث کرتی ہے۔ مجھ سے یہ دونوں چیزیں چھین گئیں۔ میرا دماغ جتنا زیادہ Active ہے جسم اتنا ہی بے جان ہو گیا اور ثقیل غذا مجھ سے ہضم ہی نہیں ہوتی۔ سا گودانے پر گزارے ہیں۔ مجھے پرہیز جلالی جمالی کرنے کی ضرورت ہی نہیں ہوتی خود بخود پرہیز جلالی جمالی ہوا پڑا ہوں۔ اب جو بھی مجھ سے ملتا ہے اس سے سڈو قسم کی عیاشی چھوٹتی جا رہی ہے۔ اگر میں دوبارہ فارم میں آیا تو مجھ سے ہاتھ ملانے والے کے پاس سیکس بھی ہوگا دولت بھی اولاد بھی دوست رشتہ دار بھی۔

☆☆☆☆

Marfat.com

6/12/2002 راولپنڈی

ایک 30 سالہ لڑکا مٹھائی بنا کر گھر کے سامنے گلی میں بیٹھ کر بیچا کرتا تھا۔ اگر 10 کلو مٹھائی بناتا تھا تو 8 کلو خود کھا جاتا تھا اور 2 کلو گلی کے بچے خرید لیتے تھے۔ اس کے باپ نے دوسری شادی کی ہوئی تھی اور اسے مارتا پیٹتا رہتا تھا۔ ایک دن باپ نے بیٹے کو بہت مارا۔ وہ چارپائی پر لیٹ گیا۔ تھوڑی دیر بعد باپ اس کے پاس سے گزرا تو اس نے کہا ''اوئے! تیرے سرہانے سے دھواں کیوں اٹھ رہا ہے؟'' لڑکے نے سر اٹھا کر دیکھا تو سر کے نیچے گولائی میں سرہانہ کافی اندر تک جل گیا تھا لیکن لڑکے کے سر کے بال بھی سلامت تھے۔ حقیقت اور حیرت بھی ایک ہی شے کے دو نام ہیں۔ کوئی آدمی جتنی بڑی حیران کن بات کہہ دے وہ مان لیا کریں کیونکہ اللہ ہر شے پر قادر ہے۔ یہ جلال کا silent اظہار تھا اور لہروں کا کمال تھا۔

☆☆☆☆

میرا ایک دوست بے روزگار بھی ہے مقروض بھی ہے اور بال بچے دار بھی ہے۔ ایک دن کہنے لگا ''ڈاکٹر صاحب! اگر کوئی گاڑی والا مجھے فرنٹ سیٹ پر بٹھائے تو اس کی گاڑی میں ایک سیٹ بھی خالی نہیں رہتی۔ اگر وہ مجھے اہمیت نہ دے اور میں کہہ دوں کہ گاڑی سلامت نہیں پہنچے گی تو گاڑی راستے میں خراب ہو جاتی ہے۔ میرے پاس یہ اولیائی کیسے آ گئی'' میں نے اسے بتایا کہ اولیائی ڈیپریشن کا ہی دوسرا نام ہے۔ بے روزگاری کی وجہ سے آپ کی یکسوئی ہر وقت بنی رہتی ہے۔ جس دن آپ بہت خوش ہوں اس دن یہ اولیائی کر کے دکھانا بات نہیں بنے گی۔

☆☆☆☆

کچھ عرصہ میرے ساتھ ایسا ہوتا رہا کہ میں دوسروں کی سوچ پڑھ لیتا تھا۔ کچھ عرصہ میں خواب میں فلم اور گانے دیکھ لیتا تھا۔ مجھے 15-20 ہزار روپے کا ٹی وی خریدنے کی ضرورت نہیں تھی۔ پھر ایسا بھی ہوا کہ جونہی کوئی آدمی میری طرف گھر سے چلنے کا ارادہ کرتا مجھے نیند آ جاتی اور نیند میں مجھے پتہ چل جاتا کہ وہ کس ارادے سے آ رہا ہے۔ لیکن یہ سب معمولی باتیں ہیں میں نے ان پر کوئی توجہ نہ دی۔ آواز کا کھیل بھی دیکھا اور نشانیوں کا بھی نشانیوں کی ایک مثال ایسے ہی ہے کہ اگر آپ کو فون آئے کہ فلاں رشتہ دار آخری سانسوں پر ہے۔ آپ اس کی طرف چل پڑیں۔ راستے میں آپ کو کوئی جنازہ نظر آ جائے تو سمجھ لیں کہ رشتہ دار مرا نہیں اور آواز کا معاملہ اس طرح ہے کہ آپ بیٹے کے لئے رشتہ مانگنے جا رہے ہیں یقین نہیں کہ رشتہ ملے گا یا نہیں۔ راستے میں ایک لڑکا دوسرے لڑکے سے کہتا ہے ''اج ساڈی جت اے'' اس کا مطلب یہ ہے کہ آپ کو رشتہ مل جائے گا۔

Marfat.com

کسی ایک علم پر نہ ٹھہریں بلکہ میری طرح آگے بڑھیں۔ فطرت بڑی بڑی دلچسپ فلمیں دکھاتی ہے۔

☆☆☆☆

معدہ میں کھٹاس کو چینی کھانے سے بھی فرق پڑتا ہے اور دودھ سے بھی۔ چینی اور دودھ کا زیادہ استعمال بھی کھٹاس کا باعث بنتا ہے۔ بخار میں اگر معدہ میں کھٹاس ہو تو دودھ پینے سے بخار اتر جاتا ہے۔

☆☆☆☆

Food Poisoning میں اگر منہ کا ذائقہ پھیکا ہو تو ترش اشیا کھانے پینے سے آرام آتا ہے۔ اگر ذائقہ کھٹا ہو تو پھیکی یا میٹھی اشیاء کھانے سے آرام آتا ہے۔ لیکن مٹھائی نہ کھائیں۔ مٹھائی بہت ثقیل ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

کٹل فش پر جب کوئی شکار حملہ کرتا ہے تو وہ سیاہ رنگ کا سیال خارج کرتی ہے جو پانی کو گدلا کر دیتا ہے اور وہ بھاگ جاتی ہے۔ اس سیال سے جو دوا تیار کی جاتی ہے اس کا نام سیپیا ہے۔ یہ عورتوں کی دوا ہے۔ جس طرح نکس وامیکا کو مردوں کی دوا کہا جاتا ہے اس طرح اس دوا کو عورتوں کی دوا کہا جاتا ہے جو عورت سیپیا کی ساخت پر ہوتی ہے اس کا پیٹر و مردوں کی طرح تنگ ہوتا ہے اس کی رنگت گندمی یا سانولی ہوتی ہے۔ شادی شدہ عورت کو سب سے پہلے اسی دوا میں دیکھا جاتا ہے۔ ناک پر چھائی بہت بڑی علامت ہے۔ جن عورتوں کو رحم کے بوجھ کی شکایت ہوتی ہے انھیں فائدہ دیتی ہے۔ سیپیا پھوہڑپن کی پہلی دوا ہے۔

☆☆☆☆

سیپیا عموماً نکس وامیکا مرد کے ساتھ بیاہی جاتی ہے۔ مرد میں جتنی زود حسی ہوتی ہے اس کا علاج بیوی کا پھوہڑپن ہوتا ہے۔ وہ پرواہ ہی نہیں کرتی۔

☆☆☆☆

اس دوا میں جنسی بے رغبتی پائی جاتی ہے۔ ایک آدمی نے اپنی بیوی کے بارے میں یہ شکایت کی میں نے اسے سیپیا کی ایک خوراک کھلانے کے لئے دی۔ اس کی اولاد بھی نہیں تھی۔ دو سال بعد اس سے ملاقات ہوئی تو وہ بیٹا اٹھائے ہوئے تھا۔ کہنے لگا "ایک پڑیا نے دو کام کر دیئے تھے۔

☆☆☆☆

سیپیا ذرا سی بات پر روٹھ کر میکے چلی جاتی ہے خواہ وہ جوان اولاد کی ماں کیوں نہ ہو۔ وہ ذمہ

Marfat.com

داری سے بہت کتراتی ہے۔ سیپیا دینے سے ذمہ دار بیوی بن جاتی ہے۔

☆☆☆☆

ایپس شہد کی مکھی کے ڈنگ سے تیار ہوتی ہے۔ یہ بھی عورتوں کی دوا ہے حسد کرنے سے چہرے پر جو پھلاوٹ آتی ہے اگر کبھی عورت کا پیدائشی چہرہ ایسا ہو تو اسکی ساختی دوا ایپس ہوتی ہے اس دوا میں حسد پایا جاتا ہے۔ کسی بھی مرض میں اگر آنکھوں کے نیچے سوجن ہو تو اس دوا سے آرام آتا ہے آپ نے دیکھا ہوگا کہ شہد کی مکھی آنکھ کے نیچے ڈنگ مارنے کو اولین فریضہ سمجھتی ہے۔

☆☆☆☆

بعض لوگوں کے پپوٹے موٹے اور خوبصورت ہوتے ہیں ایسے لوگ کالی کارب ہوتے ہیں اوپر پپوٹے کا بھاری ہونا بھی کالی کارب کی بڑی علامت ہے بھاری پپوٹے والی عورت اچھی اداکارہ ہوتی ہے۔ کسی بھی مرض میں اگر اوپری پپوٹے پر سوجن ہو تو کالی کارب اس مرض کو ختم کر دیتی ہے۔

☆☆☆☆

ایپس کی مریضہ آدھے گھنٹے کا کام تین گھنٹے میں کرتی ہے اور پھر کہتی ہے ہائے میں تھک گئی ہوں یہ پھوہڑ عورتوں کی بھی دوا ہے اور ان عورتوں کے ہاتھ سے برتن گرتے رہتے ہیں۔ یہ خاص علامت ہے۔

☆☆☆☆

ہمارے جسم کا ہر عضو کسی نہ کسی بناوٹ پر ہے دماغ چاندی ہے۔ زنک آنکھ ہے۔ تانبے کا اثر ٹانگوں پر ہے۔ قلعی مثانہ ہے۔ سونا دل ہے سیسہ آنتوں پر اثر کرتا ہے۔

☆☆☆☆

سیسے کا ہومیو نام پلم بم ہے۔ پلم بم قولنج کی پہلی دوا ہے۔

☆☆☆☆

ناامیدی کی پہلی دوا آرم میٹ (سونا) ہے مریض ناامید ہو کر خودکشی کی سوچتا ہے یہ دوا دل کو طاقت دے کر ناامیدی کو ختم کرتی ہے۔ اگر وضع حمل کے وقت عورت خودکشی کا سوچے تو یہ دوا بچے کی پیدائش کا آسان بنا دیتی ہے اگر کوئی مقروض قرض خواہوں سے گھبرا کر خودکشی پر تلا ہوا ہو تو یہ دوا کھانے سے اس کی سوچ بدل جائے گی ایم این اے اور ایم پی اے کروڑوں کے مقروض ہوتے ہیں اگر وہ خودکشی نہیں کرتے تو میں کیوں کروں“

☆☆☆☆

Marfat.com

ایک انسان کی اکڑ توڑنے کے لئے ایک شہدا قسم کا قرض خواہ ہی کافی ہوتا ہے اگر آپ ان لوگوں کو لفٹ نہیں کراتے جنہیں لفٹ کرانا آپ کی ذمہ داری ہے تو آپ کو شہدے قسم کے قرض خواہوں کو چائے بھی پلانا پڑے گی اور ان کی خوشامد بھی کرنا پڑے گی۔

☆☆☆☆

ایک لڑکا دفتر کا کام نہیں کرتا تھا خواہ مخواہ کا چوہدری بنا رہتا تھا اور قدرت اسے ہر وقت قرض خواہوں کے سپرد کئے رکھتی تھی۔

☆☆☆☆

اس وقت جو لوگ ذہنی دباؤ کا شکار ہیں وہ مایوس نہ ہوں۔ کائنات کی شکل ترازو جیسی ہے جب کچھ لوگوں کے پلڑے میں وزن ہوتا ہے تو کچھ لوگوں کا پلڑا اوپر اٹھا ہوتا ہے آج اگر ظہیر الدین بابر کی طرح آپ کے پاؤں سوجے ہوتے ہیں اور کسانوں سے روٹی مانگ کر کھاتے ہیں تو کل کو ہندوستان کی بادشاہی آپ ہی کو ملنی ہے عزت بے عزتی کی پرواہ کئے بغیر وقت کو دھکا دیں وقت ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا میں ایک دن میں لاکھ روپے کی مزدوری کرتا ہوں لیکن آمدنی ایک ٹکے کی نہیں۔

ایک غریب آدمی روزگار کی تلاش میں دور دراز ایک قصبے میں پہنچا وہاں پر ایک گندم کے بیوپاری نے اس کو ففٹی ففٹی پر پارٹنر بنا لیا۔ بیوپاری نے کہا کہ جس بھاؤ گندم خریدنی ہے اسی بھاؤ بیچنی ہے اس نے اسے ایک کپڑے کی تھیلی دی اور کہا کہ خریدتے وقت بھی دو دانے تھیلی میں ڈالنے ہیں اور بیچتے وقت بھی سال بعد جو بھی منافع ہوگا وہ بانٹ لیں گے غریب آدمی سوچ میں پڑ گیا کہ جب منافع لینا ہی نہیں بانٹنا کیا ہے اس نے بہرحال کام شروع کر دیا سال بعد بیوپاری نے کہا کہ تھیلی لے آؤ اس نے آدھے دانے خود رکھ لئے اور آدھے غریب آدمی کو دے دیئے اور اسے کہا کہ یہ تمہارا حصہ ہے دل برداشتہ نہ ہونا یہ تھیلی بیوی کو ضرور دینا۔ وہ آدمی اپنے گھر پہنچا بیوی کو تھیلی پکڑائی بیوی نے تھیلی انڈیلی تو دونوں ہکا بکا رہ گئے دانے موتی بن گئے تھے قدرت کسی کی محنت ضائع نہیں کرتی وقت کو دھکا دینے کی کوشش کریں۔ ڈائنوسار بہت بڑا جانور تھا وقت کو دھکا نہ دے سکا اور ختم ہو گیا۔ چیونٹی وقت کو دھکا دے لیتی ہے اور زندہ ہے۔

7/12/2002 راولپنڈی

جو آدمی بات بات پر قسمیں کھاتا ہو اسے سرائیکی زبان میں قرآنی کہتے ہیں قسم اس وقت کھائی جاتی ہے جب اپنے آپ پر پورا اعتماد نہ ہو یا جھوٹ کو سچ بنانا ہو۔ خلیل جبران نے کہا تھا کہ جو بات وضاحت مانگتی ہو وہ آدھی سچی ہوتی ہے انا کارڈیم کھانے سے قسمیں کھانے کی عادت بھی

Marfat.com

چھوٹ جاتی ہے اور گالیاں دینے کی بھی انا کارڈیم نوجوانوں کی بھی دوا ہے خاص طور پر ان طلباء کی جن کو امتحان میں فیل ہو جانے کا خوف ہوتا ہے اور بوڑھوں کی بھی بوڑھے اگر بات بات پر گالی دیتے ہوں تو ان کے کسی بھی مرض پر سب سے پہلے انا کارڈیم کو آزمائیں۔

جتنی اہمیت تحلیل نفسی کی ہوتی ہے اتنی Associative way of treatment کی بھی ہوتی ہے مریض کے لواحقین کو مریض کی عادات کے بارے میں کافی علم ہوتا ہے جب ایک مریض پہلی بار ڈاکٹر کے پاس جاتا ہے تو اس کی دوا نکالنا کافی مشکل ہوتا ہے اس کتاب کے ذریعے آپ اپنا علاج کر سکتے ہیں اور اپنے گھر والوں کا بھی اور نہیں تو ہومیوڈاکٹر کی مدد کر سکتے ہیں۔

☆☆☆☆

میں نے بڑے بڑے دلچسپ انداز میں پریکٹس کی ہے۔صرف پرہیز بتانا اور ہزار روپیہ فیس لے لینا ایک خوراک کا پانچ ہزار روپیہ لے لینا۔ہومیو دوا کے بارے میں میں نے بتا دیا ہے کہ بہت ہی سستی ہے لوگ چاہتے ہیں کہ اگر ان سے ڈاکٹر پیسے لیتا ہے تو دوا بھی اتنی دے کہ تین وقت روٹی کی جگہ کھائی جائے اگر آپ کو ایک ہومیوڈاکٹر ایک پڑیا دے اور پانچ سو روپیہ مانگ لے تو اسے پانچ سو روپیہ دیں ہومیوڈاکٹر کی فیس بھی وکیل کی طرح ہوتی ہے یہ دماغی محنت کی فیس ہوتی ہے آپ کہتے ہیں ہائے اللہ جی ایک پڑیا کے پانچ سو روپے!

☆☆☆☆

ایک شادی شدہ لڑکی خود بھی بیمار تھی اس کا میاں بھی اور اس کے چار بچے بھی میاں ان پڑھ تھا اور وہ میٹرک پاس تھی میں نے اسے کہا کہ آپ جو روزانہ 120 روپیہ مجھے دے جاتی ہیں آپ ہومیوپیتھی کیوں نہیں پڑھ لیتیں۔کہنے لگی ' آپ میرے میاں سے 120 روپے کی بجائے 220 روپے لیا کریں مجھے خرچہ گن کر دیتا ہے اور میری ساس میری ایک ایک حرکت پر نظر رکھتی ہے ساس نظر کیوں نہ رکھتی۔وہ ایک خوبصورت مگر یتیم لڑکی تھی اور آواز بالکل لتا جیسی تھی شادی سے پہلے اس کے میاں کی ایک لڑکی سے دوستی تھی اور وہ دونوں کے درمیان رقعے بازی کرتی تھی۔رقعے بازی کے دوران ہی اس نے دوسری لڑکی کا پتا کاٹ دیا اور خود شادی کر لی۔اس کے پاس کار بھی آ گئی کوٹھی بھی آ گئی لیکن ذوق کی تسکین نہ ہو سکی میاں ان پڑھ بھی تھا اور بے ذوق بھی۔لوہے کے کاروبار میں ان تھک محنت کر کے کار اور کوٹھی تک پہنچا تھا۔

☆☆☆☆

Marfat.com

طب یونانی میں مرض کی تین وجوہات بتائی جاتی ہیں کیفیاتی' مادی اور نفسیاتی۔ کیفیاتی سبب موسم اور آب وہوا ہے مادی سبب میں غذا ہمارا کھانا پینا شامل ہے اور نفسیاتی سبب ہمارے رویوں سے بحث کرتا ہے آپ جلکین کریں کہ میری سب سے بڑی خواہش یہ ہے کہ وہ غذا اور ماحول ملے جو میری صحت کے لئے فائدہ مند ہو میں کافی حد تک کامیاب ہو گیا ہوں لیکن منزل ابھی دور ہے میں چاہتا ہوں کہ جو چیز مجھے راس نہیں آتی وہ میرے سامنے ہی نہ آئے سامنے آجائے تو پھر تو دل کر پڑتا ہے فی الحال میں ایسا کرتا ہوں کہ وہ شے کھا کے اوپر سے اس کی تعدیل کر لیتا ہوں میرا جسمانی کام نہ ہونے کے برابر ہے اگر میں انڈا کھالوں تو اوپر سے چینی کھالیتا ہوں اگر مٹھائی کھا لوں تو اوپر سے ایک گلاس دودھ پی لیتا ہوں مجھے کارکوٹھی کی فکر نہیں ہوتی صحت کی فکر رہتی ہے۔

☆☆☆☆

آپ میں سے کسی کا دو ہزار روپیہ دواؤں پر لگتا ہے اور کسی کا 10 ہزار۔ میں اور میرے افراد خانہ بہت ہی کم دوا کھاتے ہیں۔ ہمارا دواؤں پر ایک روپیہ بھی نہیں لگتا۔

☆☆☆☆

جس طرح قائداعظم برصغیر کی سیاست سے اکتا کر لندن بھاگ گیا تھا اسی طرح میں 6 سال پہلے ہومیوپیتھی کو مشکل سمجھ کر ہومیوپیتھی سے بھاگ گیا تھا۔ لیکن جان نہ چھوٹی۔ ہومیوپیتھی جس کو سرگودھا کے ہومیو پیتھ، ہومیوپیتھی پڑھتے ہیں نے مجھے نچا کر رکھ دیا۔ لائیکوپوڈیم کھانے سے اگر کھانے میں گوبھی ملے یا نکس وامیکا کھانے سے گوشت ملے یا ایلومینا کھانے سے آلو ملیں تو سوچنا تو پڑے گا کہ پھر کھیتی باڑی کی کیا ضرورت ہے۔ واٹرم البم کھانے سے ٹھنڈے مشروبات اور پھل ملتے ہیں۔ آپ ایسی باتوں پر مجھے پاگل ہی کہیں گے۔ دراصل ہوتا یہ ہے کہ آپ جو بھی دوا کھائیں اگر وہ آپ پر اثر انداز ہو جائے تو وہ دوا آپ سے مخصوص قسم کی مزدوری لیتی ہے اور مؤکل کی طرح اپنے سے متعلقہ شے لا کر سامنے رکھ دیتی ہے۔ میں نے ایک شام خواہ مخواہ آرنیکا کھالی۔ اگلے دن صبح چھوٹا سا حادثہ پیش آ گیا۔ ایک کار والے نے میرے موٹر سائیکل کو ٹکر ماردی۔

☆☆☆☆

ایک 34 سالہ کنوارے کو جریان اور سرعت انزال پر کونیم دی اور اسے پہلے ہی دن آرام آ گیا۔ کونیم عمر رسیدہ کنواروں کنواریوں اور رنڈووں بیواؤں کی دوا ہے۔ ان لوگوں کی بڑی علامت یہ ہوتی ہے کہ سقراط کی طرح سوالیہ انداز میں ہی بات کرتے ہیں۔ یہ ان شادی شدہ افراد کی بھی دوا ہے جنہوں نے سیکس کا بہت زیادہ استعمال کیا ہو اور اب جنسی طور پر کمزور ہو گئے ہوں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

ہندی زبان بہت رومانٹک ہے۔ انگریزی زبان کے پاس علم بہت زیادہ ہے اور اردو کے پاس شائستگی بہت زیادہ ہے۔ جو آدمی شرافت سے بات نہ سمجھتا ہو اس کے لیے پنجابی زبان ہے۔

☆☆☆☆

میں جو بھی بات کروں بیگم صاحبہ کہتی ہیں ''اونہہ گلاں ہی گلاں'' انھوں نے کبھی میری حوصلہ افزائی نہیں کی۔ وہ کہتی ہیں ''کچھ کام کریں کہیں نوکری کریں چار پیسے کما لائیں مجھے باتیں نہیں چاہئیں'' میں کہتا ہوں ''آپ جیسی بیگم سے گزارہ کرنا کیا کم مزدوری ہے'' ایک دن میرا ایک دوست کہنے لگا ''بھابھی آپ کی بہت تعریف کرتی ہیں۔ کہہ رہی تھیں میرے میاں جیسا نہ کوئی میرے میکے میں ہے اور نہ سسرال میں'' میں نے دوست سے کہا ''آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔ میری بیگم صاحبہ تو مجھے اس لیے برداشت کیے ہوئے ہیں کہ میری وجہ سے سہاگن کہلاتی ہیں''

☆☆☆☆

مزدوری صرف نوکری یا کاروبار ہی نہیں ہوتی۔ اصل مزدوری انسانی رویوں کو برداشت کرنا ہے۔ قرآن کی تعلیم کا ماحصل یہ ہے۔ اس بات کو نہ سمجھنے کی وجہ سے ہم کہتے ہیں کہ کچھ کراں گے نہیں تے کھانواں گے کتھوں۔ ایک دکاندار بھائی کو برداشت نہیں کرتا لیکن دکان کے ماتھے پر لکھا ہوتا ہے ''جی آیاں نوں'' گاہک کے واری واری جاتا ہے۔ اگر بھائی کو برداشت کرے تو دکانداری نہ کرنی پڑے۔

☆☆☆☆

ایک لڑکی اپنے دودھ پیتے بیٹے کے ساتھ برآمدے میں سو رہی تھی۔ آدھی رات کو صحن میں باتوں کی آواز سے جاگ گئی۔ صحن میں ایک دیگ خود بخود اِدھر سے اُدھر جا رہی تھی اور کہہ رہی تھی ''بیٹا دے دو مجھے لے لو'' لڑکی ڈر گئی اس نے ساس کو جگایا۔ ساس نے بچے کو جگا کر اسے پیشاب کرایا۔ دیگ رک گئی۔ صبح دیکھا تو دیگ میں موجود سونے کے زیورات کوئلے کے زیورات بنے پڑے تھے۔ قیمت دینی پڑتی ہے خواہش پوری ہو جاتی ہے۔ لڑکی غریب تھی۔ دولت کی خواہش رکھتی تھی۔ قدرت نے قیمت مانگ لی۔ اگر ہم غیر ضروری مزوں کو چھوڑ دیں تو ایسی خطرناک قیمت نہیں دینی پڑتی۔

☆☆☆☆

لاہور شاہ عالم مارکیٹ کے علاقے میں ایک گھر میں دیگ زمین سے نمودار ہو گئی۔ کہتی تھی ''مجھے لے لو بیٹا دے دو'' گھر والوں نے کہا ''ہمیں تمھاری ضرورت نہیں۔ دیگ دیوار میں سے

Marfat.com

گزر کر غائب ہوگئی۔ جس آدمی نے مجھے یہ بات بتائی تھی اس نے بتایا تھا کہ دیگ میں سے گزرنے کا نشان دیوار پر رہ گیا تھا۔

☆☆☆☆

ایک لطیفہ ہے کہ ایک آدمی سڑک کے کنارے بیٹھ گیا اور سوچ رکھ لی کہ آج مٹھائی بھی کھانی ہے اور اپنے ہاتھ سے اپنے منہ میں بھی نہیں ڈالنی۔ آدھی رات کو چوروں کا وہاں سے گزر ہوا۔ انھوں نے کسی گھر میں چوری کی تھی اور ایک مٹھائی کا ڈبہ بھی اٹھالائے تھے۔ انھوں نے اس آدمی کو بھی شریک کرنا چاہا۔ وہ کھانے سے انکاری تھا۔ وہ ایک دانہ مٹھائی کا اس کے منہ میں ڈالتے اور ایک جوتا مارتے۔ قرآن ہمیں لغویات سے منع کرتا ہے۔

☆☆☆☆

انسان کے دماغ میں 11 کھرب خلیات ہوتے ہیں۔ ہم چند لاکھ خلیات سے کام لے کر زندگی گزار دیتے ہیں۔ اگر 11 کھرب خلیات کو جگالیا جائے تو پوری کائنات اپنی ہو جاتی ہے اور پھر جتنا زیادہ ڈیپریشن لیا جائے اتنی ہی خلیات کی پوٹینسی بڑھتی ہے اور پوٹینسی بڑھانے کی کوئی حد ہی نہیں۔ صوفیاء یہ جملہ بڑی آسانی سے کہہ دیتے ہیں کہ موتوا قبل ان تموتو لیکن میں نے کسی کو اس پر عمل کرتے نہیں دیکھا۔ یہ جملہ ڈیپریشن لینے کا ہی دوسرا نام ہے۔

☆☆☆☆

ایک مرید پیر کو ملنے اس کے گھر گیا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اندر سے پیر صاحب کی بیوی نے پوچھا ''کون مرید نے کہا'' میں فلاں جگہ سے آیا ہوں پیر صاحب سے ملنا ہے'' پیر کی بیوی نے کہا'' تمہاری بھی ایسی تیسی اور تمہارے پیر کی بھی وہ جنگل میں گیا ہوا ہے وہیں جا کر مل لو''۔ مرید جنگل کی طرف چل پڑا۔ پیر نے دیکھا کہ مرید گاؤں کی طرف سے آ رہا ہے تو دور سے ہی کہا'' ایسی بیویاں نہ ہوں تو ولیائی نہیں ملتی''

☆☆☆☆

اگر انسان وحدت کو قائم رکھیں تو مزدوریوں نوکریوں اور کھیتی باڑی کی ضرورت نہیں رہتی۔ مچھلیاں کنارے پر آ کر اچھلنے کودنے لگتی ہے۔ تیتر بٹیر صحن میں آ کر کھیلنے لگتے ہیں۔

☆☆☆☆

خاندان غلاماں میں ایک غلام اپنے بادشاہ کی اتنی خدمت کرتا تھا کہ بادشاہ کے مرنے کے بعد بادشاہی اسے ملتی تھی۔ خدمت سے ہاتھ نہ کھینچیں آپ کو صحت بھی ملے گی اور لمبی عمر بھی۔

☆☆☆☆

Marfat.com

بالٹی سے بوتل میں پانی ڈالنا خاصا دشوار ہوتا ہے میرے پاس بہت گہری باتیں ہیں جن کے لئے میرا Flow ایک فرد کے لئے تو بھرپور ہوسکتا ہے لیکن چھ ارب انسانوں کے لئے نہیں ہو سکتا میں نے ابھی جتنی بھی باتیں کی ہیں وہ سطحی ہیں گہری باتوں کے لئے موڈ ہی نہیں بن رہا۔ موڈ دوسرے End کے راست متناسب ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

مونگ کی دال اگر پتلی پکائی جائے تو لطیف غذا ہے اگر لیس بن جائے تو مزے دار تو بہت ہوتی ہے لیکن بہت ثقیل ہو جاتی ہے اور کمزور معدے والے کے لئے اذیت کا باعث بنتی ہے ماش کی دال سرد تر ہے۔ اگر پانی والی پکائی جائے تو لطیف ہے اگر روسٹ کی جائے تو ثقیل ہے مونگ کی دال بھی روسٹ کرنے سے ثقیل ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆

مزہ تو یہ ہے کہ ہمارے اعمال ایسے ہو جائیں کہ ہمیں کھانے کو وہ شے ملے جو ہماری طبیعت کے موافق ہو صوفیاء کہتے ہیں ان پڑھ ہو جاؤ۔ ان پڑھ ہو جانا بہت بڑی بات ہے لیکن میں نے کسی صوفی کو ان پڑھ ہوتے دیکھا نہیں۔ میرا سفر ان پڑھ ہونے کی طرف ہی ہے جب آدمی ان پڑھ ہو جاتا ہے تو پھر سب کچھ مرضی کا بھی ملتا ہے اور طبیعت کے موافق بھی ہوتا ہے ایک آدمی نے مجھے بتایا کہ فلاں نمبردار کو گالی دی جائے تو سنی ان سنی کر کے گزر جاتا ہے میں نے کہا کہ وہ اسی لئے نمبردار ہے لیکن اس میں ایک خامی یہ ہے کہ جب گالی دینے والا مجبور ہو کر اس کے پاس جاتا ہے تو اسے 20 سال پرانی گالی بھی یاد ہوتی ہے اور 200 سال پرانا بیر چکا لیتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی نے مجھے کہا ''ہائی بلڈ پریشر کے لئے کوئی نسخہ لکھ دیں میں نے لکھ دیا'' کسی سخت مزاج آدمی کی ملازمت اختیار کر لیں یا گلیوں سے کاغذ چن چن کر بیچنا شروع کر دیں''

☆☆☆☆

ایک آدمی ہر وقت غصے میں بھرا رہتا ہے اس کا غصہ مسکینی میں اس وقت بدلتا ہے جب وہ کسی سے آٹا مانگنے جاتا ہے۔

☆☆☆☆

اگر ایک ملازم آدمی ریٹائر ہو کر گاؤں یا محلے کا چوہدری بننے کا سوچے تو گاؤں کا چوہدری اسے کسی جھوٹے مقدمے میں پھنسا کر تھانے پہنچا دے گا خواہ چوہدری کو یہ علم ہی نہ ہو کہ ریٹائرڈ

Marfat.com

آدمی نے چوہدری بننے کا ارادہ کیا ہے پھر چوہدری ہی تھانے سے چھڑانے پہنچ جائے گا اگر ریٹائر آدمی چوہدری کی سفارش پر رہا ہونے سے انکار کر دے تو اسے تھانے سے جوتے بھی لگیں گے۔ سات آٹھ دن ریمانڈ پر بھی رہنا پڑے گا حوالات بھی جائے گا جب بری ہو کر باہر آئے گا تو چوہدری بن چکا ہو گا گاؤں کے محلے کی چوہدراہٹ تھانے عدالتوں تک ہی ہوتی ہے اور اسے تھانے سے بندے اٹھانے کی سمجھ آ گئی ہو گی

☆☆☆☆

چند ہفتے قبل میں نے غلام عباس کی ایک کتاب پڑھی۔ مجھے علم نہیں کہ غلام عباس زندہ ہے یا نہیں۔ میں سپنس ڈائجسٹ کے ذوق سے بہت متاثر ہوں یا پھر غلام عباس نے بہت متاثر کیا ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جس میں اوور کوٹ نامی افسانہ بھی ہے۔ میں اردو ادب کی اصطلاحات سے واقف نہیں میں نہیں جانتا کہ غلام عباس کو کردار نگار کہوں یا ماحول نگار کہوں۔ بہر حال میں اسے خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔

☆☆☆☆

پیار کی تھوڑی سی وضاحت اور کر دوں۔ میں نے دوستوں، رشتہ داروں، بھائیوں، بہنوں، بیوی اور بچوں سے پیار مانگا۔ جس سے بھی پیار مانگا وہ چھوڑ گیا اور میں اکیلا رہ گیا میرے پاس بہت ساری قابلیت بھی تھی اور روحانیت بھی میں راسپوٹین بن سکتا تھا لیکن ایک تو مجھے قرآن کا چلہ بچا گیا اور دوسرے ظاہری طور پر دیکھا جائے تو یہ پتہ چل گیا کہ مجھے Dominant بن کر پہلے آؤٹ پٹ دینی ہو گی۔ یہی میرا پیار ہے میں نے طے کر لیا کہ چھ ارب انسانوں کی ضرورت بنوں گا۔ یہ بھی پتہ چل گیا کہ کسی کو مجھ سے عشق نہیں کسی کو مجھ سے پیار نہیں۔ مجھے پیار پیار دینے کے بدلے میں ملے گا۔ پیار دینے کی ان گنت شکلیں نکل آئیں۔

☆☆☆☆

انڈین آرٹ فلموں کا ہیرو نانا پاٹیکر میرا پسندیدہ ہیرو ہے خالص سیکولر آدمی ہے۔ مجھے تو لگتا ہے جو اپنی فلم کی کہانی بھی خود لکھتا ہے اداکار دو قسم کے ہوتے ہیں ایک Passive اداکار ہوتے ہیں اور دوسرے Active اداکار۔ Active اداکار کے لئے کسی دوسرے کی ہدایت کاری میں کام کرنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ نانا پاٹیکر Active اداکار ہے۔ میں اسے سلیوٹ کرتا ہوں۔ خواہش ہے کہ کبھی اس سے ملاقات ہو۔

☆☆☆☆

Marfat.com

اگر آپ رویوں اور روحانیت کو سمجھنا چاہیں تو نانا پاٹیکر کی فلم ''آؤ تھوڑا سا رومانی ہو جائیں'' دیکھیں وہ فلم ضرور فلاپ ہوئی ہو گی کیونکہ کوئی بہت ہی گہرا آدمی اس فلم کو سمجھ سکتا ہے اور گہرے آدمیوں کے پاس فلمیں دیکھنے کا وقت نہیں ہوتا نانا پاٹیکر ہندو ہے یا مسلمان' مجھے اس سے کوئی دلچسپی نہیں۔ میں اس سے پیار کرتا ہوں۔

☆☆☆☆

ہر جگہ کا بھی ایک جیومیٹریکل پلان ہوتا ہے اگر آپ راجہ بازار کے علاقے میں رہائش رکھیں تو کھانے پینے کے لئے پیسہ بہت آئے گا لیکن نیا واٹر سیٹ نہیں خرید سکیں گے۔ اگر فیصل کالونی میں رہیں تو پراپرٹی بنے گی روٹی مرچوں کے ساتھ کھانا پڑے گی۔

☆☆☆☆

پراپرٹی اور رزق دو الگ چیزیں ہیں۔ بہت سارے لوگ ایسے ہیں جو روزانہ ہوٹل میں مرغ پلاؤ کھاتے ہیں لیکن ایک پلیٹ نہیں خرید سکتے۔ بہت سارے لوگ ایسے ہیں جن کے خوبصورت گھروں میں خوبصورت برتن ہیں لیکن کھانا پینا چنگڑوں جیسا ہے۔ جب کسی مریض کی تیمارداری کے لئے بہت سارے رشتہ دار اور دوست اپنا اپنا کام چھوڑ کر اکھٹے ہو جائیں تو سمجھ لیں کہ اس کا آخری وقت آ گیا ہے۔

☆☆☆☆

میرے ارادے تو بہت لمبے چوڑے ہیں۔ فی الحال دو کام تو آپ کریں ایک یہ کہ صحت کا ارادہ کریں اور دوسری اعادہ شباب کا۔ اس کائنات میں انصاف ہے اور انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ جب ایک آدمی کسی چیز کا ارادہ کرے وہ اس کی قیمت بھی دے تو اسے وہ چیز ملنی چاہئے۔ جن گرم مزاج لوگوں کا پیٹ بڑھا ہوا ہو اگر امرود انھیں راس آ جائے تو ان کا پیٹ چھوٹا ہو جائے۔ جن لوگوں نے پیٹ چھوٹا کرنے کا ارادہ کیا ان تک اس کتاب کی شکل میں آسان نسخہ پہنچ گیا ارادہ کریں قیمت دینے سے بے شک کترائیں ارادہ نہ توڑیں۔ اگر ارادہ مضبوط رہے تو یہ کائنات قیمت خود لے لیتی ہے اور بدلے میں ڈیمانڈ پوری کر دیتی ہے۔

☆☆☆☆

انسان اپنی جنت بھی خود بناتا ہے اور دوزخ بھی سوچ کی **Negativity** کو کسی بھی صورت میں **Positive** نہیں کیا جا سکتا۔ ایک آدمی مرنے لگا تو لوگوں نے کہا کہ اب مر رہے ہو اب تو کلمہ پڑھ لو۔ اس نے کہا'' جب ساری عمر نہیں پڑھا تو اب کیوں پڑھوں؟ جنازہ پڑھنا تو

Marfat.com

کجا کوئی اس کا جنازہ اٹھانے کو تیار نہ تھا۔ گھر والے میت اٹھا کر قبرستان کو جارہے تھے تو جنازے کے ساتھ پورے گاؤں کے کتے تھے جو جنازے کو بھونکتے جا رہے تھے۔ دو تین دن بعد اس قبرستان کو آگ لگ گی اور سارے درخت جل گئے۔

☆☆☆☆

ڈھونڈنے والوں کو نئی دنیا مل جاتی ہے۔ لوگوں کی اپنی سوچ چھوٹی ہوتی ہے۔ کوئی صرف دو دفعہ امریکہ کا صدر بننا چاہتا ہے۔ کوئی صرف کونسلر بننا چاہتا ہے۔ کوئی صرف پاکستان کا صدر وزیر اعظم بننا چاہتا ہے میرے جتنی سوچ کی وسعت میں نے کسی میں بھی نہیں دیکھی میں اشفاق احمد کی بہت عزت کرتا ہوں لیکن اس کی کہانی بھی ٹی وی تک محدود ہوگئی۔ میں بہر حال اسے ساتھ لے کر چلنا چاہتا ہوں۔ دیکھتے ہیں کیا ہوتا۔ میں نے بہت سارے لوگوں کو بازو سے کھینچ کر چلانا چاہا لیکن وہ بیٹھ ہی گئے۔

☆☆☆☆

ایک دلچسپ بات آپ کو بتاتا ہوں۔ آپ نے ساری زندگی اس کا تجربہ کیا ہے لیکن آپ کو پتہ نہیں۔ ایک آدمی سے میری دوستی ہوگئی۔ وہ کہنے لگا ''میرے آٹھ دس دوست ہیں۔ جب سے آپ سے دوستی ہوئی ہے وہ سب غائب ہو گئے ہیں حالانکہ وہ آپ سے واقف ہی نہیں کہ آپ سے رقابت کریں''۔ میں نے اسے بتایا کہ ہر آدمی کا ایک وزن ہوتا ہے۔ جب کسی کا برتن ایک ہی آدمی سے پورا ہو جائے تو باقی آٹھ دس تو کیا دو چار کی بھی گنجائش نہیں رہ جاتی ''جب میرا کوئی دوست میرے پاس آنا بند کر دیتا ہے تو میں برا نہیں مناتا۔ مجھے پتہ ہوتا ہے کہ کوئی اور دوست زیادہ Priority کے ساتھ میرے برتن میں داخل ہو گیا ہے۔

☆☆☆☆

اگر ایک ڈاکٹر کسی ایک مریض کے ساتھ cling ہو جائے تو وہ مریض نہیں مرتا۔ جونہی مریض اپنا ارادہ کچا کرتا ہے کوئی دوسرا مریض درمیان میں آجاتا ہے۔ مریض نے جو قیمت دینی ہوتی ہے وہ نہیں دے پاتا۔ ایک دفعہ میرے پاس ایک مریض ایسا آیا جس کو پورا یقین تھا کہ وہ چند دنوں کا مہمان ہے۔ اس نے میرے اوپر اتنا Depend کیا کہ دو ماہ تک میرے کلینک پر کوئی دوسرا مریض نہ آیا۔ اسکی مکمل صحت کی قیمت لاکھوں روپے بنتی تھی جو وہ نہیں دے سکتا تھا۔ دو مریضوں نے اسے بھگا دیا۔ وہ مریض موت کے منہ سے نکل گیا لیکن مکمل صحت یاب نہ ہوا۔ ان دو مریضوں نے تین ماہ تک کوئی اور مریض نہ آنے دیا۔

☆☆☆☆

Marfat.com

آدمی مرتا تب ہے جب اس کے پاس اس دنیا کو دینے کے لئے کچھ نہ رہ جائے۔ اس وقت زندہ رہنے کے ارادے ہی ٹوٹ جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

جو لوگ سرکاری ہسپتالوں سے مفت دوا لیتے ہیں وہ ہومیو دوا سے کم ہی صحت یاب ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کی صحت سے اتنی دلچسپی نہیں ہوتی جتنی مفت دواؤں سے ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک گاؤں میں ایک افیونی فوت ہوگیا۔ جب ہم اس کا جنازہ قبرستان کی طرف لئے جا رہے تھے تو بڑی مزے دار بارش ہوئی۔ ایک ماہ بعد ایک اور گاؤں میں ایک افیونی فوت ہوگیا۔ جب ہم اس کا جنازہ پڑھ رہے تھے تو سخت حبس تھی۔ اسے دفنانے کے دو گھنٹے بعد ایسی زوردار بارش ہوئی کہ مزہ آگیا۔ دونوں آدمیوں کے لواحقین کہتے تھے "مرنے والا جنتی تھا" ایک افیونی میں اتنی خشکی گرمی ہوتی ہے کہ اُس کے مرنے کے بعد خشکی گرمی کا ردعمل ہوتا ہے جو گرمی تری کی شکل میں ہوتا ہے اور پھر تری سردی کی شکل میں۔

☆☆☆☆

"آؤ تھوڑا سا رومانی ہو جائیں" میں ایک معمولی شکل کی عمر رسیدہ لڑکی تھی جس کی وجہ سے بارش نہیں ہوتی۔ جونہی نانا پاٹیکر اُسے احساس دلاتا ہے کہ وہ بدصورت نہیں تو بارش آجاتی ہے۔ مارچ 2001 میں بھیرہ شہر میں ایک نوجوان لڑکی نے خود پر تیل چھڑک کر آگ لگائی تھی۔ اس کے مرنے کے فوراً بعد اتنی گرم لو چلی تھی کہ ہم لوگوں کو اندر سونا پڑا تھا۔ کمرے سے باہر نکلتے تھے تو ایسا لگتا تھا جیسے ماہ جون میں تنور کے پاس بیٹھے ہیں۔ ہمارے اعمال ہی بروقت بارش لاتے ہیں اور ہمارے اعمال ہی بے وقت بارش لاتے ہیں۔

☆☆☆☆

میری زندگی ایک vagabond کی سی ہے۔ آج بیگم صاحبہ کے گھر میں رہ رہا ہوں تو کل کسی دوست کے ہاں میں پچھتاوے کی موت نہ مرنے کی قیمت دے رہا ہوں۔ ہر طرح کا تسلط ختم کر دیا اور ہر طرح کی خدمت دیتا پھر رہا ہوں۔ میرے ساتھ جو ہوتا ہے اس کی ایک مثال دیتا ہوں۔ ایک خاتون نے 50 سال کی عمر میں ہومیوپیتھک کورس مکمل کیا۔ اس کے دل میں خواہش تھی کہ اسے ہومیوپیتھی کی سمجھ آجائے اور وہ پریکٹس کر سکے۔ میری اور اس کی بائی چانس ملاقات ہوگئی۔ میں ایک دوست کی وفات پر اس کے گھر والوں سے تعزیت کرنے گیا۔ مرحوم

Marfat.com

دوست کے گھر والوں سے ملاقات نہ ہو سکی وہ گاؤں چلے گئے تھے اور اُس خاتون سے ملاقات ہو گئی۔اس نے ڈاکٹر بننے کا ارادہ کیا تھا اور اس کی قیمت دی تھی خواہ وہ ڈپریشن اس نے گھر میں بیٹھ کر ہی لیا ہو۔اس کے بدلے میں قدرت نے مجھے اس کے دروازے پر پہنچا دیا۔ڈاکٹری چل کر اس کے گھر پہنچ گئی۔اگر میں سوچتا کہ میں اسے ڈاکٹری کیوں سکھاؤں تو پچھتاوے کی موت میرا مقدر بن جاتی۔اگر میں سوچتا کہ وہ چل کر میرے پاس آئے تو اس نے نہیں آنا تھا۔وہ قیمت دے چکی تھی۔قدرت اس کے پاس کسی اور ڈاکٹر کو بھیج دیتی۔

☆☆☆☆

اگر آپ ارادہ کر لیں کہ آپ کو آپ کے گھر میں ایم۔بی۔اے کرایا جائے تو قدرت اس کا بھی بندوبست کر دے گی۔ قیمت آپ کو دینی پڑے گی۔ علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی سے بڑی مثال کیا ہو سکتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک لڑکے نے ایک چوہدری کو تھپڑ مار دیا لیکن تھانے سے بھی ڈرتا تھا۔وہ بھاگ کر کراچی چلا گیا۔اس کی بیوی نے عدالت سے خلع لے لی لیکن وہ تھانے حاضر نہ ہوا۔میں پچھتاوے کی موت سے ڈرتا ہوں۔میں پچھتاوے کی موت نہیں مروں گا خواہ مجھے اس کی کچھ بھی قیمت دینا پڑے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی مجھے اپنی مذہبی تنظیم میں شامل کرنے کے لئے آیا۔میں جو بھی بات کہتا وہ فوراً کہتا ہم اس بات کو یوں لیتے ہیں' بہت ذہین آدمی تھا۔بات کو فوراً سمجھ لیتا تھا۔میں نے اسے کہا''میں اپنی مرضی سے پیدا ہوا ہوں اور اپنی مرضی سے مروں گا آپ اس بات کو کس طرح لیتے ہیں؟'' کہنے لگا'' ڈاکٹر صاحب! ہماری تنظیم آپ کو Accomodat نہیں کر سکتی'' میں نے کہا'' بات یونیورسل ازم کی کرتے ہو اور ایک ہومیو پیتھ کو نہیں سنبھال سکتے جو ہومیو پیتھک دوا کی طرح اگر کسی کا فائدہ نہ کرے تو نقصان بھی نہیں کرتا۔

☆☆☆☆

ایک آدمی ساڑھے تین سال میرا پڑوسی رہا۔ساڑھے تین سال بعد ایک دن گلی میں ملا تو کہنے لگا ڈاکٹر صاحب! مجھے تو آج پتہ چلا ہے کہ تسیں وی ہومیو پیکٹ لگے او۔

☆☆☆☆

انڈہ مزاجاً گرم ہے۔اگر اس کا آملیٹ پیاز میں بنایا جائے تو اس کی گرمی کئی چند بڑھ جاتی

Marfat.com

ہے۔ اگر آلو میں بنایا جائے تو گرمی کم ہو جاتی ہے۔ اگر میٹھا بنایا جائے تو معتدل ہے۔

☆☆☆☆

تھوجا کے بارے میں کسی سے سنا تھا کہ سرو کے درخت سے تیار ہوتی ہے جس طرح سرو کے درخت پر ٹیومر جیسے بیج بنتے ہیں اسی طرح کے مہکے اور رسولیاں تھوجا پیدا بھی کرتی ہے اور ان کا علاج بھی کرتی ہے جن لوگوں کے گال موٹے اور بہت زیادہ باہر کو نکلے ہوئے ہوں ان کی پیدائشی دوا تھوجا ہے اور ان میں سوزاک کے لئے استعداد قبولیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ قرآن نے ماہواری کے دوران مجامعت سے منع کیا ہے۔ ماہواری کے دوران مجامعت کرنے سے ہر آدمی کو سوزاک نہیں ہوتا۔ وہ عورتیں جن کو اٹھرا کی شکایت ہو یعنی آخری مہینوں میں اسقاط ہو جاتا ہو۔ ان کے خاوندوں کو سوزاک بھی ہو سکتا ہے اور سرعت انزال کی شکایت بھی۔ تھوجا ان دونوں حالتوں کو ٹھیک کر دیتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک فوجی آفیسر کمانڈنگ نے اپنی یونٹ میں کسی جگہ کسی ضرورت کے لئے سیمنٹ کا کھمبا بنوایا اور صوبے دار کو وہاں ایک گارڈ کھڑا کرنے کو کہا کہ جب تک کھمبا مضبوط نہ ہو جائے تب تک گارڈ کھڑا رہے۔ چھ ماہ بعد آفیسر کمانڈنگ کا اس کھمبے کے پاس سے گزر ہوا۔ اس نے وہاں ایک گارڈ کو کھڑے دیکھا۔ اس نے گارڈ سے پوچھا ''بھئی! تم یہاں کیا کر رہے ہو'' گارڈ کہنے لگا ''میں کھمبا گارڈ ہوں۔

☆☆☆☆

فوج میں گرمیوں میں ڈیوٹی ساڑھے چھ بجے شروع ہوتی ہے اور سردیوں میں ساڑھے سات بجے جب وقت ساڑھے سات سے ساڑھے چھ بنایا جاتا ہے تو فوجیوں کو ذہنی طور پر ساڑھے چھ پر آنے کے لئے کچھ دن لگ جاتے ہیں۔ سست فوجی کئی دنوں تک 15\20 منٹ لیٹ ہی آتے ہیں۔ آفیسر کہتا ہے ''تم پر ساڑھے چھ بجے آنا فرض کر دیا گیا ہے۔

☆☆☆☆

قرآن جس ساعت یا Big Bang کی بات کرتا ہے اسے میں سامنے دیکھ رہا ہوں۔ ساعت اس وقت کو کہتے ہیں جب ایک دور کا end ہوتا ہے۔ دور گاؤں کی حد تک بھی ہوتے ہیں ملک کی حد تک بھی اور خطے کی حد تک بھی۔ مثلاً پاکستان بنانے والے بھی اپنا صلہ وصول کر لیں پاکستان چلانے والے بھی جیسے کہ جاگیر دار بھی اپنا صلہ وصول کر لیں مہاجرین بھی، علماء بھی اور فوج

Marfat.com

بھی' تو پہلا پاکستان ختم ہو جائے گا اور نیا پاکستان وجود میں آئے گا۔ نیا پاکستان وہ لوگ بنائیں گے جو اس وقت ڈیپریشن میں ہیں۔ اب جو Big Bang ہونے والا ہے جس کو آپ قیامت بھی کہہ سکتے ہیں وہ پوری زمین کو اپنی لپیٹ میں لے گا۔ دنیا کے تمام ممالک کے تمام افراد اپنا صلہ ایک ہی دن وصول کرلیں گے۔ پاکستان کے لئے سب سے زیادہ خدمات فوج کی ہیں آپ دیکھ رہے ہیں کہ ریٹائرڈ فوجیوں کو بھی ان کا بچا کھچا صلہ مل رہا ہے امریکہ کو بسانے میں بہت سارے انگریز خاندانوں کا ہاتھ تھا۔ ہر خاندان کے کسی نہ کسی فرد کو قدرت امریکہ کا صدر بنا رہی ہے۔ ساعت والے دن سب خاندان اپنا اپنا صلہ وصول کر چکے ہوں گے۔ میں اس لئے ٹھنڈ رکھ کے بیٹھا ہوا ہوں کہ وہ وقت اتنا قریب نہیں تب تک مجھ پر دباؤ ہے اور میں نے تب تک وقت کو دھکا دینا ہے میں ڈاکٹر اسرار احمد' ڈاکٹر طاہر القادری' قاضی حسین احمد اور عمران خان جیسے مخلص لوگوں کو ساتھ لے کر چلنا چاہتا ہوں۔ دیکھتے ہیں کیا ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

میں Opposition اور پارٹی بازی کا قائل نہیں۔ میں بے شک کئی سالوں تک اندھیرے میں پڑا رہوں لیکن میں یہ نہیں چاہتا کہ کوئی دوسری پارٹی بنائے۔ پارٹی صرف ایک ہی ہو جس کا نام حزب اللہ ہو۔ میں یونیورسل ریاست کا حامی ہوں اور لیڈر شپ کی بجائے برادر ہڈ کا حامی ہوں۔

☆☆☆☆

ایک ان پڑھ دوست مجھے کہنے لگا'' ڈاکٹر صاحب! آپ 9 کی گیم کے بھی ماسٹر ہیں اور اپنے 13 پتوں سے باقیوں کے 39 پتے دیکھ لیتے ہیں۔ میں اس کی طرف آنکھیں پھاڑ کر دیکھ رہا تھا۔ جس شخص نے اتنی گہرائی تک مجھے پڑھ لیا میں اسے اپنے سے چھوٹا یا ان پڑھ کیسے کہوں۔

☆☆☆☆

9 کی گیم کی وضاحت کر دوں۔ کچھ لوگ رنگ اس طرح کھیلتے ہیں کہ یا تو 9 سریں اکٹھی اُٹھاتے ہیں یا پھر کوٹ کرا لیتے ہیں وہ ایک ایک سر اکٹھی نہیں کرتے۔ ایسے کھلاڑیوں کو نوسر باز کہتے ہیں۔ اسی سے لفظ نوسری نکلا ہے میں واقعی جو بھی کام کرتا ہوں کشتیاں جلا کر کرتا ہوں۔

☆☆☆☆

میں نے کئی بار یہ تجربہ کیا کہ ایک گھنٹہ کھڑا رہوں گا اور گھنٹہ پورا ہوگا تو مجھے کھانے کو کچھ مل جائے گا۔ واقعی ایک گھنٹے بعد کھانے کو کچھ مل جاتا تھا۔ ایک دن کوئی صورت نظر نہیں آ رہی تھی کہ

Marfat.com

ایک گھنٹہ بعد کھانے کو کچھ ملے مگر میں کھڑا ہو گیا وہ گھنٹہ بہت تکلیف دہ تھا کھڑا ہونے کا موڈ نہیں تھا لیکن کھڑا رہا۔ گھنٹہ بعد کھانے کو مل گیا۔ آپ قیمت دینے والے بنیں فطرت آپ کو مایوس نہیں کرے گی۔

☆☆☆☆

کسی بھی طریقہ علاج سے نفرت نہ کریں۔ حکیم دوست محمد صابر ملتانی ساری زندگی ایلوپیتھی کے خلاف لکھتا رہا لیکن وفات ایلوپیتھک ہسپتال میں ہی ہوئی۔ حکیم صابر ملتانی کا تعارف کرانا میں اپنا فرض سمجھتا ہوں۔ میں نے اس کی کتب سے بہت کچھ سیکھا۔ اس نے طب جدید کی بنا ڈالی۔ طب یونانی چار مزاجوں کو مانتی ہے جو گرم خشک' گرم تر' سرد خشک اور سرد تر ہیں صابر ملتانی نے چھ مزاج بنائے۔ سردی کے دو مزاجوں کو چھوڑ دیا۔ انھوں نے نظریہ مفرد اعضاء پیش کیا۔ نظریہ بے شک غلط ہے لیکن اس سے مجھے نئی راہ ملی۔

☆☆☆☆

صابر ملتانی نے دل' دماغ اور جگر کو مفرد اعضاء کہا۔ ایسا نہیں ہے۔ چار قسم کے ٹشوز مفرد اعضاء ہیں۔ الحاقی ٹشوز جن سے ہڈی بنتی ہے۔ مسکولر ٹشوز جن سے گوشت بنتا ہے۔ عصبی ٹشوز جن سے اعصاب بنتے ہیں اور غدی ٹشوز جن سے غدودیں بنتی ہیں۔

☆☆☆☆

جس طرح ایک کمرے میں مختلف مزاجوں کے افراد بیٹھے ہوتے ہیں اسی طرح اگر الکحل میں اگر چند ہومیو پیتھی دوائیں ڈال دی جائیں تو ان کی آپس میں افراط و تفریط نہیں ہوتی۔ وہ اپنی اپنی حیثیت میں موجود ہوتی ہیں۔ جب اس الکحل کا ایک قطرہ پیا جاتا ہے تو یہ دوا اپنے اپنے مخصوص عضو کو جاتی ہے۔ اگر وہ دوائیں ایک سا مزاج رکھتی ہوں تو مرض کو افاقہ ہوتا ہے اگر دونوں متضاد ہوں تو جسم پر ان کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆

مٹی کو میں حکیم اس لئے کہتا ہوں کہ اسے علم ہوتا ہے کہ کسی پودے کو کن کن عناصر کی ضرورت ہے

☆☆☆☆

سکیل کار اس شادی شدہ عورت کی دوا ہے جو دبلی پتلی اور کمزور ہو۔ چھاتیاں لٹک گئی ہوں باہر سے جسم ٹھنڈا رہتا ہو اور اندر سخت گرمی اور گھبراہٹ ہو۔ عورت بہت زندہ دل ہوتی ہے جو عورتیں بار بار اسقاط کراتی ہوں یا ان کا بار بار اسقاط ہوا ہو تو وہ سکیل کار بن جاتی ہیں یہ دوا رحم کے

Marfat.com

کینسر کو ختم کرتی ہے اور رحم کے کینسر کے درد کو فوراً آرام دیتی ہے سکیل کار کی عورت کو سکیل کار دینے سے اس کا اعادہ شباب ہو جاتا ہے۔ عورت نویں نکور ہو جاتی ہے۔ یہ دوا لٹکی ہوئی چھاتیوں کو اٹھا کر بھر دیتی ہے۔

جن عورتوں نے بہت سارے بچے پیدا کیے ہوں اگر انھیں رحم کا کینسر ہو جائے تو پلسٹیلا اور سبائنا سے آرام آجاتا ہے۔ تھوجا درمیان میں کبھی کبھی دیتے رہیں۔

☆☆☆☆

ایک آدمی سر درد کی شکایت لے کر آیا۔ لیکیس دوا اسے فٹ آگئی۔ کہنے لگا ''کسی دوا نے آج تک اتنی جلدی آرام نہیں دیا''۔ میں نے پوچھا ''حسد کس سے کرتے ہو'' کہنے لگا '' آپ کو کیسے پتہ چلا؟'' میں نے جواب دیا کہ جو دوا آپ کو کھلائی ہے اس نے بتایا ہے کہنے لگا ''میں جوان تھا میرا والد فوت ہو گیا۔ میں نے چھوٹے بھائی کو تعلیم دلائی وہ فوج میں بھرتی ہو گیا۔ اسکی شادی ہو گئی۔ اس نے آج تک ایک روپیہ مجھے نہیں دیا''۔ میں نے کہا '' آدھی رات کو حقہ تازہ کرنے کے لئے آپ اسے جگاتے تھے۔ مال ڈنگر کے لئے اس سے چارہ بھی کٹواتے تھے اور ذرا ذرا سی بات پر اسے گالیاں بھی دیتے تھے۔ آپ نے صلہ لے لیا تھا قدرت آپ کو اس سے پیسے کیوں دلاتی؟ کہنے لگا ''سمجھ نہیں آتی آپ کو ڈاکٹر کہوں یا اولیاء۔

☆☆☆☆

میں ہٹلر اور برنارڈ شا کو اس لئے معمولی آدمی نہیں سمجھتا کہ انہوں نے محمد ﷺ کی ذہانت کی تعریف کی ہے۔ ایک مسلمان محمد ﷺ کو سنی سنائی میں بڑا آدمی سمجھتا ہے لیکن برنارڈ شا اور ہٹلر نے محمد ﷺ کو اپنے اندر دیکھ کر بڑا آدمی کہا ہے۔

☆☆☆☆

کچھ لوگوں کے اندر محبت کرنے کا جذبہ پیدائشی طور پر آمریت کی حد تک ہوتا ہے اور کچھ میں محبت کرانے کا۔

☆☆☆☆

میں نے ایک 65 سالہ عورت کمر درد اور پٹھوں کے درد کے لئے کاسٹی کم cm دی۔ اسے درد کا تو آرام آہی گیا وہ نئے سرے سے جوان ہونے لگی۔ دوا اس نے پندرہ بیس دن کھائی تھی۔ اب نہ صرف یہ کہ وہ 50 سال کی لگتی ہے بلکہ بنی ٹھنی بھی رہتی ہے۔ وہ عورت جوانی میں بیوہ ہو گئی تھی۔ میں حیران ہوں کہ کاسٹی کم صرف دو ماہ میں اسے پندرہ سال پیچھے لے آئی۔ میری طرف

Marfat.com

شکریے کے سلام بھجواتی ہے۔

☆☆☆☆

کاسٹی کم مایوسی کو ختم کرتی ہے یہ تو علم تھا لیکن یہ علم نہیں تھا کہ اعادہ شباب کرتی ہے۔

☆☆☆☆

بیماری کے بعد جسم اور چہرے کی رنگت کالی پڑ جائے تو آیوڈین 30 اور اگنیشیا30 کی ایک ایک خوراک روزانہ کھاتے رہیں۔ اگر آیوڈین سن بلوغت میں کھائی جائے تو سانولی رنگت کو گندمی اور گندمی رنگت کو گورا کر دیتی ہے۔

☆☆☆☆

جن بچوں کو سن بلوغت میں ڈیپریشن مل جائے وہ بڑے ہو کر کوئی بڑی شے بنتے ہیں۔

☆☆☆☆

جن بچوں کی شکل بوڑھوں جیسی دکھائی دیتی ہو وہ ارجنٹم نائٹ 30 کے مسلسل استعمال سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

جو لوگ وقت سے پہلے بوڑھے دکھائی دیتے ہوں ان کا اعادہ شباب سلفر، ارجنٹم نائٹ یا لائیکوپوڈیم سے ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆

چھائیوں پر سیپیا دینی ہو تو ہر ماہ cm کی ایک خوراک دیں۔ زیادہ دفعہ دیں گے تو ہو سکتا ہے کہ چھائیاں اور تیز ہو جائیں۔

☆☆☆☆

میں کسی زمانے میں سفید شلوار قمیض پہنتا تھا۔ ایک دن میں نے بیگم صاحبہ سے کہا ''آپ نئے فیشن کے کپڑے پہنتی ہیں وہ کپڑے پہنا کریں جو مجھے اچھے لگتے ہیں'' بیگم صاحبہ نے برجستگی کا مظاہرہ کیا ''آپ بھی تو مجھے ہر وقت کفن میں دکھائی دیتے ہیں'' جس طرح خشکی گرمی کے مریض کے لئے انجیر سنت نہیں اسی طرح وہ لباس پہننا بھی سنت نہیں جو جچتا نہ ہو۔ اسلام جلال اور جمال کے درمیان بیلنس کا نام ہے۔ جس چینی مسلمان کے چہرے پر کل 33 بال ہوں اسے کہنا کہ وہ ان 33 بالوں کو ناف تک بڑھا لے سراسر زیادتی ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

اگر کسی بیوی کو میاں پر شک رہتا ہو تو اسے کالوسنتھ کھلا دیں۔ وہ شک کرنا چھوڑ دے گی۔ کالوسنتھ کے لہجے میں کڑواہٹ ہوتی ہے۔ میاں اکتا کر باہر رہنے لگتا ہے۔ بیوی سمجھتی ہے کہ میاں نے کہیں دوستی لگالی ہے۔ کالوسنتھ دینے سے بیوی کے اندر پیار کا جذبہ پیدا ہوتا ہے وہ میاں کے قریب ہو جاتی ہے۔ اگر میاں کی دوستی کہیں ہو بھی تو ٹوٹ جاتی ہے۔

☆☆☆☆

جب آپ کی بیوی کو آپ پر بہت غصہ ہو تو اسے کیموملا، کالوسنتھ۔ اپی کاک یا آرم میٹ میں سے کوئی ایک کھلا دیں۔ تھوڑی دیر میں نارمل ہو جائے گی۔

☆☆☆☆

جن بچوں میں غصہ زیادہ ہوتا ہے انھیں کیموملا یا سائنا یا دونوں دے دیں۔ سائنا ان غصیلے بچوں کی دوا ہے جن کے پیٹ میں کیڑے ہوں۔ اگر مرگی پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے ہو تو سائنا دوا ہے۔

☆☆☆☆

مرک سال، آیوڈین، رسٹاکس اور لائیکو پوڈیم بے صبرے پن کا بہترین علاج ہیں۔ کھانے میں دیر ہو اور میاں گرمی کھا رہا ہو تو ان میں سے کسی ایک دوا کی ایک خوراک دے دیں شور مچانا بند کر دے گا۔

☆☆☆☆

ایک آدمی بہت بے صبر اور ظالم تھا۔ اسے ٹانسلز کا کینسر ہو گیا۔ اسے بھوک لگتی تھی مگر کھا نہیں سکتا تھا۔ وہ غصے سے پاگل ہو جاتا۔ میں اسے آیوڈین دے کر ٹھنڈا کر لیتا۔ آیوڈین میں قتل کرنے کی خواہش بہت زیادہ ہوتی ہے۔ آیوڈین، رسٹاکس۔ مرک سال۔ لائیکو پوڈیم اور پلاٹینا دشمنیوں کو ختم کر دیتی ہیں۔

☆☆☆☆

معدہ کے امراض کے لئے میں ایک کمپاؤنڈ بناتا ہوں جو معدہ کے بہت سارے کیسوں کو ٹھیک کر دیتا ہے۔ لائیکو پوڈیم، کاربوویج، اناکارڈیم، اینٹم کروڈ، اپی کاک، چائنا، نکس وامیکا اور پلسٹیلا کو ملا کر کمپاؤنڈ بناتا ہوں۔

☆☆☆☆

چند ماہ قبل ایک شادی شدہ لڑکی کے ہاں ہم میاں بیوی گئے۔ اسے معدہ کے ورم کی شکائت تھی۔ قریب ہی ایک ہومیو کلینک تھا۔ میں نے وہاں سے پلسٹیلا cm کی ایک پڑیا بنوائی اور وہ پڑیا

Marfat.com

ایک کپ چینی میں مکس کر کے دے دی اور کہا کہ جب چینی ختم ہو جائے تو اور چینی ڈال لیا کرنا۔اس کا معدہ کا ورم پہلی خوراک سے ٹھیک ہونا شروع ہو گیا۔اس کا موٹاپا بھی ٹھیک ہو گیا اور چہرے کی چھائیاں بھی اتر گئی ہیں۔

☆☆☆☆

Silent Multiplying بھی عجیب شے ہے۔اگر میں تکے سے کسی مریض کو دوا دوں اور وہ اسے آرام دینے لگے تو مجھے مرض اور مرض کے اسباب کا پتہ چل جاتا ہے۔اس کا طریقہ یہ ہے کہ مریض سے مرض نہ پوچھیں۔اسے دوا تکے سے دے دیں۔اگر وہ دوا اسے راس آگئی ہے تو اس کے مرض کے بارے میں آپ کو الہام ہونے لگے گا۔جو الہام ہو وہ اسے بتاتے جائیں وہ تسلیم کرتا جائے گا۔

☆☆☆☆

مریض بخار میں ہائے ہائے کر رہا ہو۔اسے برائی اونیا کی ایک خوراک دے دیں۔وہ ہائے ہائے یا اونہو اونہو کرنا بند کر دے گا جس سے آپ کو پتہ چل جائے گا کہ مریض کو دوا آرام دے رہی ہے۔

☆☆☆☆

میں ایک ڈاکٹر کے کلینک پر بیٹھا تھا۔ایک مریض دوا لینے آیا اور مذہبی باتیں کرنا شروع کر دیں۔میں نے ڈاکٹر سے کہا کہ اس کو وراٹرم البم کی ایک خوراک دے دیں۔دوا کھانے کے ایک منٹ بعد کہنے لگا ''ڈاکٹر صاحب! دوا بنا دیں دیر ہو رہی ہے''۔

☆☆☆☆

اگر کوئی آدمی ہنسی مذاق کر رہا ہو تو اسے کینابس انڈیکا کی ایک خوراک دے کر اسے کہیں کہ اب ہنسی مذاق کر کے دکھاؤ۔وہ ہنسی مذاق نہیں کر سکے گا۔

☆☆☆☆

ایک مریض کو دوسروں کے دکھ سن کر رونے کی عادت تھی۔دکھوں کا تصور کر کے بھی روتا رہتا تھا۔میں نے اسے میڈورینم کی ایک خوراک دی اور کہا ''اب رو کر دکھاؤ'' اس سے رویا نہ گیا۔ پلسٹیلا کی مریضہ بات بات پر رونے لگتی ہے۔اگر اسے پلسٹیلا دی جائے تو رو نہیں سکتی۔

☆☆☆☆

ٹی بی کا مزاج رکھنے والے افراد کو غصہ بہت آتا ہے۔ٹیوبر کولانم دے دیں۔جس دبے آدمی کے خاندان میں ٹی بی کی ہسٹری ہو اسے ہر ماہ ٹیوبر کولانم کی ایک خوراک دیا کریں موٹا ہو جائے

Marfat.com

گا۔ آیوڈین بھی موٹا کرتی ہے۔

☆☆☆☆

جو آدمی گانا سنانے سے کترا رہا ہو اسے سلفر کی ایک خوراک دے دیں اس کا گانے کا موڈ بن جائے گا۔ اگر گانے والے کو سلفر دی جائے تو اسے کوئی ضروری کام یاد آ جائے گا۔

☆☆☆☆

جو کام علماء کی لمبی چوڑی تقریریں نہ کر سکیں وہ ہومیوپیتھی کر رہی ہے۔

☆☆☆☆

اگر بیوی نثر میں شکوہ کر سکتی ہے تو نظم میں بھی کر سکتی ہے اور نظم گا کر بھی کر سکتی ہے۔ خاندان کی لڑکیوں میں بیٹھ کر گاتی ہے تو بھی کوئی ناجائز نہیں۔ اگر انسان تیرے میرے کا فرق ختم کر دیں تو اس کا ٹی وی پر گانا بھی ناجائز نہیں۔

☆☆☆☆

جو خواتین' خاندانی منصوبہ بندی کرتی ہیں انہیں کثرت حیض کی شکایت ہو جائے تو جنسی خواہش بھی بڑھ جاتی ہے اور پٹھوں میں درد بھی رہنے لگتا ہے۔ سبائنا آرام دیتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک لڑکی کے چہرے پر زخم کا نشان تھا۔ میں اسے 15 دن کلکیر یا فلور 3X صبح دوپہر شام کھانے کو دیتا اور 15 دن شلیشیا 3X دیتا۔ نشان پھیلنا شروع ہو گیا۔ لیکن اس نے علاج چھوڑ دیا۔ میں ہزاروں مریضوں کو روزانہ نہیں Attend کر سکتا۔ کتاب سے فائدہ اٹھائیں۔

☆☆☆☆

کاکیولس کو نرسوں' تیمارداروں اور زچاؤں کی دوا کہا جاتا ہے۔ یہ رت جگے سے پیدا ہونے والی شکایات کو رفع کرتی ہے۔ میں نے کہیں پڑھا تھا کہ یہ دوا سیپ سے تیار ہوتی ہے۔ بات ماننے کو جی چاہتا ہے کیونکہ اس دوا کا لیکوریا ڈھیلے کی طرح اکٹھا باہر نکلتا ہے۔ سیپ موتی کو ایسے ہی باہر نکالتی ہے۔ یہ سمندری قے کی بہترین دوا ہے۔

☆☆☆☆

بیوی خاوند کی تیمارداری کرتی ہو اور وہ پھر بھی اسے جھڑکتا ہو تو بیوی کے اندر خاوند کے لئے نفرت پیدا ہو جاتی ہے۔ نفرت سے جو امراض پیدا ہوتے ہیں ان کی دوا ایسڈ نائٹ ہے۔ عموماً معدہ میں میٹھا پانی پیدا ہوتا ہے۔ جو گلے کو چڑھتا ہے اور گلے کو جلا کر رکھ دیتا ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

رطوبات زندگی خون' منی' زکام کا مواد' لیکوریا اور پسینہ کو کہا جاتا ہے۔ رطوبات زندگی کے ضیاع کی دوا چائنا بھی ہے اور ایسڈ فاس بھی۔

☆☆☆☆

ایک آدمی کے داماد کو سزائے موت سنا دی گئی۔ اس خبر سے وہ نامرد ہو گیا۔ غم سے پیدا ہونے والے عوارض کی دوا ایسڈ فاس ہے۔ جس آدمی کی پیدائشی ساخت ایسڈ فاس پر ہو وہ دبلا پتلا ہوتا ہے۔ قد جلدی کرتا ہے۔ اس کی گردن لمبی ہوتی ہے۔ Hypnotized قسم کی شخصیت ہوتا ہے۔ جس سے متاثر ہوتا ہے اس سے پوری وفاداری کرتا ہے۔ سن بلوغت میں جس تنظیم کے ہتھے چڑھ جائے اس کے لئے کچھ بھی کر گزرتا ہے۔

☆☆☆☆

میں لیکوریا کے لئے ایسڈ فاس' سٹافی اور سیپیا دیتا ہوں۔ اگر ان دواؤں کو Alternate کرانے سے آرام نہ آئے تو پھر میں مریضہ کی ہسٹری لیتا ہوں۔

☆☆☆☆

مردانہ کمزوری کے لئے میں ایسڈ فاس اور سٹافی دیتا ہوں۔ نوجوانوں کے مردانہ کمزوری کے کیس عموماً ان دو دواؤں سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ میں نے تین سال سے ایک مریضہ کو سبائنا' پلسٹیلا' سکیل کار اور کلکیریا آیوڈائڈ کا کمپاؤنڈ رحم کے کینسر کے لئے بنا کر دیا۔ کینسر کافی خطرناک حالت میں تھا۔ میں نے اسے کہا کہ چینی اور ملاتی رہنا۔ وہ ابھی تک چینی ملاتی آ رہی ہے۔

☆☆☆☆

جس کے پاس چار پیسے ہوں وہ مفت کی دوا نہیں کھاتا جب تک ایلو پیتھک ہسپتال مریض کو جواب دے دے۔ جب مریض کو جواب مل جائے تو پھر ہومیو کلینک کا رخ کیا جاتا ہے۔

☆☆☆☆

ظفر اقبال ایک کالم نویس ہے اور عموماً اپنے کالم کا آغاز کسی نہ کسی لطیفے سے کرتا ہے۔ مجھے اس کی تصویر دیکھ کر ہی ہنسی آ جاتی ہے۔ اس کے چند لطیفے ملاحظہ ہوں۔

☆☆☆☆

ایک آدمی سٹیڈیم میں کرکٹ میچ دیکھنے گیا۔ سٹیڈیم کے باہر ٹکٹ خریدنے کے لئے لائن میں کھڑا ہو گیا۔ اسے آواز آئی "اللہ دتے" وہ قطار سے باہر نکل آیا۔ ادھر ادھر دیکھا اور پھر قطار میں کھڑا ہو گیا۔ کھڑا اُسے آخر میں ہی ہونا پڑتا۔ ٹکٹ خریدا تو سوچا کہ نمکو وغیرہ خریدلوں پتہ نہیں

Marfat.com

سٹیڈیم کے اندر کچھ کھانے کو ملے نہ ملے۔ وہاں بھی قطار کافی لمبی تھی۔ جب وہ درمیان میں پہنچا تو اسے پھر آواز آئی ''اللہ دتے'' وہ پھر قطار سے باہر آ گیا۔ ادھر ادھر دیکھ کر پھر قطار کے آخر میں کھڑا ہو گیا۔ سٹیڈیم میں داخل ہوا۔ ابھی اپنی سیٹ پر بیٹھا ہی تھا کہ پیچھے سے آواز آئی ''اللہ دتے'' وہ اپنی سیٹ سے اٹھا۔ منہ پیچھے کر کے کہنے لگا ''بھائی میں اللہ دتہ نہیں ہوں''۔

ایک دفعہ یہ معاملہ میرے ساتھ بھی ہوا تھا۔ میں پیرودھائی موڑ سے اٹک کے لئے ٹکٹ لے کر ویگن کے باہر کھڑا تھا۔ وہیں سے سرگودھا کے لئے بھی بس چلتی ہے۔ میں سرگودھا کا رہنے والا ہوں۔ جب سرگودھا والی بس کا کنڈیکٹر کہتا ''سرگودھے دیاں سواریاں وچ بہہ جاؤ'' تو میں چونک جاتا۔ میں نے ایک لڑکے کو یہ لطیفہ سنایا تو کہنے لگا ''جب اس کا نام اللہ دتہ تھا نہیں تو وہ چونک کیوں جاتا تھا؟۔ میں نے اسے کہا کہ یہ کھٹکا سٹافی کے مریض کو رہتا ہے۔ چونکہ سٹافی کا مریض Gulty mind ہوتا ہے۔ اس لئے جب گلی بازار میں سے گزر رہا ہوتا ہے تو اسے یہ احساس رہتا ہے کہ لوگ اس کے بارے میں باتیں کر رہے ہیں۔

☆☆☆☆

ایک آدمی ایک ہوٹل میں کھانا کھانے گیا۔ ویٹر اس کے پاس آیا اور کہا ''حضور! آپ جس ضلع کا مرغا طلب کریں وہ آپ کو دکھا کر اسے ذبح کر کے پکائیں گے اور آپ کی خدمت میں حاضر کریں گے۔ گاہک نے کہا ''اچھا! ملتان کا مرغا لے آؤ''۔ ویٹر ایک مرغا لے آیا۔ گاہک نے کہا ''اس کا منہ کھولو' ویٹر نے مرغے کا منہ کھولا تو گاہک نے کہا ''یہ تو ضلع سرگودھا کا مرغا ہے'' ویٹر شرمندہ ہوا اور کہا ''میں شاید غلطی کھا گیا ہوں۔ میں دوسرا لے آتا ہوں۔'' وہ ایک اور مرغا لے آیا۔ گاہک نے اس مرغے کا منہ کھلوایا اور کہا یہ تو ضلع جھنگ کا ہے۔ گاہک نے ویٹر سے کہا ''تمہارا ضلع کونسا ہے؟'' ویٹر نے کہا ''میں منہ کھولتا ہوں آپ میرا ضلع معلوم کر لیں'' ہومیوپیتھی نے کمال کر دی ہے۔ کبھی آنکھ کی بناوٹ سے مرض معلوم کر لیتی ہے اور کبھی ہونٹ کی بناوٹ دیکھ کر کردار معلوم کر لیتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک مسافر غلطی سے غلط سٹیشن پر اتر گیا۔ وہاں اس کا کوئی واقف نہیں تھا۔ رات کا وقت تھا۔ اس نے گاؤں کے ایک گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ اندر سے ایک آدمی نکلا۔ اسے کہا ''میں مسافر ہوں رات گزارنی ہے'' اس آدمی نے کہا ''میرے گھر میں جوان بیٹیاں ہیں میں تمہیں رات نہیں رکھ سکتا'' اس نے دوسرے اور پھر تیسرے گھر کا دروازہ کھٹکھٹایا اور اسے وہی جواب ملا۔ چوتھے گھر کا

Marfat.com

دروازہ کھٹکھٹایا اندر سے ایک آدمی نکلا۔ اسے کہا ''آپ کے گھر میں کوئی جوان لڑکی ہے''؟ اس طرح مت ماری جائے تو دوا ایسڈ فاس ہوتی ہے۔ لیجئے ظفر اقبال صاحب! میں آپ کا فین ہوں۔ آپ کو خراج تحسین پیش کر دیا۔

☆☆☆☆

آپ نے کسی لفظ کے پہلے حرف پر شد نہیں دیکھی ہوگی۔ میرے ایک بزرگ دوست کا تکیہ کلام ہے وّاہ جی وّاہ واؤ پر اتنا زور دیتے ہے کہ مجھے واؤ پر بھی شد ڈالنی پڑ گئی ہے۔ وہ اکیلے بیٹھے ہوں تو بھی تین چار منٹ بعد کہتے رہتے ہیں وّاہ جی وّاہ۔ لیجئے بنارس صاحب! ہم نے دوستی کا حق ادا کر دیا۔

☆☆☆☆

ایک لڑکی کی سسرال میں نہ بن پائی اور طلاق لے کر میکے آ گئی۔ اس نے کہنا شروع کر دیا کہ وہ ایک سال بعد فلاں تاریخ کو سہ پہر تین بجے مر جائے گی۔ وہ تاریخ آنے سے دو دن پہلے اس نے تمام رشتہ داروں کو بلوا لیا۔ لڑکی بالکل صحت مند تھی لیکن رشتہ دار ڈرامہ دیکھنے کے لئے آ گئے۔ تین بجنے میں پانچ منٹ باقی تھے۔ وہ رشتہ داروں سے ملی اور چارپائی پر لیٹ گئی۔ رشتہ دار چپکے چپکے مسکرا رہے تھے۔ پورے تین بجے لڑکی مر گئی۔ یہاں دو باتیں ہیں ایک یہ کہ ایکونائٹ (مٹھا تیلیا) کا مریض اپنے مرنے کا وقت بتا دیتا ہے اور دوسری یہ کہ اگر ایک آدمی روز پوری یکسوئی سے کہنا شروع کر دے کہ وہ فلاں دن مر جائے گا تو وہ اس دن واقعی مر جائے گا۔

☆☆☆☆

ایکونائٹ دل پر اثر کرتی ہے۔ آرسنک البم کی طرح اس میں بھی دلی بے چینی پائی جاتی ہے۔ چند دن پہلے بیگم صاحبہ سردی میں کام کرتی رہیں۔ انہیں دل میں بے چینی شروع ہو گئی۔ مجھ سے بات کی۔ میں نے کہا ''کمبل لے لیں''۔ ابھی لکھتے وقت یاد آیا ہے کہ وہ بے چینی ایکونائٹ کی تھی۔

☆☆☆☆

سر درد کے ساتھ جب دماغی بے چینی ہو تو بیلاڈونا دوا ہوتی ہے۔ اگر سر درد کے ساتھ آنکھیں سرخ ہوں تو بیلاڈونا اور نکس وامیکا بدل بدل کر لیں۔

☆☆☆☆

اگر سر پر چوٹ لگنے سے سر درد یا کوئی اور عارضہ بن جائے تو نیٹرم سلف سے آرام آ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

ایک لڑکی میرے کلینک پر حمل ضائع کرانے آئی۔ میں نے کہا کہ مجھے تو حمل ضائع کرنے کی سمجھ ہی نہیں۔ وہ رو پڑی۔ کہنے لگی ''جب میرا دوست مجھے فون کرتا ہے تو میں گیٹ کھول دیتی ہوں۔ جب وہ چلا جاتا ہے تو رونے لگتی ہوں کہ میرا باپ سعودیہ میں میرے جہیز کے لئے رقم بنانے گیا ہوا ہے۔'' میں نے کہا ''باپ سے کہہ دو بے ایمانی چھوڑ دے پھر دوست بھی فون نہیں کرے گا اور تمہارا من بھی شانت رہے گا۔

☆☆☆☆

فطرت ہر وقت بیلنس رکھتی ہے۔ ہم ایک طرف سے زیادہ لینے کی کوشش کرتے ہیں دوسری طرف سے نکل جاتا ہے۔

☆☆☆☆

اگر ہم فطرت کا مذہب اپنانے کی نیت کر لیں تو فطرت خود ہماری مدد کرتی ہے۔

☆☆☆☆

انصاف کو دیکھیں۔ رواجوں اور عقیدوں کو نہ دیکھیں۔

☆☆☆☆

تاش کھیلنا ناجائز نہیں جوا کھیلنا ناجائز ہے اور جوا تو ایک روپے کے سکے پر بھی کھیلا جا سکتا ہے۔ تاش ایمانداری سے وقت گزارنے کے لئے بھی کھیلی جا سکتی ہے۔ میرے پاس تاش کھیلنے کے لئے وقت ہی نہیں اگر کبھی وقت مل جائے تو ہار جیت کو سامنے رکھ کر نہیں کھیلتا۔

☆☆☆☆

کائنات میں غلط کچھ بھی نہیں۔ جو مرضی ہے کریں لیکن Deficiencies کا رونا نہ روئیں۔ اگر تاش کی شکل میں لذت لے لیں گے تو کسی اور سچی لذت سے محروم ہو جائیں گے۔ قدرت مزدوری ہم سے پوری لے لیتی ہے، ہم صلہ لغویات کی شکل میں لے لیتے ہیں۔

☆☆☆☆

جن بچوں کا گھریلو ماحول سخت ہوتا ہے وہ چور طبیعت ہوتے ہیں۔ یہی چور ذہنیت انہیں حرام رشتوں کے بارے میں غلط سوچنے پر مجبور کرتی ہے۔

☆☆☆☆

اگر ایک باپ نہیں چاہتا کہ اس کی اولاد وی سی آر پر فلمیں دیکھے تو مزہ تو تب ہے کہ اولاد کو بھی فلموں سے بے رغبتی ہو۔ اگر اولاد باپ کی غیر موجودگی میں فلمیں دیکھتی ہو تو ایسی اولاد کو

Marfat.com

میں اپنے بیوی بچوں میں بٹھانا پسند نہیں کرتا خواہ میرے بھائی کی اولاد ہی کیوں نہ ہو۔ ایسے بچے Guilty mind ہوتے ہیں اور کسی وقت کچھ بھی کر سکتے ہیں۔ باپ کو دیکھ کر جائے نماز پر کھڑے ہو جانے والے بچے تو مجھے بالکل ہی اچھے نہیں لگتے۔

☆☆☆☆

پیش گوئی کرنے کے دو انداز ہیں۔ ایک انداز تو یہ ہے کہ ایک دن میں نے خواب میں دیکھا کہ میری پنڈلی بلی کے پیٹ میں گھسی ہوتی ہے اور وہ چھوڑ نہیں رہی۔ مجھے پتہ چل گیا کہ آج کوئی پریشانی آنے والی ہے یا میں جب بھی ریشماں کے گانے سنتا کوئی نہ کوئی پریشانی آ جاتی۔ خواب کی شکل میں پیش گوئیاں یوسفؑ کی ہمارے سامنے ہیں۔ دوسری صورت یہ ہے کہ ایک آدمی ارادہ کرے کہ پچاس سال بعد ایک بچہ پیدا ہوگا جس کی آنکھیں کانوں کی جگہ ہوں گی اور کان آنکھوں کی جگہ ہوں گے تو قدرت اُس سے قیمت لے لے گی۔ لیکن ایسا بچہ ضرور پیدا ہوگا۔

ان اللہ علی کل شئی قدیر

☆☆☆☆

احسن میرا پیارا دوست بھی ہے اور برخوردار بھی۔ میں نے اسے کہا کہ ہم تقدیر اور تدبیر کو ایک شے سمجھ کر لیں تو کہنے لگا ''اس طرح ہماری Immediate needs کا تو ستیاناس ہو جائے گا۔ میں نے جواب دیا کہ رسی پر صرف ہمارا ہی زور نہیں ہوتا دوسرا end بھی زور لگا رہا ہوتا ہے۔ ہماری تقدیر یہ ہے کہ اللہ نے ہمیں اس کائنات میں سب کچھ کرنے کا اختیار دے دیا ہے۔

☆☆☆☆

یونیورسل ازم کی بات کرنے والا خود کو کسی ایک معاملہ پر یکسو نہیں کر سکتا۔ میں دن بھر میں بہت سارے کام کرتا ہوں۔ یہ چند صفحات لکھنا ان کاموں میں سے ایک کام ہے۔

☆☆☆☆

کسی بھی غدود کی سوجن کے لئے فائی ٹولا کا بہترین دوا ہے۔ ٹانسلز پر فوری اثر کرتی ہے اور موٹاپے کی بھی عمومی دوا ہے۔ جو عورتیں موٹاپے کی وجہ سے بیٹھ کر جھاڑو نہیں دے سکتیں۔ چند ہی دنوں میں ان کے لئے جھاڑو دینا آسان ہو جاتا ہے۔ کسی بھی طاقت میں صبح دوپہر شام ایک ایک قطرہ پی لیں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

ایک بوڑھی عورت کا سر ہلتا تھا۔ اسے جیلسی میم 30 صبح دوپہر شام کھانے کو دی جس سے سر ہلنا بند ہو گیا۔ ہماری گردن میں میڈولا ابلا نگاٹا ہوتا ہے جو ہماری حرکات کو کنٹرول کرتا ہے اگر اس میں گڑبڑ ہو جائے تو آدمی پاؤں رکھتا کہیں ہے اور پڑتا کہیں ہے۔ جیلسی میم اس خرابی کو بھی دور کرتی ہے۔ بعض عورتیں وضع حمل کے وقت جب زور لگاتی ہیں تو بچہ نیچے آنے کی بجائے اوپر چڑھتا ہے۔ جیلسی میم دینے سے یہ عارضہ ختم ہو جاتا ہے اور وضع حمل آسان ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆

ایسی رسولی جو پتھر کی طرح سخت ہو کلکیر یا فلور سے غائب ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆

اگر بچہ دودھ پیتے وقت ماں کی چھاتی کو ٹکر مارے اور چھاتی میں ٹیومر بن جائے تو آرنیکا' برائی اونیا' فائی ٹولا کا یا بیلس میں سے کوئی ایک کھلاتے رہیں۔

☆☆☆☆

کونیم کی چھاتیاں یا تو بالکل Flabby ہوتی ہیں یا پتھر کی طرح سخت ہوتی ہیں اور ان میں درد ہوتا ہے۔ عمر رسیدہ کنواریوں میں چھاتیوں کی پتھر جیسی سخت رسولیوں کا علاج کونیم ہے۔ اگر ایک بیوہ کو کونیم دی جائے تو اس کے اندر شادی کی خواہش جاگ اٹھتی ہے۔ لیکن ماحول بھی تو دوا ہوتا ہے۔ ماحول اس خواہش کو پھر دبا دیتا ہے۔ دوا کو ماحول کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے اور دوا عموماً ہار جاتی ہے۔ ڈاکٹر ایک مریض کے ساتھ Cling نہیں ہو سکتا۔

☆☆☆☆

میں نے ایک نوجوان بیوہ سے کہا ''اگر تم چاہو تو میں تمہاری شادی کرا دیتا ہوں۔'' اس نے جواب دیا ''میرے جسم کے ساتھ کھیلنے والے تو بہت مل جائیں گے میرے بچوں کا باپ کوئی نہیں بنے گا۔''

☆☆☆☆

ایک بیوہ سسر کے ساتھ سو تر گئی لیکن دیور کے ساتھ نکاح کرنے کی جرات نہ کر سکی۔ ایسی بیواؤں کی دوا کونیم نہیں ہوتی بلکہ Guilty mind ہونے کی وجہ سے سٹافی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

اگر ایک لکھ پتی بیوہ سے کہا جائے کہ تم فلاں غریب نوجوان سے شادی کر لو۔ سہاگن بھی کہلاؤ گی خاوند بچوں کو سکول چھوڑنے بھی جائے گا اور سبزی بھی لا کر دے گا تو وہ جواب دے گی

Marfat.com

پیسے تو میں نے بچوں کے لئے فکس ڈپازٹ کرادیے ہیں۔ وہ خاوند دیں جو کما کر لے آئے۔ جس بیوہ عورت کو 5-10 ہزار روپے ماہوار آمدنی ہو اس کی شادی کم ہی ہو پاتی ہے۔

☆☆☆☆

جو لوگ پہاڑی علاقوں میں اس لئے سفر نہیں کر سکتے کہ انہیں اونچائی سے خوف آتا ہے۔ انہیں بوریکس (سہاگہ) کی اونچی خوراک دی جائے تو یہ خوف اتر جاتا ہے۔

☆☆☆☆

میں نے ہومیوپیتھی اس لئے بھی چھوڑ دی تھی کہ دوا ماحولیاتی اثرات کا مقابلہ نہیں کرتی تھی۔ ہمارے معاشرتی رویے بھی دوا ہوتے ہیں اور اکثر دوا پر غالب آجاتے ہیں۔

☆☆☆☆

ایک لڑکی کو اس کا خاوند روز مارتا تھا۔ میں نے اسے کہا ''اب وہ تمہیں مارے تو تم بھی ہاتھ چلا دینا۔ اگر وہ طلاق دے تو میں قسم کھا کر کہتا ہوں کہ اگر مجھے بیوی بچے بھی چھوڑنے پڑے تو میں تم سے شادی کرلوگا'' چند ہفتوں بعد دوبارہ آئی تو کہنے لگی'' جب سے میں نے حوصلہ پکڑا ہے خاوند کو ہاتھ اٹھانے کی جرات ہی نہیں ہوئی''۔ ایک رویہ دوسرے رویے پر غالب آ گیا۔ ایک لڑکی کو کلینک پر بٹھا کر اگنیشیا دیتا تو اسے فوراً آرام آجاتا۔ گھر جا کر وہی دوا کھاتی تو کوئی آرام نہ آتا۔ ساس کا رویہ دوا پر غالب آجاتا تھا۔

☆☆☆☆

چہرے پر پیپ والے کیل ہوں تو ہیپر سلفر 30 صبح دوپہر شام کھانے سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

اگر کسی مرض میں زبان بالکل سرخ ہو تو آرسنک البم دوا ہوتی ہے اگر ہونٹ بالکل سرخ ہو تو سلفر دوا ہوتی ہے ہونٹوں کی سرخی ٹی بی کی طرف بھی اشارہ کرتی ہے۔

☆☆☆☆

آیوڈین گلہڑ کی پہلی دوا ہے۔ میں صبح آیوڈین 30 اور شام کو تھائی رائڈ 30 دیتا ہوں۔

☆☆☆☆

ایک لڑکے کے اعضائے تناسل پیدائشی طور پر چھوٹے تھے۔ میں اسے پچوٹرین' آرکائٹس اور تھائی رائڈ کھلاتا رہا۔ چند ماہ میں بالکل ٹھیک ہو گیا۔ ہر سات دن بعد ایک دوا کی ایک

Marfat.com

خوراک کھلاتا تھا۔

☆☆☆☆

جن لوگوں کے چہرے پر موٹے موٹے سرخ کیل نکلتے ہوں اوران میں پیپ بھی پڑ جاتی ہوتو کالی بروم سے ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ایسے لوگ موٹے ہوتے ہیں چنبل کی ہسٹری بھی ہو سکتی ہے۔

☆☆☆☆

ٹانگوں کی وریدیں پھول گئی ہوتو کلکیر یافلور کامسلسل استعمال آرام دیتا ہے۔وریدوں میں درد ہو رہا ہوتو کلکیر یافلور درد کوفوراً روک لیتی ہے۔

☆☆☆☆

کلکیر یافلور،ایسی کیولس اورکالی بروم کو کمر درد پر آزمانے کے بعد کسی اوردوا کا سوچیں۔

☆☆☆☆

کالن سونیا بواسیر کی پہلی دوا ہے۔

☆☆☆☆

اگرکوئی آدمی تھانے جانے سے ریکتا ہوتو اسے کُپرآرس کھلادیں خوشی خوشی تھانے چلا جائے گا۔

☆☆☆☆

ایک لڑکے کی منگنی ہوئی تھی لیکن سسرال والے نکاح نہیں کر رہے تھے۔وہ کہتے تھے مکان بھی لکھ کردواور یہ بھی لکھ کردو کہ دوسری شادی نہیں کروگے۔لڑکا بہت پریشان تھا۔میں نے اسے سلیشیا کی ایک خوراک دی۔تھوڑی دیر بعد خود ہی کہنے لگا ''ڈاکٹر صاحب! کہیں ایسا تو نہیں کہ وہ ہر طرح کا تحفظ چاہتے ہوں'' سلیشیا نے اس کا ذہن کھول دیا۔جونہی اس کا ذہن کھلا اس کے سسرال والوں کی ڈیمانڈز ختم ہوگئیں اوردوماہ بعداس کی شادی ہوگئی۔

☆☆☆☆

ایک لڑکی کو دمہ کی شکایت تھی۔اچار بہت کھاتی تھی۔وراٹرم البم سے ٹھیک ہوگئی۔

☆☆☆☆

فاسفورس کے مریض کی تکالیف خوشبو سے بڑھ جاتی ہیں۔

☆☆☆☆

آج کل ٹوتھ پیسٹ دانتوں کے امراض کا بھی علاج بنے پھرتے ہیں۔جس کو چھ

Marfat.com

سموسے اور پاؤ پکوڑے کھانے سے دانت درد ہوا ہو تو تھ پیسٹ سے اسے کس طرح آرام آئے گا؟

☆☆☆☆

دانت درد کی پہلی دوا سٹافی ہے اگر اس سے آرام نہ آئے تو ڈاکٹر سے رجوع کریں۔

☆☆☆☆

ہومیو دوا کے بارے میں یہ بات اچھی طرح جان لیں کہ اگر دوا کا انتخاب صحیح ہے تو آرام پہلے سیکنڈ پر ہی آنا شروع ہو جائے گا۔

☆☆☆☆

9/12/2002 راولپنڈی

اگر کسی کی پیش گوئیاں درست ثابت ہوتی ہوں تو بھی مجھے ان سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆

جس آدمی کا دو آیات پر ایمان ہو وہ زندگی میں کبھی ناکام نہیں ہوتا۔ ایک آیت ہے ان اللہ علی کل شئی قدیر اور دوسری ہے لَیۡسَ للانۡسَانَ اِلَّا مَاسَعٰی اس کائنات میں سب کچھ ممکن ہے اور آپ جس شے کی کوشش کریں وہ آپ کو مل جائے گی۔ یہ دونوں آیات مایوسی اور نا امیدی کو قریب آنے ہی نہیں دیتیں۔

☆☆☆☆

Every thing is guided by another thing. کے اصول کے تحت یہ کتاب اس وقت آپ کے ہاتھ آئے گی جب آپ کو اس کی ضرورت ہوگی۔ میرا ڈیپریشن مجھ سے کتاب لکھوا رہا ہے اور آپ کا ڈیپریشن اس کتاب کو آپ تک پہنچائے گا۔

☆☆☆☆

کچھ لڑکے غیر قانونی طور پر یونان جا رہے تھے۔ جس صبح انہوں نے سفر کا آغاز کرنا تھا اس سے ایک شام پہلے انہیں دو ٹیکسیاں مل گئیں۔ انہوں نے رات عیاشی میں گزاری۔ یونان میں داخل ہوتے ہی پکڑے گئے اور واپس بھیج دیئے گئے۔ ارادے کی قوت کے آگے ویزوں کی کوئی حیثیت نہیں ہوتی لیکن جونہی کوئی ارادہ بنایا جاتا ہے اس ارادے کو کچا کرنے والی قوتیں فوراً سامنے آ کھڑی ہوتی ہیں۔

☆☆☆☆

شادی بیاہ کے موقعہ پر بہت سی اقسام کے کھانے کھانے سے موشن لگ جائیں تو ایلوز

Marfat.com

دوا ہوتی ہے۔ ایلوز مصبّر کو کہتے ہیں۔ ایک آدمی کہنے لگا کہ کمر درد کے لئے کوار گندل کھائی جائے تو آرام آ جاتا ہے۔ کوار گندل سے ہی مصبّر بنتا ہے۔ مصبّر مزاجاً گرم ہے۔ اگر کمر درد پہلے ہی گرمی سے ہو تو الٹا تکلیف کو بڑھا دے گا۔ پنجابی میں کہتے ہیں" مانہہ (ماش) کسے نوں گرم کسے نوں ٹھنڈے"۔ سرد مزاج مریضوں کا مصبر علاج ہے گرم مزاج مریضوں کا نہیں۔

☆☆☆☆

میں اس اچھے وقت کا انتظار کر رہا ہوں جب ہمیں کھانے کو وہ ملے جس کی ہمیں ضرورت ہو۔

☆☆☆☆

سردی سے سرسام ہو جائے تو کلکیر یا فاس سے آرام آ جاتا ہے۔ نہانے کے بعد سر ٹھنڈا ہو جائے یا تیل لگا کر سر کو ڈھانپا نہ جائے اور سر درد شروع ہو جائے تو کلکیر یا فاس آرام دیتی ہے۔

☆☆☆☆

کلکیر یا فاس بچوں کا قد بھی بڑھاتی ہے اور جسم کو موٹا بھی کرتی ہے۔ جن بچوں کی پرورش بہتر طریقہ سے نہ ہوئی ہو وہ کمزور ہوتے ہیں۔ میں ایسے بچوں کو صبح دوپہر شام فیرم فاس 3X اور کلکیر یا فاس 3X کی دو دو گولیاں دیتا ہوں۔

☆☆☆☆

موسیٰ علیہ السلام کی قوم غلام تھی۔ آپ اپنی قوم کو Accomodate نہ کر سکتے تھے فرعون ان سے مزدوری لیتا تھا لیکن انھیں Accomodate کیئے ہوئے تھا۔ اس سے موسیٰ علیہ السلام کا ڈیپریشن بڑھتا رہا۔ جب موسیٰ علیہ السلام کا وزن ایک حد تک بن گیا تب قوم ان کے ساتھ چلنے کو تیار ہوئی۔ اگر ایک آدمی ایک بھینس پال سکتا ہو تو اللہ اسے دو بھینسیں نہیں دیتا۔ لیڈر کو جتنا ڈیپریشن زیادہ ملتا ہے اتنے ہی زیادہ لوگ اس کے پیچھے چلتے ہیں۔

☆☆☆☆

سابل سیرولاٹا کے 5-5 قطرے صبح شام پینے سے عورت کی چھاتیاں بھر جاتی ہیں۔ یہ دوا جنسی خواہش کو بہت زیادہ ابھارتی ہے۔ اگر ایسا مسئلہ بنے تو چند دن کے لئے دوا روک دیں۔

☆☆☆☆

Dwindling of Breast یعنی چھاتیوں کے سوکھتے جانے کی دوا آیوڈین ہے۔

Marfat.com

اگر کسی عورت کا سینہ مرد کی طرح ہو جائے تو یہ دوا پھر بھی چھاتیاں بنا دیتی ہے۔

☆☆☆☆

آیوڈین کی فطری ساخت یہ ہے۔ رنگت عموماً سانولی، جسم دبلا بار بار بھوک لگنا۔ جسم کانپتا یا بہت زیادہ ذہین یا عقل پاس سے نہیں گزری ہوتی۔ آیوڈین کی ساخت والے کو عصمت کا کوئی پاس نہیں ہوتا۔ ٹی بی کی دوا ہے ذرا سا کام کرنے سے سانس پھول جاتا ہے اور جسم میں ہر وقت ہلکا ہلکا بخار رہتا ہے۔ اس دوا کے مریضوں کے قد زیادہ لمبے نہیں ہوتے لیکن دبلے پن کی وجہ سے لمبے نظر آتے ہیں۔ ایک 20 سال کی لڑکی 14 سال کی لگتی تھی۔ قد چھوٹا تھا اور مذکورہ بالا علامات تھیں۔ آیوڈین 200 صبح دوپہر شام دینے سے ٹھیک رہتی تھی۔ اگر کسی دن دوا نہیں دیتا تھا تو پھر تکلیف بڑھ جاتی تھی۔

☆☆☆☆

آیوڈین گلہڑ کی پہلی دوا ہے۔ گلہڑ کی ایک مریضہ کی شکل نہ عورتوں جیسی ہے نہ مردوں جیسی نہ ہیجڑوں جیسی۔ مجھے سمجھ ہی نہیں آتی کہ میں اسے کیا سمجھوں۔ میں جب بھی اسے دیکھتا ہوں حیرت میں گم ہو جاتا ہوں۔ اسے آیوڈین cm صبح شام کھانے کو دی۔ اس نے بتایا کہ گلہڑ میں ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی چیز چن رہی ہے۔ اسے کافی آرام آ گیا لیکن اس نے علاج چھوڑ دیا۔ اس عورت میں بلا کی بے باکی ہے اور یہ بے باکی میں نے آیوڈین کے ہر مریض میں دیکھی ہے۔

☆☆☆☆

ایک شہزادی جنگل میں گئی۔ جنگل کو آگ لگی ہوئی تھی۔ ایک گھونسلے میں دو چھوٹے بچے تھے۔ ان کے ماں باپ نے انھیں بچانے کی بہت کوشش کی۔ جب آگ نزدیک پہنچ گئی تو نر اڑ گیا اور مادہ بچوں کے اوپر بیٹھ گئی اور بچوں سمیت جل گئی۔ شہزادی کو بہت دکھ ہوا۔ اس نے شادی سے انکار کر دیا کہ سارے نر ایک جیسے ہوتے ہیں۔ شہزادی کے لئے محل تعمیر ہو رہا تھا۔ وزیر کی بیٹی نے اس کے بیڈروم میں تصویری کہانی لکھی۔ ایک شہزادہ جنگل میں گیا۔ جنگل کو آگ لگی ہوئی تھی۔ جب آگ گھونسلے کے قریب پہنچی تو مادہ اڑ گئی اور نر بچوں کو پروں تلے دے کر جل گیا۔ شہزادی کو زندگی کے دوسرے رخ کا پتہ چلا۔ ایک آدمی ہر وقت بچوں کو اٹھائے رکھتا تھا اور بیوی کو پرواہ ہی نہیں ہوتی تھی۔ مجھے بچوں کی پرواہ ہی نہیں ہوتی اور بیگم صاحبہ کو ہر وقت پرواہ رہتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک لڑکی پیدائشی طور پر بہت زیادہ آزاد خیال ہے۔ اس کی شادی ایسے گھر میں ہوئی ہے

Marfat.com

جہاں پردہ در پردہ ہے۔ وہ چھت پہ بھی نہیں جا سکتی۔ اس لڑکی کو ابھی تک اولاد نہیں ہوئی اور اس کے دیوروں اور نندوں کی ابھی تک شادی نہیں ہوئی۔ دونوں پارٹیوں کا علاج یہ ہے کہ اپنی اپنی انتہا کو ختم کریں۔ دونوں نہیں ختم کر رہے۔ قدرت نے ہر وقت علاج سامنے رکھا ہوتا ہے۔ ہمیں علم نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆

ہر ڈیمانڈ کے لئے کوئی نہ کوئی حساس نقطہ ہوتا ہے۔ حساس نقطہ یا کوئی امر ہوتا ہے یا نہی۔ اگر حساس نقطے سے انصاف کیا جائے تو مسئلہ حل ہو جاتا ہے خواہ مسئلہ بے اولادی کا ہو یا صحت کا۔

☆☆☆☆

ایک آدمی بہت خوشامدی تھا اور خوشامد کر کے کام نکالتا تھا۔ اس کا خوشامد کا انداز یہ تھا کہ آدمی کا نام خواہ کچھ بھی ہو وہ اس کے نام کے ساتھ سہین (حسین) لگاتا۔ آدمی کی پیٹھ پر ہاتھ پھرتا اور اپنا مدعا بیان کرتا۔ ایک آدمی کا نام عبدالغنی تھا۔ اس نے عبدالغنی کی پیٹھ پر ہاتھ پھیر کر کہا "غنی سہین!" اس آدمی نے اسے کہا "کام بتاؤ۔ غنی کے ساتھ سہین نہیں جڑتا"۔

☆☆☆☆

ایک دفعہ 35-40 افراد میرے گھر آ گئے۔ ایک آدمی کے ساتھ لین دین کا جھگڑا تھا۔ اس لین دین میں میں دنیا کے سامنے سچا تھا لیکن اللہ کے آگے جھوٹا تھا۔ وہ لوگ اس آدمی کے ساتھ آئے تھے لیکن انہیں پتہ تھا کہ وہ آدمی جھوٹا ہے۔ میں نے ان لوگوں کو بے عزت کر کے نکال دیا۔ مجھے ذرا بھی خوف نہ آیا۔ وجہ یہ تھی کہ ان کا آپس میں اتفاق نہیں تھا۔ چند دن بعد میں نے 55 ہزار کے بدلے اس آدمی کو 18 مرلے زمین دے دی کیونکہ میں اللہ کے آگے جھوٹا تھا۔

قرآن جو کہتا ہے ایک مومن 10 کافروں پر بھاری ہوتا ہے تو اس کی وجہ یہ ہے کہ مومن کے پاس مقصد کے لئے یکسوئی ہوتی ہے اور کافروں کی آپس میں تکرار ہو رہی ہوتی ہیں جب ایک وزیراعظم کسی ملک کے دورے پر جاتا ہے تو کچن کیبنٹ کو ساتھ لے جاتا ہے۔ وفادار کچن کیبنٹ وزیراعظم کی روحانی مدد ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

میں ایک فوجی دوست کو ملنے اس کی یونٹ میں گیا۔ کہنے لگا۔ "کھانا کھا کر جائیں۔" میں نے کہا "کیا پکا ہوا ہے؟" کہنے لگا تیتر پکے ہوئے ہیں۔" جب وہ کھانا لے آیا تو بوڑھے بیل کا گوشت تھا اور ایک ایک بوٹی تیتر کے سائز کی تھی۔

☆☆☆☆

Marfat.com

ایک مرید پیر سے ملنے گیا۔ پیر نے پوچھا ''تزکیہ نفس میں کچھ ترقی کی ہے۔'' مرید نے کہا ''جب بھی تزکیہ نفس شروع کرتا ہوں کوئی عورت متھے لگ جاتی ہے۔'' پیر نے کہا ''مینڈھا وی ایہا حال اے۔''

☆☆☆☆

پلاٹینم کی کان سے پلاڈیم دھات بھی حاصل ہوتی ہے۔ ان دونوں دھاتوں کا آپس میں وہی تعلق ہے جو چودھرانی اور نوکرانی کا ہوتا ہے۔ نوکرانی اس لئے کسی کو پلے نہیں باندھتی کہ وہ چودھرانی کی نوکرانی ہے۔ اس کا انداز وہی ہوتا ہے جو چپڑاسی نے کہا تھا میں دورے پر جا رہا ہوں اور صاحب بھی میرے ساتھ جائے گا۔ پلاڈیم میں جھوٹا غرور اور خوشامد پسندی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ پلاٹینم کے نقوش تیکھے ہوتے ہیں جبکہ پلاڈیم کے نقوش Blunt ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆

سیمر گھاس نہیں ہوتی، پھپھڑا گوشت نہیں ہوتا، ساڈھو ساک نہیں ہوتا اور آباد کار چودھری نہیں ہوتا۔ اس طرح کی باتیں یک طرفہ ہوتی ہیں۔ مجھے اپنے ہم زلفوں سے کبھی کوئی شکایت نہیں ہوئی۔

☆☆☆☆

جس بچے کو بچپن سے میں خوشحالی ملی ہو وہ غربت میں بھی دل کا غریب نہیں ہوتا۔ جس نے بچپن میں غریبی دیکھی ہو وہ کروڑ پتی بھی ہو جائے تو دل کا غریب ہی رہتا ہے۔

☆☆☆☆

غم سے لیکوریا بھی ہو جاتا ہے اور بال بھی سفید ہونے لگتے ہیں۔ ایسڈ فاس لیکوریا کو بھی ٹھیک کرتی ہے اور بال بھی کالے کرتی ہے۔

☆☆☆☆

اگر میں سردیوں میں دو تین دن نہ نہاؤں تو بال گرنے لگتے ہیں۔ نہا کر سرسوں کا تیل لگاتا ہوں تو بال گرنے بند ہو جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

اگر آپ کے گھر والے آپ کی خدمت کرنے لگیں اور کوئی آدمی آپ کے پاس ڈیمانڈ لے کر نہ آئے تو سمجھ لیں کہ آپ کا آخری وقت آ گیا ہے۔ جو لوگ دوسروں کی خدمت کے لئے اپنا آپ پیش کئے رکھتے ہیں وہ صحت مند بھی رہتے ہیں اور بوڑھے بھی نہیں ہوتے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

آپ نے دیکھا ہوگا کہ آج کل بوہڑ اور پیپل کے درخت ویران پڑے ہیں۔ کوئی ان کے نیچے نہیں بیٹھتا۔ جب تک ایک پورے گاؤں کے لوگوں کا آپس میں اتفاق نہ ہو بوہڑ کا درخت انہیں اپنے سائے میں نہیں بیٹھنے دیتا۔

☆☆☆☆

جس گھر میں سکھ چین کا درخت ہوتا ہے وہ گھر اجڑ جاتا ہے۔ گھر ہو یا درخت، جب تک آپ اس کے جومیٹریکل پلان پر پورے نہ اتریں وہ آپ کو اپنے قریب نہیں آنے دیتا۔ انار، انجیر، انگور، کھجور وغیرہ جیسے پھلوں والے درخت چودھری ہوتے ہیں۔ آپ گھر میں انار لگالیں۔ جوں جوں انار بڑا ہوگا آپ کا دانہ پانی اس گھر سے اٹھتا جائے گا۔ جب تک آپ چودھری نہ بن جائیں انار آپ کو گھر میں داخل نہیں ہونے دے گا۔

☆☆☆☆

اگر ایک کنبے کا آپس میں اتفاق نہ ہو تو اس گھر میں دھریک نہیں اگتی جب تک آٹھ سے بارہ ایکڑ زمین کا آدمی مالک نہ ہو جامن اور آم نہیں اگتے۔

☆☆☆☆

آپ اپنے گھر کے چوکیدار بن کر تو رہ سکتے ہیں گھر کا مالک بن کر رہنا بڑا مشکل کام ہے شداد نے جنت بنوائی اس میں داخل نہ ہو سکا۔ بے نظیر نے سرے محل خریدا لیکن اس میں داخل نہ ہو سکی۔ ایک ٹھیکے دار نے محل بنوایا۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد اسے ٹھیکوں میں گھاٹا پڑا اور محل بیچنا پڑا۔ ایک آدمی نے لندن میں مزدوری کی اور گجرات میں عالی شان کوٹھی بنوائی۔ کوٹھی میں داخل ہونے سے پہلے ہی مر گیا۔

☆☆☆☆

آپ پلاٹ خریدیں یا کسی کالونی میں مکان خریدیں۔ آپ بیچنا چاہیں تو فوراً بک جائے گا لیکن وہ گھر نہیں بکے گا جس میں آپ کے دادا پردادا رہے ہوں۔ کالونی والا مکان 20 لاکھ کا ہوگا تو بک جائے گا آبائی گاؤں والا مکان 20 ہزار کی مالیت کا ہوگا تو نہیں بکے گا۔ یا تو کوئی گاہک ہی نہیں لگے گا یا لواحقین نہیں بیچنے دیں گے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ آبائی گھر کے ساتھ آپ کی جیومیٹری مماثل ہوتی ہے۔ جبکہ خریدار کی جیومیٹری آپ کے آبائی گھر کے ساتھ مماثل نہیں ہوتی۔ ہومیو دوا کی طرح مکان کی جیومیٹری کی بھی پوٹینسی ہوتی ہے۔ اگر کسی آدمی کی آبائی زمین بک جائے تو سمجھ لیں کہ وہ اجڑ گیا ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

موسیٰ علیہ السلام کا ڈیپریشن لے لے کر اتنا وزن بن گیا تھا کہ دریا کے کنارے بنی اسرائیل فرعون کی طرف واپس نہیں جا سکے تھے۔ مریض کا ماحول دوا کو Antidote کر دیتا ہے۔ ڈاکٹر کا وزن ہو تو ماحول دوا کو Antidote نہیں کرتا۔ مجھے علاج میں ناکامی اس لئے ہوتی تھی کہ میرا وزن نہیں تھا اور میں کھانسی زکام والی ڈاکٹری تک محدود نہیں رہنا چاہتا تھا۔

☆☆☆☆

ایک آدمی کے پانچ بہنوئی تھے اور کوئی بھی دوسرے سے بول کر راضی نہیں تھا۔ اس نے سب کو پیغام بھجوا دیا۔ ''میں تم لوگوں کو الگ الگ کمرے میں کھانا نہیں دے سکتا لہذا آئندہ میرے گھر آنے کی ضرورت نہیں۔''

☆☆☆☆

دیہاتوں میں بہت سارے لوگوں کو اپنا اصلی نام بھی پتہ نہیں ہوتا۔ متعال خاں اصل نام ہے لیکن لوگ متلی خاں نام رکھتے تھے۔ جلاں بی بی اصل میں جلال بی بی ہے۔ ولاں بی بی ولایت بی بی ہے لیکن ولاں کو خود بھی نہیں علم ہوتا کہ اس کا نام ولایت بی بی ہے محل خان اصل نام ہے ماں ہی نام ماہلا خان رکھتی تھی۔

☆☆☆☆

ناموں کا بھی اپنا وزن اور رعب ہوتا ہے۔ بہاول پور' ملتان' لاہور' مظفر آباد کا رعب ہے۔ کراچی' راولپنڈی' سرگودھا' گجرات کا کوئی رعب نہیں۔

☆☆☆☆

راولپنڈی کے لوگ پراپرٹی بنانے کے چکر میں رہتے ہیں اور لاہور کے لوگ صبح دوپہر شام فوڈ بازار میں نظر آتے ہیں۔

☆☆☆☆

ایک عورت غریب بھی تھی اور اس کی نرینہ اولاد بھی نہیں تھی۔ شادی بھی بوڑھے کے ساتھ ہوگئی تھی۔ اسے بہت ہی شدید جمائیاں آتی تھی۔ نیٹرم میور 6X کی دو گولیاں جوں ہی اس نے زبان پر رکھیں جمائیاں بند ہوگئیں۔

☆☆☆☆

ایک لڑکے کو اس کے گھر والوں نے ڈانٹ پلائی۔ اسے ہچکی لگ گئی۔ شافی دینے سے فوراً بند ہوگئی۔

☆☆☆☆

Marfat.com

اگر نچلا ہونٹ درمیان سے چِرا رہتا ہو تو نیٹرم میور کھاتے رہنے سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆

جس زخم کے کنارے نیلے ہوں اس کو لیکیس سے آرام آتا ہے۔

☆☆☆☆

کروٹیلس بستر کے زخموں کو ٹھیک کرتی ہے۔

☆☆☆☆

فاسفورس کا مریض لمبا اور دبلا پتلا ہوتا ہے۔ کندھے جھکا کر چلتا ہے۔ سلفر کا مریض بھی کندھے جھکا کر چلتا ہے لیکن اس کا قد لمبا نہیں ہوتا۔ دونوں میں ہاتھ پاؤں کی جلن ہوتی ہے۔ فاسفورس کی گردن لمبی ہوتی ہے سلفر فلاسفر ہوتا ہے اور فاسفورس امام ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

د۔ ڈ۔ ذ۔ کا مطلب ہوتا ہے بیوی مجھے دال ڈال دے۔

☆☆☆☆

میں Pull اور Push کے معاملے میں اکثر پزل ہو جاتا ہوں۔ بیف اور مٹن کے معاملے میں بھی یہی معاملہ ہے۔

☆☆☆☆

مچھلی کے چہرے کو سائیڈ سے دیکھیں تو حرف ن بنتا ہے۔ ج اونٹ کی گردن کی طرح ہے ط کنڈلی مارے سانپ کی طرح ہے۔ ی دیگ کی طرح ہے۔

☆☆☆☆

میں نے ایک دن بہت کڑوے تمباکو والا حقہ پیا۔ تھوڑی دیر بعد مجھ سخت ڈپریشن ہو گیا۔ مجھے سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ خواہ مخواہ ڈپریشن کیوں ہو گیا۔ میں نے اپنے پاس بیٹھے آدمی سے ذکر کیا تو اس نے کہا کہ اسے بھی ڈیپریشن ہو رہا ہے اور وجہ کڑوا تمباکو ہے۔ تمباکو دل کو کمزور کرتا ہے۔ اگر دل میں کمزوری اور ڈیپریشن ہو تو ٹیبکم فوراً آرام دیتی ہے۔ تمباکو پینے والوں کی دل کی دھڑکن جیلسی میم سے ٹھیک ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆

نہر میں کافی دیر نہاتے رہیں تو ہتھیلیوں اور پاؤں کے تلوں پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ ایسی ہی جھریاں بڑھاپے میں پڑتی ہیں جو جیلسی مہم کے مسلسل استعمال سے ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

اگر بوڑھا مرد یا عورت سابل سیرولاٹا Q استعمال کرتا رہے تو اس کا اعادہ شباب ہونے لگتا ہے اگر ساتھ انا کارڈیم بھی کھاتا رہے تو یادداشت ٹھیک ہو جاتی ہے۔ اگر برائٹا کارب کھاتا رہے تو نئے نظریات کو قبول کرنے لگتا ہے اور سٹھیانے سے بچ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

آفیسر 60 سال کی عمر میں ریٹائر ہوتے ہیں تو برائٹا کارب بن جاتے ہیں جو کام انہوں نے ساری زندگی کیا ہوتا ہے وہ ریٹائرڈ ہونے کے بعد کر نہیں سکتے اور کوئی بھی نیا کام کرنے کے اہل نہیں ہوتے۔ برائٹا کارب دے کر ایسے لوگوں کو پھر سے کارآمد شہری بنایا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆

بڑھاپے میں شریانیں سخت ہو جانے کی وجہ سے بلڈ پریشر ہائی رہتا ہو تو برائٹا کارب اور برائٹا میور سے شریانیں نرم ہو جاتی ہیں۔ یہ دونوں دوائیں 60 سال سے اوپر کے مردوں اور عورتوں کے ہائی بلڈ پریشر کا علاج ہیں۔

☆☆☆☆

انڈا کھانے سے کوئی تکلیف ہو تو فیرم میٹ (لوہا) سے آرام آ جاتا ہے۔ فیرم میٹ اور فیرم فاس خون بناتی ہیں۔

☆☆☆☆

جوتے یا کسی وغیرہ کا زخم پائی اونیا سے بڑی جلدی مندمل ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆

گندے استرے سے حجامت بنوائی جائے تو چہرے پر کالے دانے نکل آتے ہیں۔ رسٹاکس اور تھوجا کا ایک ایک قطرہ پانی میں ڈال کر اس سے منہ دھویا جائے تو چند دنوں میں آرام آ جاتا ہے۔ یہ دونوں دوائیں کھانے سے بھی آرام آ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

اگر زمینی کیڑا کاٹ لے تو لیڈم کھانے سے آرام آ جاتا ہے۔ لیڈم ایسے گنٹھیا کا علاج ہے جو پیروں سے اوپر کو چڑھے۔ لیڈم کا مقام ٹخنے ہیں اور روٹا کا مقام کلائی کا جوڑ ہے۔

☆☆☆☆

جس عورت کی جنسی خواہش کلائی کو چھونے سے بھڑک اٹھتی ہو اس کے کسی بھی مرض کی دوا سٹانم ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

ایک مریض کو نام بھول جاتے تھے۔ میں نے اس سے اس کی بیوی کا نام پوچھا تو اسے یاد نہ آیا۔ کہنے لگا کل پوچھ کر آؤں گا۔ دوسرے دن آیا تو پھر یاد نہیں تھا۔ کہنے لگا۔ ”سارے راستے یاد کرتا آیا ہوں۔ راستے میں ایک آدمی نے مجھ سے بات کی تو پھر بھول گیا۔“ میڈورینم سے یہ عارضہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ اگر دیکھی بھالی گلیاں بھول جائیں تو گلونائن دوا ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

گلونائن سن سٹروک کی پہلی دوا ہے۔ جس طرح دھوپ میں چلنے سے مت ماری جاتی ہے اس طرح مت ماری گئی ہو تو گلونائن آرام دیتی ہے۔

☆☆☆☆

گرمیوں میں صبح سویرے نمک والا ایک گلاس پانی پی لیا جائے تو سن سٹروک نہیں ہوتا۔ گرمیوں میں بیڈی پینے والوں کے لئے گرمی کی برداشت کم ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆

کاروباری پریشانی کی وجہ سے نیند نہ آ رہی ہو تو کالی فاس سلا دیتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک رات میں نے سوتے وقت ٹھنڈا دودھ پی لیا۔ میرا بی پی ڈاؤن ہو گیا۔ ایک سوچ ذہن میں بیٹھ گئی اور نکلنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی۔ چار بج گئے۔ میں نے ایک کپ گرم چائے کا تیز پتی والا پیا تو نیند آ گئی۔

☆☆☆☆

تیز چائے پی جائے تو آدمی خیالی پلاؤ پکانے لگتا ہے۔ خیالی پلاؤ پک رہے ہوں تو تیز چائے پینے سے آدمی اپنی اصلی اوقات میں آ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

اس کائنات میں Survival of the Fittest کا اصول چلتا ہے۔ اس کو سانپ اور سیڑھی کے کھیل سے آسانی سے سمجھا جا سکتا ہے۔ دونوں کھلاڑیوں کو اپنی گوٹیوں کے مرنے کا بھی ڈر رہتا ہے اور کبھی ایک دانہ آئے تو سیڑھی تین سے 80 پر پہنچا دیتی ہے اور کبھی سترہ دانے سانپ کے منہ میں پہنچا دیتے ہیں۔

☆☆☆☆

ایک جج ایک ملزم کو سزا نہیں دینا چاہتا تھا۔ معاملہ مذہبی تھا۔ عدالت کے باہر مذہبی لوگوں کا

Marfat.com

ہجوم تھا۔ جج نے ان کے پریشر میں آ کر اسے سزائے موت اور 35 سال قید کی سزا سنادی۔ بالکل اسی طرح ماحول دوا کے اثر کو زائل کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆

جس طرح کچھ لوگ ایم اے پاس ہوتے ہیں اور کچھ لوگ اینویں پاس ہوتے ہیں اسی طرح بغیر ڈگری ڈپلومے والے ڈاکٹروں کی گٹ چڑھی ہوئی ہے۔ ایسا ہی ایک ڈاکٹر ہر مریض کو پیراشیٹامول (پیراسیٹامول) دیا کرتا تھا۔ ایک ایم بی بی ایس ہر مریض کو فزگان دیتا تھا۔ دونوں نے ایک ایک مریض کو مارا اور جیل کی ہوا کھائی۔ جب کسی آدمی کی اس طرح ایک بات پر سوئی اٹک جائے تو اس کی دوا سلیشیا ہوتی ہے یا پھر آٹو علاج کے تحت قدرت اس کا ذہن کھولنے کے لئے اسے جیل پہنچاتی ہے۔

☆☆☆☆

جس طرح ہر انگریزی بولنے والا 40-50 الفاظ سے انگریزی بولتا ہے اسی طرح ہر ڈاکٹر 40-50 دواؤں سے ہر مریض کا علاج کرتا ہے۔ ذہن کی وسعت بہت کم لوگوں میں ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی کو اس کے گاؤں والوں نے دھمکی دی کہ وہ اس کا جنازہ بھی نہیں پڑھیں گے اور اسے اپنے قبرستان میں دفن بھی نہیں کریں گے۔ اس نے کہا "میں تمہارے گاؤں میں مروں گا ہی نہیں۔"

☆☆☆☆

پیاز کاٹنے سے آنکھوں اور ناک سے پانی آنے لگتا ہے۔ جس زکام میں آنکھوں اور ناک سے پانی آ رہا ہو اسے ایلیئم سیپا سے آرام آتا ہے۔ ایلیئم سیپا پیاز کی ہی بنی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

پیٹو لوگوں کی دوا اینٹم کروڈ ہے۔ اس دوا کی علامات ترش اشیاء کھانے سے' ٹھنڈے پانی میں نہانے سے اور دھوپ میں بڑھتی ہیں۔

☆☆☆☆

جس مرض میں کھٹی قے دانتوں کو کھٹا کر دیتی ہو اس مرض کو آئرس ورسی کولر سے آرام آ جاتا ہے۔ تیزابیت کی وجہ سے سر درد کا بہترین علاج ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

جن لوگوں نے جوانی میں بہت زیادہ مشقت کی ہو اور بڑھاپے میں انہیں سانس پھولنے کی شکایت ہو جائے تو امبرا گریشیا آرام دیتی ہے۔

☆☆☆☆

جریان خون سے دل بیٹھنے لگے تو چائنا آرام دیتی ہے۔

☆☆☆☆

جس مرض میں دائیں کندھے میں درد ہوتا ہو اس مرض کی دوا چیلی ڈونیم ہوتی ہے چیلی ڈونیم ہیپاٹائٹس کی پہلی دواؤں میں سے ایک ہے۔

☆☆☆☆

ایک لڑکی کو اس کی خالہ نے بہت زیادہ پیٹا اور تنور میں پھینکنے کی دھمکی دی۔ لڑکی کو ڈر کی وجہ سے دورہ پڑ گیا۔ اگنیشیا دی تو دورہ فوراً رک گیا۔

☆☆☆☆

معدہ کی گیس دل کو چڑھ جائے تو دل میں درد ہونے لگتا ہے اور درد بائیں بازو میں بھی چلا جاتا ہے کیکٹس دل کے ریاحی درد کو آرام دیتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ دل شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔

☆☆☆☆

گول مسلز پر تین دوائیں کام آتی ہیں۔ پلاٹینم، کیکٹس اور پلم بم۔ پلاٹینم عورت کے اعضائے تناسل پر اثر کرتی ہے۔ پلم بم آنتوں پر اور کیکٹس دل پر۔ ان کو ایک دوسری کی جگہ بھی دیا جا سکتا ہے۔

☆☆☆☆

اگر مجامعت کے وقت عضو تناسل کی ایستادگی اس طرح بیٹھ جائے جس طرح غبارے سے اچانک ہوا نکل جاتی ہے تو کلاڈیم دوا ہوتی ہے۔ یہ ایسی مردانہ کمزوری کا خاص طور پر علاج ہے جو کثرت سگریٹ نوشی سے ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

معدی زکام کو لائکوپوڈیم سے آرام آ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

وہم اور مالی خولیا معدہ کی تیزابیت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ وہم کا علاج نہ کریں معدہ کا علاج کریں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

اینٹم کروڈ کے مرض کی زبان پر موٹی سفید تہہ ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

کالی میور کے اخراجات بھی سفید ہوتے ہیں اور زبان پر بھی سفید تہہ ہوتی ہے۔اگر زبان پر سنہری میل ہوتو نیٹرم فاس دوا ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

پکا ہوا سبز یا زرد رنگ کا مواد خواہ کھانسی کا ہو یا لیکوریا کا' کالی سلف سے آرام آجاتا ہے۔

☆☆☆☆

10/12/2002 لاہور

اگر مریض کے پورے جسم پر سوجن آجائے تو فاسفورس اور تھائی رائڈ کو آزما کر دیکھیں۔جو بھی دوا دیں اس کے اثر کا چند گھنٹے انتظار کریں اور دوا بار بار نہ دہرائیں ۔ یہ سوجن پرانے اور گہرے امراض میں آتی ہے۔بہتر ہے کسی اچھے ہومیو پیتھ سے رابطہ کریں۔ایسا مریض عموماً چند ماہ سے زیادہ زندہ نہیں رہتا۔

☆☆☆☆

اگر امساک کے لئے افیون کھائی جائے تو کچھ عرصہ تو فائدہ دیتی ہے لیکن پھر نامرد کر دیتی ہے۔

☆☆☆☆

میں نے ایک زمین دار سے پوچھا ''آپ افیون بھی کھاتے ہیں اور دبلے بھی نہیں ہیں''۔ اس نے جواب دیا۔''جب بھینسوں کا دودھ دوہنے لگتا ہوں تو پہلے خود پیتا ہوں اور پھر گھر والوں کو دیتا ہوں۔دودھ سے افیون کی خشکی کا اثر زائل رہتا ہے''۔

☆☆☆☆

گلگت میں جب پہاڑ چٹختے ہیں تو پتھر گولی کی طرح اُڑتے ہیں۔اگر کسی کو لگ جائے تو وہ بچتا نہیں ہے۔انسانی اعمال کا اثر کائنات پر ہوتا ہے۔لوط علیہ السلام کی قوم کے ساتھ ایسا ہوا تھا۔

☆☆☆☆

ہر گناہ کے عذاب کی ورائٹی الگ الگ ہے۔کسی گناہ کے صلے میں بے وقت بارش آتی ہے۔کسی گناہ کے صلے میں جوئیں پڑ جاتی ہیں۔

☆☆☆☆

اگر تشویش (Anxiety) کو ڈکار آنے سے آرام آئے تو سمجھ لیں کہ تشویش کی وجہ معدہ

Marfat.com

کی خرابی ہے۔کالی کارب سے آرام آجاتا ہے۔

☆☆☆☆

دمہ کا دورہ صبح دو بجے ہوتا ہو تو کالی کارب سے آرام آتا ہے۔4 بجے ہوتا ہو تو نیٹرم سلف سے آرام آتا ہے۔اگر صبح 6 بجے ہوتا ہو تو نکس وامیکا سے آرام آتا ہے۔نکس وامیکا کا دمہ ریاحی ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

پلسٹیلا اور کالی سلف کا مرض شام کے وقت بڑھتا ہے۔لائکوپوڈیم کا مرض شام 4 بجے سے 8 بجے تک شدت اختیار کرتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک مریض کو سورج غروب ہونے کے وقت ایسی غضب کی نیند آتی تھی کہ جگانا دشوار ہوتا تھا لیکن چند ہی منٹ بعد آنکھ کھل جاتی تھی اور پھر ساری رات عذاب میں گزرتی تھی۔لائکوپوڈیم سے ٹھیک ہو گیا۔

☆☆☆☆

جن فوجیوں کو محاذ جنگ کا نام سنتے ہی دست آنے لگتے ہوں ان کی دوا سلیشیا ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

جو آدمی بلاضرورت دوسری زبان بولتا ہو یا دوسری زبان کے الفاظ استعمال کرتا ہو۔اس کی یہ عادت سٹرامونیم سے ختم ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆

اگر آپ یہ جاننے کی نیت کر لیں کہ چار ہزار سال پہلے کے امریکیوں یا ہندوستانیوں کی زبان کیا تھی تو یا آپ کو خواب میں پتہ چل جائے یا کھلی آنکھوں سے آسمان پر یا دیوار پر وہ تحریر آجائے گی اور آپ اس کا مفہوم سمجھ رہے ہوں گے۔میں نے کئی بار عجیب زبان لکھی دیکھی ہے اور اسے پڑھ رہا ہوتا تھا اور سمجھ رہا ہوتا تھا۔

☆☆☆☆

جب مریض کہے"کیا پوری دنیا میں ایک میں ہی بدقسمت ہوں" تو اس کے کسی بھی مرض کی دوا کالی بروم ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

دائیں خصیۃ الرحم کے درد اور رسولی کو پلاڈیم ختم کرتی ہے اور بائیں کو ایپس۔ بعض اوقات بانجھ پن کی وجہ خصیۃ الرحم میں خرابی ہوتی ہے۔ یا تو بیضے بن نہیں رہے ہوتے یا مکمل نہیں ہوتے۔ ان دونوں دواؤں کو آزمالیں۔ اس آزمائش کا طریقہ یہ ہے کہ ہر مریض کو بروقت کوئی نہ کوئی پرابلم ہوتی ہے خواہ وہ محض سر کا بھاری پن ہی کیوں نہ ہو۔ اس علامت پر پلاڈیم دیں یا ایپس دیں۔ اگر اس سے فرق پڑ جائے تو سمجھ لیں کہ دوا نے کام شروع کر دیا۔ ایسا نہ ہو کہ مریض کو تکلیف تو کیلا کھانے سے ہوئی ہو اور آپ اسے پلاڈیم یا ایپس دیں۔

☆☆☆☆

اگر کسی مریض کو ہر آدمی گناہ گار نظر آتا ہو تو اسے وراٹرم البم یا پلاٹینا دیں۔

☆☆☆☆

Guilty mind آدمی کو ایک طرف تو یہ وہم ہوتا ہے کہ دوسرے اس کے بارے میں باتیں کر رہے ہیں اور دوسری طرف یہی Guilty minded ہونا اسے معاشرے سے کٹ آف کر دیتا ہے اور وہ کہتا ہے مجھے کسی کی پرواہ نہیں۔"

☆☆☆☆

موت کے خوف کی ایکونائٹ بھی دوا ہے اور آرسنک بھی۔ پرانے امراض میں آرسنک دے کر دیکھیں۔

☆☆☆☆

اگر کوئی عورت اس لئے حاملہ ہونے سے ڈرتی ہو کہ وہ مر جائے گی تو اسے ایکونائٹ دے دیں۔ دوسرے ہی دن کہے گی۔ "کوئی بات نہیں جو ہوگا دیکھا جائے گا۔" بعض عورتوں کو حمل کے دوران موت کا خوف ہوتا ہے انہیں یہ دوا کھاتے رہنا چاہیے۔

☆☆☆☆

زانی آدمی کو ایسڈ فلور کھلائیں۔ جو عورتیں اس کے پاس کبھی کبھی آتی تھیں وہ بھی آنے لگیں گی لیکن مسلسل استعمال سے آخر کار جو روز آتی تھیں وہ بھی آنا بند کر دیں گی۔

☆☆☆☆

اگر جوان بیٹا ڈیپریشن میں ہو اور باپ عیاشی کر رہا ہو خواہ تاش کھیلنے کی شکل میں ہی تو سمجھ لیں کہ باپ کے دن پورے ہو گئے ہیں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

ایسا بانجھ پن جس میں مجامعت کے بعد مواد فوراً باہر نکل آتا ہو نیٹرم کارب سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆

جسم کو فوری طور پر گرم کرنے کے لئے کیمفر دیں۔ کیمفر کافور سے بنائی جاتی ہے۔

☆☆☆☆

اگر سردی کے موسم میں بیگم کمبل کو چھوڑ نہ رہی ہو تو اسے کلیریا فاس کی ایک خوراک دے دیں کمبل چھوڑ دے گی۔

☆☆☆☆

اگر دھڑکن سارے جسم میں ہو رہی ہو تو سلیشیا سے آرام آ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

سینے میں جلن کو اوپیم آرام دیتی ہے۔ یہ جلن معدہ کی جلن نہیں ہوتی بلکہ پسلیوں کے نیچے ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

میں نے عجیب عجیب تجربے کئے ہیں۔ ایک دفعہ ہاضمے کی خرابی پر آنکھیں بند کر کے ایک دوا اٹھائی اور اس کا ایک قطرہ پی لیا۔ فوراً ہی آرام آ گیا۔ دوا کا نام پڑھا تو کاربو ویج تھی۔ جو واقعی اس تکلیف کی دوا تھی۔ میں نے اس طریقہ کو کئی بار آزمایا۔ جب ڈاکٹر کو بھی ڈیپریشن ہو اور مریض کو بھی تو نتیجہ سوفی صد صحیح نکلتا ہے۔ اگر ڈاکٹر کو اپنے اوپر اعتماد ہو تو بھی نتیجہ صحیح نکلتا ہے۔ اگر ڈاکٹر کی یکسوئی نہ ہو یا وہ مریض کے انڈر پریشر ہو تو دوا صحیح نہیں ملتی۔

☆☆☆☆

پیدائشی یرقان کو آرجنٹم نائٹ 30 سے آرام آ جاتا ہے مرک سال سے بھی آرام آ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

حمل کے دوران گردے کے درد کو مرک کار سے آرام آتا ہے۔

☆☆☆☆

اپی کاک متلی اور قے کی پہلی دوا ہے۔

☆☆☆☆

اگر زچہ کی چھاتیوں میں دودھ نہ اتر رہا ہو تو پلسٹیلا اور برائی اونیا کو آزمائیں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

نفاس بند ہو جائے تو برائی اونیا دیں۔ اگر نفاس بند ہو جانے سے عورت پاگل ہو جائے تو سمی سی فیوگا دیں۔

☆☆☆☆

چھاتیوں کے نپل کریک ہو گئے ہوں تو پٹرولیم اور گریفائٹس میں سے کوئی ایک دے دیں۔ یہ دونوں مقعد کے چر جانے کی بھی دوائیں ہیں۔

☆☆☆☆

ایسے دست جن کے ساتھ ہوا پڑ پڑ کرتے خارج ہوتی ہوا ایلوز کے ہوتے ہیں۔ ایسی بواسیر جس میں مسے انگور کے گچھوں کی طرح ہوں ایلوز کے ہوتے ہیں اور جو ہوا اونچی آواز میں خارج ہو لیکن زور مانگتی ہوا ایلوز کی ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

موسم سرما میں ٹھنڈ لگنے سے کمر درد ہو تو پائے کھانے سے بھی آرام آ جاتا ہے اور فاسفورس سے بھی۔ فاسفورس کھانے سے بعض اوقات پائے کھانے کو مل جاتے ہیں۔

☆☆☆☆

زیادہ مجامعت کرنے سے یا 40 سال کی عمر کے بعد مجامعت کرنے سے مرد یا عورت کو گھٹنوں میں درد ہوتا ہو تو ڈایاسکوریا سے آرام آ جاتا ہے۔ ڈایاسکوریا روزہ رکھنے سے ہونے والی تکلیف کی بھی دوا ہے۔ کسی بھی مرض میں پیچھے کی طرف اکڑنے سے افاقہ ہوتا ہو تو ڈایاسکوریا آرام دیتی ہے اور آگے جھکنے سے افاقہ ہوتا ہو تو کالوسنتھ آرام دیتی ہے۔

☆☆☆☆

جب بھی میں اس طرح ہومیو دواؤں کا تذکرہ کروں تو سمجھ لیں کہ میرا ذہن خالی ہے اور میں محض جنرل انفارمیشن دے رہا ہوں۔ ممکن ہے کسی مریض کو فائدہ پہنچ جائے۔

☆☆☆☆

آپ مجھ سے دوا لینے آئیں اور آپ کو میری دوا سے آرام نہ آئے تو میرا قصور نہیں ہوگا کیونکہ میں نے کلینک اس لئے بھی چھوڑا تھا کہ میرا ذہن کائناتی فلاسفی میں الجھا رہتا تھا اور مریض پر توجہ نہیں دے پاتا تھا۔ اگر آپ کو میری دوا سے آرام آ جائے تو یہ آپ کی قسمت اور آپ کی یکسوئی ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

ایک غریب عورت گاؤں کی چودھرانی بنی ہوئی تھی۔ ایک دن میرے پاس آ کر بیٹھ گئی اور مجھے قصے سنانے لگی کہ اس نے فلاں فلاں کی بھی صلح کرائی اور فلاں فلاں کی بھی۔ میں نے اسے کہا۔" خالہ! بات یہ ہے کہ ایک بڑا آدمی دوسرے بڑے آدمی سے خود جا کر بات کرنا اپنی توہین سمجھتا ہو تو وہ آپ جیسے لوگوں کو استعمال کرتا ہے۔' بڑا بن کر صلح کرانا اتنا آسان نہیں ہوتا۔ چودھری اور چودھرانی کی آپس میں ان بن ہو جائے اور نوکرانی دونوں کے درمیان صلح کرا دے تو وہ بڑی نہیں بن جاتی۔ تم چودھرانی بن کر نہیں بلکہ نوکرانی بن کر صلح کراتی ہو اور تمہیں بدلے میں ان کے ہاں سے آٹا دال اور بکریوں کے لئے چارہ مل جاتا ہے۔" کہنے لگی " توں بڑا گھینٹ ایں۔ "کیتھوں گل کڈھ کے لیاندی آ۔"

☆☆☆☆

جب تک آپ کا وزن دو پارٹیوں سے زیادہ نہ ہو دونوں پارٹیاں آپ کی بات نہیں مانیں گی۔ چھوٹا آدمی اگر دو بڑوں کی صلح کرائے تو وہ ایسے ہی ہے جیسے روٹھے ہوئے عاشق اور معشوق کو منانا کہ دونوں آپس میں راضی ہونا چاہتے ہیں لیکن انا آڑے آئی ہوئی ہے۔

☆☆☆☆

بڑا آدمی بننے کے لئے بہت گھاٹے کھانا پڑتے ہیں۔ ایک آدمی قتل کی صلح کرانے گیا۔ مقتول پارٹی نے اس سے اس کی بیٹی کا رشتہ مانگ لیا جبکہ وہ دونوں پارٹیوں کا رشتہ دار نہیں تھا۔ اس نے ہاں کردی۔ مقتول پارٹی کو صلح کرنی پڑی۔ قاتل پارٹی کے سردار نے اسے اس کے بیٹے کے لئے اپنی بیٹی کا رشتہ دے دیا۔ وہ دونوں پارٹیوں کا رشتہ دار بن گیا۔ یہ رسک لینے اتنے آسان نہیں ہوتے۔ ایسا ہی ایک رسک میں نے بھی لیا اور میرے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا لیکن مقتول پارٹی اپنی زبان سے پھر گئی۔ وہ زبان سے کیوں پھر گئی۔؟ اس کی بھی وجہ بتاتا ہوں۔ رشتے قانون مماثلت کے تحت ہوتے ہیں۔ ان کے خاندان میں کوئی بھی لڑکا تعلیم اور شعور کے حوالے سے میری بیٹی کے مماثل نہیں تھا کسی جانور پر بھی اس کے وزن سے زیادہ بوجھ ڈالا جائے تو بیٹھ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

آپ کسی کی صلح کرانے جائیں اور وہ انکار کر دیں تو سمجھ لیں کہ آپ کا وزن تھوڑا ہے۔ یہ بات آپ کے ذہن میں کھٹکتی رہے گی جس سے ڈیپریشن ہوگا اور ڈیپریشن سے وزن نہ بنے گا۔ جونہی آپ کا وزن اس صلح کے برابر ہوگا دونوں پارٹیاں مجبور ہو کر آپ کے پاس آئیں گی۔ اگر آپ برائیوں میں ملوث ہو جائیں اور اس کو اپنی بے عزتی محسوس نہ کریں تو پھر کوئی اور ان کے درمیان صلح

Marfat.com

کرائے گا ورنہ آپ کا ڈیپریشن کسی اور صلح جو کو ان کے درمیان نہیں آنے دے گا۔

☆☆☆☆

الیکٹرا ایک لڑکی کا کردار ہے جو ماں سے حسد کرتی تھی اور اس نے ماں کو قتل کر دیا تھا اور آڈی پس ایک لڑکے کا کردار ہے جس نے باپ سے حسد کر کے باپ کو قتل کر دیا تھا۔ Mild قسم کے ایسے کیس ہمیں آج بھی ملتے ہیں۔ بیٹے کی فطرت ماں کے بہت زیادہ مشابہ ہو تو اس بیٹے کو باپ سے کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔

☆☆☆☆

کسی بھی انقلابی کی اولاد کو باپ جتنا ہی ڈیپریشن ملتا ہے جس سے اس کا وزن بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ انقلابیوں کے بچوں کی شادیاں معمولی لوگوں سے نہیں ہوتیں۔

☆☆☆☆

ایک آدمی جب بھی چھ بھینسیں چوری کرتا نہ پکڑا جاتا۔ جب بھی تین چار یا سات آٹھ بھینسیں چوری کرتا پکڑا جاتا۔ کچھ بھی باطل نہیں اعداد اور حروف کی بھی اپنی اہمیت ہے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی سرعت انزال اور احتلام کا مریض تھا۔ اس کے 80 یا 90 ہزار روپے تک کے ڈاکے کامیاب رہتے تھے اس کی بیوی نے ایک آدمی کو بھائی بنایا ہوا تھا۔ وہ جب بھی بیوی پر گرمی کھاتا تو وہ کہتی ''تم مرد بن جاؤ مجھے کسی کو بھائی بنانے کی ضرورت نہیں ہوگی۔'' اسے ڈیپریشن ہوتا اور وہ ڈیپریشن کی ڈاکے کی شکل میں Conversion کرتا۔ ایک دن اسے غیرت آئی کہ وہ نامرد کیوں ہے؟ اس نے ڈاکہ ڈالا۔ ڈاکہ ایک کروڑ روپے کی مالیت تھا لیکن وہ پکڑا گیا۔ جیل میں اس کا مرض جاتا رہا۔

☆☆☆☆

ڈاکہ بھی وزن کے راست متناسب ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک لڑکا انتہائی غریب تھا۔ اس کے پاس ایک رائفل تھی۔ جس عورت کا خاوند گھر میں نہ ہوتا وہ عورت کو رائفل دکھا کر اس کے ساتھ مباشرت کر لیتا۔ وہ جس بھی عورت کے گھر گھستا وہ عورت خود ہی آمادہ ہو جاتی۔ ایک دفعہ ایک بڑے آدمی کے گھر میں گھسا اور پکڑا گیا۔ وہ لڑکا غربت کی شکل میں قیمت دے لیتا تھا۔ فطرت اس کا کام کر دیتی تھی۔

☆☆☆☆

Marfat.com

کلینک ختم کرنے کے بعد میں چار سال اپنے آبائی گاؤں میں رہا۔ میں نے وہاں اعلان کیا ہوا تھا کہ جس کی بھی چوری ہو فلاں فلاں آدمی قسم دے دیں کہ انہیں چور کا علم نہیں میں چوری بھر دوں گا۔ وہ سات آدمی چھوٹے بڑے چوہدری تھے۔

☆☆☆☆

میں نے بڑے بیٹے اور بیٹی کو قرآن مجید حفظ کرایا۔ ان کے ذہن کھل گئے اور میرے لئے ان کا باپ بننا مشکل ہو گیا۔ قرآن مجید حفظ کرنے کے زمانے میں بہت زیادہ ڈیپریشن ہوتا ہے۔ بہت کم بچے اس ڈیپریشن کو برداشت کر پاتے ہیں۔ ورنہ اکثر جنسی طور پر کرپٹ ہو جاتے ہیں ڈیپریشن اس قدر ہوتا ہے کہ 20ویں پارے کے بعد دل اچاٹ ہونے لگتا ہے۔ قرآن بہت وزنی کتاب ہے۔ جو بچہ سن بلوغت میں اس کتاب کو حفظ کر جائے اسے کوئی ادارہ سنبھال سکتا ہے والدین نہیں سنبھال سکتے۔

☆☆☆☆

قرآن مجید ایک انقلابی کی کتاب ہے جو بھی کرپٹ ہوئے بغیر اس کتاب کو اپنے اوپر وارد کر لے اسے انقلابی بننا پڑتا ہے۔

☆☆☆☆

میں Rational آدمی ہوں۔ جس بات کی سمجھ نہ آئے نہ اس کا اقرار کرتا ہوں اور نہ انکار۔ اتنا بہر حال مجھے پتہ ہے کہ انسان جب بھی پرموشن کا سوچتا ہے اس کے تنزل کا باعث بننے والے عوامل اس کے سامنے آ کھڑے ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆

جب اس کتاب نے مجھ پر دباؤ ڈالا تو میں نے اللہ کریم کے آگے عرض کی ''یا اللہ! یا تو مجھے پوری کائنات کا علم اکٹھا دے دے۔ اگر ایسا نہیں کرتا تو پھر مجھے ہر اگلی Situation کا Solution معلوم نہیں ہوتا' سعی و خطا کے عمل سے گزر کر حل معلوم کرتا ہوں۔ میں نہیں جانتا گناہ کیا ہے اور ثواب کیا ہے۔ تو اپنے اوپر بات نہیں آنے دیتا۔ میں بھی اپنے اوپر بات نہیں آنے دوں گا۔ میں آج کے بعد جو بھی کروں گا اس کی ذمہ داری تجھ پر ہے۔ میں یوں خود کو تیرے آگے پیش کرتا ہوں۔ اب نہ ذمہ داری مجھ پر عائد ہوتی ہے اور نہ اللہ پر۔ وہ مجھ سے وہ کام کراتا ہی نہیں جو میرے لئے یا انسانیت کے لئے غلط ہوتا ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

میٹرک کرنے کے بعد یا کالج کے زمانے میں جس لڑکے کی دوستی کسی لڑکی سے ہو جائے اسے معقول ذریعہ روزگار کم ہی ملتا ہے۔ جس کو اس زمانے میں کوئی لڑکی لفٹ نہ کرائے اسے اچھی ملازمت مل جاتی ہے۔

☆☆☆☆

ایک بلا درجے کا ذہین ریٹائرڈ فوجی مجھے کہنے لگا۔ ''ڈاکٹر صاحب! جوانی آفیسروں کے انڈر گزاری ہے یہ پچھتاوا مرتے دم تک رہے گا۔'' میں نے اُسے ایک جملہ کہا اور اس کا احساس کمتری ختم ہو گیا۔ ''آپ کو پتہ ہے کہ کیڈٹس کو پریڈ نائک اور حوالدار کراتے ہیں۔ آپ جیسے ذہین لوگوں کے لئے کرنل اور میجر نائک اور حوالدار ہوتے ہیں۔ آپ جیسے لوگوں نے بڑا آدمی بننا ہوتا ہے اور آپ جیسے لوگوں کی تربیت انتہائی پست جگہ رکھ کر کرائی جاتی ہے۔'' وہ آدمی بڑا بنے یا نہ بنے میں نے اس کا Complex ختم کر دیا۔

☆☆☆☆

بیگم صاحبہ جب یہ کتاب پڑھیں گی تو کہیں گی۔ ''او ہنہ گلاں ہی گلاں۔''

☆☆☆☆

میں جو علاج سے ہار گیا تھا تو اس کی ایک وجہ یہ تھی کہ جب میں لوگوں سے کہتا تھا کہ اپنے حساس نقطے سے انصاف کرو تو وہ ''اونہوں'' کہہ کر میری بات کو رد کر دیتے تھے۔ میں آپ کو ایک مثال دیتا ہوں۔ فرض کریں کہ ایک بے اولاد آدمی کے گھر اس کی بیوہ بہن رہتی ہو۔ میاں بیوی کا اس سے سلوک اچھا نہ ہو۔ اگر میں ان سے کہوں کہ بہن کے لئے وہی پسند کرو جو اپنے لئے کرتے ہو تو انہوں نے جواب دینا ہے۔ ''ڈاکٹر جی! جو پانچ سات سو روپیہ لینے ہیں لیں اور دوائی دیں۔ وہ چھنار اچھے سلوک کے لائق ہی نہیں۔ ابھی تو ہماری یہ مہربانی ہے کہ اسے گھر میں رکھا ہوا ہے۔''
ایک کھاتے پیتے بے اولاد کا کرایہ دار چھ ہزار تنخواہ میں سے تین ہزار اسے کرایہ دے دیتا ہے۔ اگر بے اولاد اس سے کرایہ لینا چھوڑ دئے تو اس کی اولاد ہو جائے گی۔ علم لدنی کہتا ہے کہ کرایہ دار کا برتن اگر پانچ چھ بیٹوں سے بھرا ہوا ہے یا وہ دن رات مباشرت کی لذت لیتا ہے تو قدرت اسے کرایہ دار ہی رکھے گی۔ جہاں بھی تصادم ہوتا ہے قصور دونوں پارٹیوں کا ہوتا ہے۔ آپ کہیں گے کہ ایک راہگیر کو کار کی ٹکر لگتی ہے تو راہگیر کا کیا قصور ہوتا ہے۔ اس کا جواب یہ ہے کہ ممکن ہے راہ گیر بیوی کی بے عزتی کر کے آ رہا ہو۔

☆☆☆☆

Marfat.com

اب جو بھی بے اولاد کتاب پڑھے گا اس کی مرضی ہے تو بات مان لے نہیں مرضی تو نہ مانے۔ ممکن ہے۔ دس نہ مانیں اور ایک مان لے۔

☆☆☆☆

میرے ساتھ ایک معاملہ بڑا عجیب ہے۔ ایک ڈاکٹر مریض سے منہ مانگے پیسے مانگتا ہے اور اسے مل جاتے ہیں۔ مجھے نہیں ملتے۔ ڈاکٹر کو اس لئے مل جاتے ہیں کہ ممکن ہے اس کا بیوہ بہن کے ساتھ اچھا سلوک ہو۔ ممکن ہے اس کے گھر میں اپاہج بچہ ہو ممکن ہے وہ خود بیمار رہتا ہو۔ میرا ایسا کوئی بھی معاملہ نہیں۔ میں خواہ مریض کو دوا دوں یا بات دوں مجھے براہ راست پہلے دینا پڑتا ہے۔ اب سمجھ اتنی آ گئی ہے کہ جس کو دیتا ہوں اس سے پانچ سات سو روپے نہیں لیتا بلکہ اسے پورا ہی خرید لیتا ہوں۔

☆☆☆☆

پوری کائنات کو ایک دن یا چند سالوں میں نہیں سمجھا جا سکتا لیکن جتنی زیادہ سمجھ آئے اتنی ہی آسانیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ میں اس بات پر حیران ہوں کہ کچھ لوگ ادھار فوراً دے دیتے ہیں۔ لیکن واپس بڑے گندے طریقے سے لیتے ہیں۔ کچھ لوگ اول تو ادھار دیتے ہی نہیں اگر دے دیں تو لینا بھول جاتے ہیں۔ جس آدمی میں اکڑ اور غرور زیادہ ہو اللہ اسے پہلی قسم کے لوگوں سے ادھار دلواتا ہے اور پھر تب تک واپس نہیں دلواتا جب تک ان کی اکڑ ختم نہ ہو جائے۔ بات کو دو طرفہ انداز میں لیا جائے تو ایسے قرض خواہ کو بھی اس کی اکڑ کی سزا ملتی ہے کہ ایسے مقروض سے واسطہ پڑا۔

☆☆☆☆

اگر ایک لڑکا دل میں عہد کر لے کہ فلاں لڑکی اس کی بیوی بنے۔ اس کے عہد کر لینے کے دوسرے ہی دن اس لڑکی سے زیادہ خوبصورت اور Talented لڑکی سے ملاقات ہو جائے گی وہ جوں جوں اپنے ارادے کو مضبوط کرنے کی کوشش کرے گا توں توں امتحان سخت ہوتا جائے گا۔ عہد بے شک صرف دو ماہ کا کرے وہ لڑکی اس کی بیوی بنے گی۔ اگر وہ ہر لڑکی پر پھسلتا رہے تو 40 سال کی عمر میں بھی کنوارہ ہی ہوگا۔ گناہ نقصان کو کہتے ہیں۔ بھنورا بننے کا گناہ یہی ہے کہ ایک بھی نہیں ملتی۔

☆☆☆☆

11/12/2002 لاہور

ایک آدمی کی بیٹی دو سال کی تھی کہ اس کی بیوی کا اختتام حدود ہو گیا۔ اسے کسی نے رشتہ نہ دیا۔ اس کی بیٹی جوان ہو گئی۔ اس نے بیٹی دے کر بیوی لی۔ وہ بھی ایک انسان ہے اور مغل بادشاہ

Marfat.com

بھی انسان ہی تھے بہت ساری بیویاں اور بہت ساری کنیزیں رکھتے تھے۔ اس میں ایک بات تو Genetic code کی ہوتی ہے کہ جیسا بیج ہوگا ویسا ہی درخت ہوگا لیکن اپنے Genetic code میں پیوندکاری بھی کی جاسکتی ہے۔ اپنے آپ کو اوپر بھی اٹھایا جاسکتا ہے اپنے آپ کو تنزل کی طرف بھی لایا جاسکتا ہے۔ جو لوگ نیکیاں کرنا نہیں چاہتے انہیں دوسری شادی کے لئے اپنی بیٹی کے جوان ہونے کا ہی انتظار رہتا ہے۔

☆☆☆☆

جو لوگ معاشی لحاظ سے احساس کمتری کا شکار ہیں وہ کہہ سکتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب غریبی میں خوش ہو گئے ہیں ورنہ یہ کوئی زندگی نہیں۔'' اس کا جواب یہ ہے کہ پھل دار پودے پر پھل تو سالوں بعد لگنا شروع ہوتا ہے لیکن اگر اسے یہ بات پریشان نہیں ہونے دیتی کہ پھل لگے گا تو اسے کوئی احساس کمتری نہیں ہوتا۔ اگر آپ ان نعمتوں کا شمار کریں جو اللہ نے آپ کو دی ہوئی ہیں تو آپ کسی بھی طرح خود کو کمتر نہیں پائیں گے۔ آپکو نعمتوں کو شمار کرنے کی سمجھ نہیں ہے۔

☆☆☆☆

میں لوگوں کے تکیہ کلاموں سے یا تکیان کلام سے بہت تنگ ہوں۔ پرسوں رات لاہور کے لئے گھر سے نکلا تو ٹیکسی والے کا تکیہ کلام تھا'' کے آکھدے او'' وہ ایک جملے میں تین بار کہتا تھا۔'' کے آکھدے او' ایک آدمی کا تکیہ کلام ہے۔'' سمجھ آئی گل دی۔'' ایک آدمی کو 1976ء میں ملا تھا تو اس کا تکیہ کلام تھا۔'' مثلاً'' 2002ء میں ملا تو وہ پھر بھی مثلاً ہی تھا۔' مطلب یہ ہے۔'' یہ مشہور تکیہ کلام ہے لیکن ایک آدمی کہا کرتا'' ملنے کے'' ایک آدمی کا تکیہ کلام تھا سمجھے او ناں'' اس کی دکان نہیں چلتی تھی۔ میں نے اسے کہا کہ یہ تکیہ کلام چھوڑ دو دکان چل پڑے گی۔ لیکن وہ نہ چھوڑ سکا۔ جس آدمی کا کوئی تکیہ کلام ہوتا ہے وہ ارب پتی بھی ہو تو چھوٹا آدمی ہوتا ہے اور کم علم ہوتا ہے۔ صاحب علم کو تکیہ کلام کے آسرے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کچھ لوگوں نے تو اس طرح حد کی ہوتی ہے کہ مثلاً کو مسلم کہتے ہیں۔

☆☆☆☆

اداکار ننھے سے کسی نے پوچھا۔'' شادی کے بعد مرد کی پہلی خواہش کیا ہوتی ہے؟'' اس نے کہا'' دوسری شادی'' ایک مغربی رائٹر نے لکھا ہے کہ گھوڑا انسان سے زیادہ خوبصورت ہے۔ اسکی اس بات پر گرمی کھانے کی ضرورت نہیں بدصورت کوئی شے بھی نہیں۔ جب کوئی دوسرا لکھے گا کہ بلی گھوڑے سے زیادہ خوبصورت ہے تو وہ رائٹر خود ہی سوچنے لگے گا کہ گھوڑا زیادہ خوبصورت ہے یا

Marfat.com

بلی۔ گلگت کے علاقے میں ایک ایک مرد نے سات سات شادیاں کی ہوتی ہیں۔ ایک سردار کی بیٹی کے پاس عورتیں یہ سوال لے کر گئیں۔ سردار کی بیٹی نے فیصلہ سنایا کہ ہر شادی شدہ عورت کھیتی باڑی کرے گی پھر جس میں جسمانی ہمت ہو وہ دوسری تیسری یا جتنی بھی شادیاں کرنا چاہے کرے۔

☆☆☆☆

Talented عورتیں ہر جگہ موجود ہوتی ہیں ایسی عورتوں کی پیدائشی ساخت بہت ہائی ہوتی ہے۔ ایک معمولی مرد ایسی عورت کو نہیں سنبھال سکتا۔ اس لئے ایسی عورت اگر برائی نہ بھی کرے تو ایسے مردوں کی طرف اس کا جھکاؤ ضرور ہوتا ہے جو اس کے ہم ذوق ہوتے ہیں۔ اگر ایسی عورت اپنے ذوق کا ستیاناس کر دے اور اپنے خاود کی پابند ہو جائے تو خاوند مر جاتا ہے یا خود ہی اسے آزاد کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆

جو مرد اپنے دو بچوں کے درمیان انصاف نہیں کر سکتا وہ دو بیویاں کیسے سنبھال سکتا ہے؟

☆☆☆☆

آپ نے دیکھا ہوگا کہ کچھ under teen لڑکیاں اپنے ہم عمروں کی بجائے Above forty مردوں میں دلچسپی لیتی ہیں۔ یہ قانون مماثلت کی وجہ سے ہے۔ کچھ کم عمر لڑکیاں کم عقل ہوتی ہیں اور ان کی شادی زیادہ عمر والے مردوں سے ہوتی ہے کہ وہی انہیں اپنے تجربے سے سنبھال سکتے ہیں اور کچھ کم عمر لڑکیاں ذہنی طور پر 40 سال کی ہوتی ہیں انہیں کوئی ذہین مرد ہی سنبھال سکتا ہے، ہم عمر لڑکا نہیں سنبھال سکتا۔ اگر ایسی لڑکی کی شادی ہم عمر سے ہو جائے تو وہ لڑکی یا کرپٹ ہو جاتی ہے یا اس کا خاوند مر جاتا ہے یا اسے طلاق ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

اگر کسی ہمہ صفت آدمی کی شادی سادہ مزاج عورت سے ہو جائے تو یا وہ کرپٹ ہو جاتا ہے یا اسے بادشاہی مل جاتی ہے۔ سادہ مزاج بیوی کے ساتھ گزارہ کرنے سے جو ڈیپریشن ہوتا ہے۔ وہ ذہن کو بہت بڑا کر دیتا ہے۔

☆☆☆☆

جن کم عقل لڑکیوں کی شادیاں ہم عمروں سے ہوتی ہیں انہیں یا ان کے سر سنبھالتے ہیں یا ساسیں سنبھالتی ہیں۔ ذہین لڑکیوں کو ان کی ساسیں نہیں سنبھال سکتیں۔ وہ لڑکیاں اپنی ساسوں کی ذہنی طور پر ہم عمر ہوتی ہیں۔ اس لئے اللہ انہیں ایک گھر میں نہیں رہنے دیتا۔

☆☆☆☆

Marfat.com

کچھ ذہین یا کم عقل لڑکیاں اپنے سسروں سے جنسی تعلقات بنا لیتی ہیں۔

☆☆☆☆

میرا ذہن کبھی تو بالکل ہی خالی ہوتا ہے۔ اور کبھی گلاں ہی گلاں۔

☆☆☆☆

یہ بات میرے مشاہدے میں بار بار آئی ہے کہ کالی بروم لڑکی کی شادی جائنٹ فیملی میں ہوتی ہے ایسی لڑکی کے پاؤں موٹے ہوتے ہیں عقل کی طرف سے اس کا ہاتھ تنگ ہوتا ہے۔ اس لئے اسے صرف خاوند نہیں سنبھال سکتا۔

☆☆☆☆

ایک عورت کے اپنے دیور سے ناجائز تعلقات تھے۔ دیورانی کو علم تھا بلکہ اس کے سامنے سارا کچھ ہوتا تھا۔ دیور کہتا تھا کہ اسے بات چیت کا جو مزہ بھابھی کے ساتھ آتا ہے اپنی بیوی کے ساتھ نہیں آتا اور اس کی بیوی بالکل سادہ اور اور کم گو تھی۔

☆☆☆☆

اگر کسی آدمی کی بیٹی بھاگ جائے تو وہ عقل کا استعمال کر کے قیافے لگاتا ہے کہ کون لے گیا ہوگا لیکن مذہب کے معاملے میں کہتا ہے۔ ''مولوی جو کہتا ہے ٹھیک ہی کہتا ہوگا۔ ہم تو ان پڑھ ہیں۔

☆☆☆☆

روم کے بادشاہ نیرو کے بارے میں پڑھا تھا کہ اس کی ماں نے بڑی مشکلات جھیل کر اسے بادشاہ بنایا۔ جب وہ نیرو کے کمرے میں جاتی تھی تو نیرو ہوش و حواس گم کر بیٹھتا تھا۔ جب ماں چلی جاتی تھی تو دیواروں کو ٹکریں مارتا تھا کہ اس نے کیا کیا۔

بعض مرد اور عورتیں سر سے پاؤں تک جنسی ہوتے ہیں۔ انہیں دیکھتے ہی جنس مخالف کا دماغ خراب ہونے لگتا ہے۔ نیرو کی ماں بھی ایسے ہی لوگوں میں سے ایک تھی۔

☆☆☆☆

ایک عورت رات کو بس سٹاپ پر بیٹھی تھی۔ اس نے گاؤں جانا تھا لیکن آخری بس نکل چکی تھی۔ ایک آوارہ لڑکا اسے بہن کہہ کر اپنے گھر لے گیا۔ گھر میں کوئی بھی نہیں تھا۔ وہ دوستوں کو بلا لایا۔ وہ عورت رو رہی تھی۔ کسی بھی لڑکے کو ایستادگی نہ ہوئی۔ ایک عورت کی سوچ چھ سات لڑکوں کی سوچ پر غالب آ گئی۔

☆☆☆☆

Marfat.com

ایک شادی شدہ لڑکی میرے ایک دوست پیر کی مریدنی بننے گئی۔اس کے میاں کا کاروبار نہیں چلتا تھا۔میرے دوست کا اس پر دل آ گیا۔اس نے ٹرک کھیلی۔لڑکی سے کہا "کپڑے اتار دو۔" میرا دوست بھی خوبصورت تھا اور لڑکی جوان بھی تھی اور خوبصورت بھی۔لڑکی نے کپڑے اتار دیئے لیکن اس لئے اتار دیئے کہ لڑکی کا بھی دل آ گیا تھا۔میرے دوست نے اس کی طرف دیکھا نہیں تھا۔اس نے دل پر جبر کیا اور لڑکی سے کہا کہ وہ کپڑے پہن لے۔دوست کا ذہنی پروموشن ہو گیا اور لڑکی جو ہر وقت جنسی خیالات میں گھری رہتی تھی اس کی سوچ کا Aggravation ہو کر پھر ڈاؤن ہوا اور اعتدال پر آ گیا۔اس کے اندر پیسے کی سوچ پیدا ہونے لگی اور پیسہ آنے لگا۔

☆☆☆☆

جن لڑکیوں کی شادی چھوٹی عمر میں ہو جاتی ہے ان کے ساتھ عموماً یہ معاملہ بنتا ہے کپڑے اتروانے کی بجائے اگر انہیں موزوں ہومیو دوا دے دی جائے تو بھی مسئلہ حل ہو جاتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک گھر جو بھی کرائے پر لیتا اس کا کوئی نہ کوئی نقصان ہو جاتا لیکن اس گھر کو وہی کرائے پر لیتے تھے جو بدکار ہوتے تھے۔قدرت کسی شریف آدمی کو وہ گھر کرائے پر دیتی ہی نہیں تھی۔

☆☆☆☆

اگر کسی کرپٹ مرد یا عورت کو باحیا آدمی کے کمرے میں ایک ماہ رکھا جائے تو اس کی جنسی بے اعتدالی کا علاج ہو جاتا ہے جس طرح ہومیو دوا خالی بوتل میں بھی موجود ہوتی ہے اسی طرح ایک انسان کا ہالہ اس کمرے میں موجود ہوتا ہے جس میں وہ کچھ عرصہ رہائش پذیر رہا ہو۔

☆☆☆☆

جنس زدہ کمرے کا ہالہ توڑنے کے لئے بہت ہی پرہیزگار ہونا ضروری ہے ورنہ کمرے کا ہالہ چھوٹی موٹی پرہیزگاری کی چھٹی کرا دیتا ہے۔

☆☆☆☆

جب ہم میت کو دفنا آتے ہیں تو مرنے والا پورا مرا نہیں ہوتا۔کچھ کا تو تیسرے چوتھے دن پیٹ پھٹ جاتا ہے اور کچھ کئی دنوں تک اس طرح زندہ رہتے ہیں کہ نبض اور دھڑکن نہیں ہوتی ہے۔تاریخ میں ایک زانی کے بارے میں پڑھا تھا کہ اس کا عضو تناسل بڑھ کر اس کے سارے جسم کے گرد لپٹا ہوا تھا۔ایک آدمی کی زبان کے بارے میں ایسا ہی سنا تھا۔

☆☆☆☆

Marfat.com

کسی خوبصورت عورت کو دیکھنا اور کہنا کہ میں اس لئے دیکھ رہا ہوں کہ اس میں اللہ کا حسن نظر آ رہا ہے تلبیس ابلیس ہے۔ مزہ تب ہے کہ اپنی بیٹی کے لئے دوسروں کو بھی یہ حق دیا جائے۔

☆☆☆☆

ایک حکیم صاحب میرے پاس آئے اور پوچھا کہ بغلم کا مزاج کیا ہے۔ ہنسی کو روکنے کے لئے اس دن مجھے بہت زور لگانا پڑا۔ میں نے انہیں بتایا۔ ''بلغم کا مزاج تر بھی ہوتا ہے سرد بھی ہوتا ہے اور گرم بھی۔ مجھے ہنسنے کا حق ضرور ہوتا اگر میری اس کے ساتھ Frankness ہوتی۔ میں نے تین چار بار لفظ بلغم کو دوہرایا اور انہیں اپنی غلطی کا احساس ہوگیا۔ میں ساری زندگی استفسار کو استسفار بولتا رہا اور لوگ برداشت کرتے رہے۔

☆☆☆☆

ایک چنگڑ نے ایک چنگڑ عورت سے زیادتی کی۔ سردار نے اس کے قتل کا فیصلہ کر دیا اور خود ہی قتل بھی کر دیا اور تھانے حاضر ہوگیا۔ عدالت کے فیصلہ کرنے سے پہلے صلح ہوگئی۔ سردار بری ہو گیا۔ پاکستان کے قانون کی بھی تسکین ہوگئی اور چنگڑوں کا قانون بھی برقرار رہا۔ اس کو کہتے ہیں ان اللہ علی کل شی قدیر۔

☆☆☆☆

جب ایک آدمی کو عورتیں پھنسانے کے سارے ڈھنگ آ گئے تو وہ بوڑھا ہوگیا۔ مجھے روٹی کمانے کے سارے ڈھنگ آ گئے تو مجھے روٹی کی فکر ہی نہ رہی۔ 24 سال کی عمر میں میں نے ایک سفر کے دوران ٹرین میں ٹافیاں بیچیں۔ گانے گا کر مسافروں کو اپنی طرف متوجہ کیا اور ٹافیوں کے دو پیکٹ ایک ہی ڈبے میں بیچ لئے۔

☆☆☆☆

ترکی کی ایک لڑکی نے مجھے خط لکھا کہ ترکی کی عورتیں فلاسفر مردوں کو پسند نہیں کرتیں۔ کام کرنے والے مردوں کو پسند کرتی ہیں۔ میں نے جواب لکھا۔ ''کام کرنے کا ڈھنگ بھی فلاسفر ہی سکھاتے ہیں اور نئے نئے کام بھی فلاسفر ہی ایجاد کرتے ہیں۔

☆☆☆☆

بیگم صاحبہ کو جب بھی کوئی فون آتا ہے۔ تو یہ ضرور پوچھا جاتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب وہلے ہی نیں یا کوئی کم کار شروع کیتا نیں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

شیکسپیئر کے ڈراموں کو دو سو سال اس لئے قبر میں رہنا پڑا کہ دو سو سال تک ان ڈراموں کی ضرورت نہیں تھی۔ میں چھ سال Grave period میں رہا اس لئے کہ میری ضرورت نہیں تھی۔ میرے پاس دینے کے لئے کچھ نہیں تھا۔ چھ سال لا الہ اور اللہ اللہ کے چکر میں الجھا رہا۔ حقیقت کو پائے بغیر لوگوں کے سامنے آنے کا کوئی فائدہ ہی نہیں تھا۔

☆☆☆☆

ایک آدمی ایک ولی اللہ کے پاس گیا اور کہا کہ اس کی بیٹی کے لئے کوئی رشتہ نہیں آ رہا۔ ولی اللہ نے کہا ''کل صبح جو بھی آپ کا دروازہ کھٹکھٹائے۔ بیٹی اس کے حوالے کر دینا۔ صبح دروازے پر ایک شیر کھڑا تھا اس نے بیٹی کو اس کے ساتھ کر دیا۔ چند دن بعد جنگل میں گیا کہ بیٹی کی خبر لے۔ جنگل میں ایک عالی شان مکان تھا۔ اسے حیرت ہوئی۔ دروازہ کھٹکھٹایا۔ دروازہ کھلا تو سامنے اپنی بیٹی کو کھڑا پایا بیٹی نے بتایا کہ ولی اللہ کو علم تھا کہ میں نے اس کی بیوی بننا ہے اگر وہ آپ سے رشتہ مانگتا تو آپ سمجھتے کہ ولی اللہ لالچ کر رہا ہے وہ شیر بن کر آ گیا۔

☆☆☆☆

آپ اتنے بڑے بن جائیں کہ آپ کو ہر شے کی ضرورت ہو۔ جس کی خدمت کریں اس سے ٹانگ کر صلہ نہ لیں۔ ممکن ہے کہ آپ اس سے جو مانگیں وہ اس کے پاس ہی نہ ہو۔ ردعمل کے قانون کے تحت آپ کو صلہ تو ملنا ہی ہے۔ وہ صلہ دوسرا آدمی آپ کو اس شکل میں دے جس شکل میں وہ دے سکتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک آدمی نے اپنے دوست پر کچھ احسانات کیے۔ دوست نے کچھ عرصہ بعد اس کے بیٹے کے لئے بیٹی کا رشتہ دے دیا۔ سہاگ رات کو ہی میاں بیوی کا جھگڑا ہو گیا۔ لڑکی میکے گئی اور پھر واپس نہ آئی۔ اس آدمی کے احسانات کی قیمت اتنی ہی تھی۔

☆☆☆☆

ایک آدمی میرے پاس آیا اور کہا ''ڈاکٹر صاحب! میں نے ایک آدمی کا 25 ہزار روپیہ دینا ہے اس نے 25 ہزار کے بدلے میں مجھے غلام بنایا ہوا ہے۔ چار سو روپیہ اور ایک من دانے دیتا ہے۔ میرے بیوی بچوں کا پیٹ نہیں پلتا اور 25 ہزار سر پر ہی کھڑا ہے۔'' میں نے اسے کہا۔ ''وہ آپ کو گالیاں دیتا ہو گا کیونکہ آپ کا جسم بھینسوں کے لئے چارہ کاٹنے والا ہے ہی نہیں اور آپ اس

Marfat.com

کی بھینسوں کو گالیاں دیتے ہوں گے۔ تہاڈیاں سائیاں دی دھی دی ایسی تیسی'' کہنے لگا۔ ''آپ ٹھیک کہتے ہیں۔'' میں نے کہا'' وہ گالیاں دے تو دل میں الحمدللہ کہا کریں اور خود اس کی بھینسوں کو گالیاں نہ دیں۔ قرض اتر جائے گا۔'' تین ماہ بعد آیا تو بڑا خوش تھا۔ کہنے لگا۔ ''وہ آدمی حج پر جا رہا تھا۔ اس نے مجھے کہا کہ اس نے قرضہ معاف کیا۔'' میں نے کہا'' اس کی کوئی نیکی نہیں۔ اس نے گالیوں کی شکل میں 25 ہزار روپیہ وصول کر لیا۔

☆☆☆☆

جو قرآن مجید روزانہ پڑھا جاتا ہو اگر اس پر ہاتھ رکھ کر جھوٹی قسم کھائی جائے تو نتیجہ چند گھنٹوں میں سامنے آ جاتا ہے۔

☆☆☆☆

ایک دفعہ میں نے سوچ کو اس بات پر مرکوز کر لیا کہ میرا کوئی دوست رشتہ دار میرے گھر میں نہ آئے۔ 23 دن تک کوئی نہ آیا۔ میں خود گھبرا گیا اور سوچ کو بدل لیا۔ میں نے جو اذیت کاٹی تھی۔ وہ ایک چلے سے کم نہیں تھی۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ میں نے ایک آدمی کے کچھ پیسے دینے تھے اور بن نہیں رہے تھے میں نے سوچا کہ جب میرے پاس پیسے ہی نہیں تو وہ لینے کیوں آئے؟ میں نے 10 دن اپنے آپ کو ڈسچارج نہ ہونے دیا۔ وہ آدمی نہ آیا۔ 11 ویں دن میں ایک آدمی سے گفتگو کر رہا تھا۔ دوران گفتگو اپنے آپ کو Loose کر دیا۔ Loose کرنے کے آدھے گھنٹے بعد وہ پہنچ گیا۔ غصہ نکالنے اور ہنسی مذاق سے بیٹری فوراً ڈسچارج ہو جاتی ہے۔

☆☆☆☆

ماہ رمضان میں عصر کے وقت اکثر میاں بیوی کا جھگڑا ہو جاتا ہے روزہ تزکیہ کے لئے ہوتا ہے اور لوگ رمضان میں زیادہ لڑائیاں کرتے ہیں۔ بھوک سے چار جنگ ہوتی ہے جن لوگوں کا تزکیہ نہ ہو ان سے روزہ نہیں سنبھالا جاتا۔ جس آدمی نے پورا سال پانچ وقت نماز پڑھی ہو وہ روزہ کو سنبھال سکتا ہے لیکن نماز نہ ریاکاری والی ہو اور نہ ٹوٹل پورا کرنے والی۔

☆☆☆☆

میں اگر کسی کے لئے کچھ کروں تو یہ میری ڈیوٹی ہے میری کسی پر نیکی نہیں اور دوسروں کی طرف سے جو کچھ مجھے ملے وہ میری تنخواہ ہے کسی کی مجھ پر نیکی نہیں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

فطرت ہر وقت اپنا بیلنس قائم رکھتی ہے۔ ایک 90 سالہ بوڑھا سعودیہ میں ڈرائیور ہے۔ جب وہ پاکستان آتا ہے تو اپنی پوتیوں کے ساتھ عیاشی کرتا ہے دو تین اور Under teen لڑکیاں بھی اس کی دوست ہیں اور کبھی کبھار سب اس کے بستر پر اکٹھی ہوتی ہیں۔ وہ پیسہ کماتا ہے پیسہ دیتا ہے اور عیاشی کرتا ہے۔ وہ جب تک اپنے بیٹے کو Accomodate کرتا رہے گا بیٹے کی زبان بند رہے گی۔

☆☆☆☆

ایک چودھری کا بیٹا گھوڑی پر گاؤں کی گلی میں سے گزر رہا تھا۔ گھوڑی کی وچھیری ایک غریب کے گھر میں گھس گئی۔ گھر کی مالکن نے چودھری کے بیٹے کو گالیاں دینا شروع کر دیں۔ بیٹے نے باپ کو بتایا۔ باپ نے کہا ''اس عورت کو دو بوری گندم بھجوا دو۔ اس نے کہا ''ابا جی! اس نے گالیاں دیں اور آپ گندم بھیجنے کی بات کر رہے ہیں۔'' چودھری نے جواب دیا۔ ''جب ہمارا اس کی طرف کچھ نہیں تھا تو وہ گالیاں کیوں نہ دیتی۔ اب اس کا سارا صحن ادھیڑ دو تو صدقے واری جائے گی۔

☆☆☆☆

کائنات کی شکل درخت جیسی ہے پہلے تنا ذیلی تنوں کو Accomodate کرتا ہے اور ذیلی تنے ردعمل دیتے ہیں۔ کوئی آدمی اپنے خاندان کا سربراہ ہوتا ہے کوئی محلے کا' کوئی گاؤں کا اور کوئی پورے شہر یا علاقے کا۔ جو بڑا ہوتا ہے اسے پہلے دینا پڑتا ہے اگر کسی کا کسی کی طرف کچھ نہیں تو اسے اس کی طرف سے روٹی کا ایک لقمہ بھی نہیں ملے گا۔

☆☆☆☆

استاد شاگرد کے ساتھ ہنسی مذاق کرے تو یہ اس کی مہربانی ہے۔ اگر شاگرد استاد کے ساتھ ہنسی مذاق کرے تو یہ اس کی گستاخی ہے۔ علم لدنی یہ کہتا ہے کہ شاگرد استاد کے ساتھ ہنسی مذاق تب ہی کرتا ہے جب استاد کا شاگرد کی طرف کچھ نہیں ہوتا۔ اگر ایک آدمی کو علم ہو کہ وہ اپنے خاندان کا سردار ہے تو اسے خاندان کے کسی بھی فرد کے ہاں جانے میں توہین نہیں سمجھنی چاہیے وہ جس بھی گھر میں جائے گا اس کی پذیرائی ہوگی۔ اگر کچھ لینے جائے گا تو معاملہ گھوڑی کی وچھیری والا ہی ہوگا۔

☆☆☆☆

میں لذت کو بھی ڈیوٹی سمجھنے کا عادی ہوتا جا رہا ہوں۔ جب میں Grave period

Marfat.com

میں تھا تو بیگم صاحبہ بھی خبر نہیں لیتی تھیں۔ مجھے پتہ ہوتا تھا کہ میرا ان کی طرف کچھ ہے نہیں۔ اب جیسے جیسے کام بڑھے گا۔ وسائل خود بخود آتے جائیں گے میں ایک مثال دیتا ہوں۔ آپ مجھ سے ملنے آئیں۔ ہماری علمی گپ شپ بھی ہو اور میرے دو چار گھنٹے لذت میں گزر جائیں۔ آپ اس کو لذت کہیں گے یا ڈیوٹی ؟

☆☆☆☆

علماء کے پاس تو معجزات کی کوئی توجیہہ ہی نہیں تھی۔ غلام احمد پرویز نے Rational انداز اختیار کیا۔ لیکن یک طرفہ اور معجزات کا انکار کر دیا۔ غلام احمد پرویز نے کہا کہ اللہ ہر کام اصول سے کرتا ہے آگ کا کام جلانا ہے خواہ کوئی عام آدمی ہو یا نبی۔ اس کی یہ بات ٹھیک ہے لیکن وہ یہ بات بھول گیا کہ موسم گرما میں آگ اپنے قریب نہیں بیٹھنے دیتی لیکن موسم سرما میں ہم اپنے ہاتھ آگ کی لو میں گھما رہے ہوتے ہیں۔ میں نے پرانے امراض کے مرتے ہوئے مریضوں کو دیکھا ہے۔ ان کے جسم برف کے بلاک سے بھی زیادہ ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ جب ابراہیمؑ کو آگ میں ڈالا گیا تو آپ علیہ السلام کو اتنا ڈیپریشن ہوا کہ جسم سرد لہریں خارج کرنے لگا۔ جس طرح برف کا بلاک کرتا ہے۔ ابراہیم علیہ السلام کے جسم کی ٹھنڈک اور آگ آپس میں Multiply ہو گئے۔ سردیوں میں پاؤں ٹھنڈے ہوں تو کمبل میں ایسا لگتا ہے کہ باہر سے ہوا اندر آ رہی ہے جبکہ کمبل خوب لپٹا ہوتا ہے۔ اگر آگ کا کام جلانا ہے تو ٹھنڈک اس کا توڑ بھی ہے۔

☆☆☆☆

عجیب بات ہے کہ کمپیوٹر انفارمیشن پہنچانے کا جدید اور بھرپور ذریعہ ہے لیکن انفارمیشن کسی کے پاس ہے ہی نہیں۔ 95 فیصد کمپیوٹرز ذہنی عیاشی کے لئے استعمال ہو رہے ہیں۔

☆☆☆☆

ایک پٹھان کے گھر میں چور گھس آیا۔ اس نے اسے پکڑ لیا اور اس کی ایک ٹانگ چارپائی کے ساتھ باندھ کر تھانے چلا گیا۔ تھانے دار نے کہا کہ چور تو اب تک بھاگ گیا ہو گا تم اس کے ہاتھ کھلے چھوڑ آئے ہو۔ پٹھان نے کہا ”چور بی پٹان کا باچا ہے عقل اس کو بی نہیں آئے گا۔ آپ کا واسطہ جس بھی آدمی سے پڑے خواہ وہ کسی ملک کا وزیر اعظم ہی کیوں نہ ہو۔ وہ نہ آپ سے بڑا ہے نہ آپ سے چھوٹا ہے۔ کیونکہ مالیکیول ہمیشہ برابری کی سطح پر بنتا ہے۔

☆☆☆☆

Marfat.com

نوجوانی کے زمانے میں میں ایک آدمی سے بکری خریدنے گیا۔ وہ کماد کی گوڈی کر رہا تھا سودا طے ہوگیا۔ میں نے اسے پیسے دیئے اور بکری کھولنے اس کے گھر گیا۔ جب بکری دیکھنے گیا تھا تو اس کے گھر میں کوئی نہیں تھا۔ جب کھولنے گیا تو اس کی بیوی گھر میں تھی۔ اس نے مجھے بھی گالیاں دیں اور خاوند کو بھی۔ میں واپس اس آدمی کے پاس گیا۔ کہنے لگا پترا! ایہہ میں ہی آں جہڑا اوہدے نال گزارہ پیا کرداں'' جب بیگم صاحبہ مجھ پر گرمی کھاتی ہیں تو میں کہہ دیتا ہوں۔ ''ایہ میں ہی آں'' ان کی سو باتوں کا جواب اس ایک جملے میں دے دیتا ہوں اور وہ اور بھڑک اٹھتی ہیں۔

میں سوچتا تھا کہ ان کے دل میں میری کوئی Value نہیں لیکن ایک دن انہوں نے مجھے حیران کر دیا۔ کہنے لگیں۔ ''آپ نے کبھی مجھ سے خرچ کا حساب نہیں مانگا۔ آپ نے کبھی یہ نہیں پوچھا کہ میں کہاں گئی تھی۔ جب بھی ہم ناراض ہوئے منایا آپ نے ہی'' میں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر ان کی طرف دیکھ رہا ہے۔ آخر میں کہنے لگیں۔ ''آپ میں ایک خوبی بڑی زبردست ہے کہ جس کام کا ارادہ کرتے ہیں۔ وہ کر لیتے ہیں۔'' قرآن کا چلہ کرنے سے پہلے واقعی یہی بات تھی لیکن اب وہ بات نہیں رہی۔ اب چونکہ ارادہ صرف یہی ہے کہ پوری لوح محفوظ کو پڑھنا ہے اس لئے چھوٹے موٹے ارادے باندھتا ہی نہیں ہوں اب جو کچھ بھی ملے اسے اپنا حق سمجھ لیتا ہوں۔

☆☆☆☆

ایک تو میرا ارادہ بہت پختہ ہوتا ہے اور دوسرے میری یاداشت بہت تیز ہے۔

☆☆☆☆

آپ دو نمبر کام کر رہے ہیں یا تین نمبر اللہ سے ایک بات کہہ دیں ''یا اللہ مجھے سیدھی راہ دکھا'' پھر دیکھنا کتنا مزہ آئیگا میں یہ بات مولوی یا پادری کے انداز میں نہیں کر رہا تن ورتی بتا رہا ہوں۔

☆☆☆☆

کیا آپ کو میری یہ تحریر پڑھ کر محسوس نہیں ہوا کہ میں کتنا مطمئن اور پرسکون ہوں؟

☆☆☆☆

14/12/2002 لاہور

میں کہتا تھا کہ میں آزادی کا قائل ہوں اور ''جناب عالی مودبانہ گزارش ہے'' نامی جملے سے مجھے سخت نفرت تھی۔ وہ ایسا وقت تھا جب قدرت میری ٹریننگ کر رہی تھی کہ مکان کا کرایہ بھی نہ ہو تو وقت کو کیسے دھکا دینا ہے۔ جبکہ مالک مکان بھی انتہائی لالچی ہو۔ ایک آفیسر نے مجھے فون کیا

Marfat.com

اور کہا ''میں نے بڑی مشکلوں سے آپ کا پتہ تلاش کیا ہے۔ آپ میرے پاس آئیں میری بیوی کا علاج کریں میں آپ کے لئے کچھ کروں گا'' حکومت پاکستان کے ملازموں اور سیاسی لوگوں کی ایک بڑی نیک عادت ہے ''دریاؤں پانی بخشنا'' یعنی کسی سے کام کراتے ہیں تو معاوضہ جیب سے نہیں دیتے بلکہ کوئی سرکاری چیز دینے کی آفر کرتے ہیں۔ مجھے اس کی اس بات پر بڑا غصہ آیا کہ ''میں آپ کے لئے کچھ کروں گا'' لیکن میں نے اپنے آپ کو نارمل کرلیا کہ غصہ ہی تو نہیں کرنا۔ میں اس کے آفس گیا 20 ویں گریڈ کا آفیسر تھا کہنے لگا ''آپ میری بیوی کا علاج کریں میں آپ کو اپنے محکمے میں پینل (Pannel) پر رکھوا دیتا ہوں'' میں نے کہا آپ کے ایم ڈی کو درخواست دینا ہوگی'' کہنے لگا ''وہ تو ہے'' میں نے کہا ''میں آپ کے پورے محکمے کو مفت دوا دینے کو تیار ہوں لیکن جناب عالی گزارش ہے لکھ کر پینل پر نہیں آؤں گا'' اس نے حیران ہو کر میری طرف دیکھا میں نے اسے کہا کہ آپ نے 20 ویں گریڈ کا آفیسر بن کر مجھے فون کیا۔ میں اس لئے چلا آیا کہ دوسرے کے بلانے پر میں انکار نہیں کرتا۔ اگر آپ حکم کے انداز میں بھی مجھے فون کرتے تو میں اس کو بھی جاہلانہ انداز میں آپ کی التجا سمجھتا۔ اب بھی آپ کو برخوردار سمجھ کر معاف کیا اور چلا آیا ہوں۔ بتائیں میں بڑا ہوں یا آپ بڑے ہیں کہنے لگا ''ڈاکٹر صاحب آپ ڈاکٹر تو ہیں ہی۔ بہت بڑے سیاستدان بھی ہیں'' میں گھر آیا اور بیگم صاحبہ کو ساری کہانی سنائی پیسے کے لحاظ سے ہاتھ ہی نہیں پاؤں بھی تنگ تھے۔ بیگم صاحبہ کہنے لگیں کوئی بات نہیں آپ درخواست دے دیں'' مجھے سخت ڈیپریشن ہوا کہ بیگم صاحبہ اس بات کو نہیں سمجھ رہیں کہ ہم امتحان میں ہیں۔ میری ایک عادت بن گئی ہے کہ دوسرے کے منہ سے نکلنے والی بات کو اپنے لئے الہام سمجھتا ہوں اور اس پر غور کرتا ہوں کہ اگر دوسرے کے منہ سے کوئی بات نکلی ہے تو اس کی کوئی وجہ تو ہوگی۔ میں نے حامی بھرلی مگر ڈیپریشن سے میری آہیں نکل رہی تھیں۔ آدھے گھنٹے بعد بات کی سمجھ آگئی کہ میں نے تو درخواست بھی کسی دوسرے کے کہنے پر دینی ہے۔ میری انا مجروح سلطان پوری نہیں بنے گی۔ میں آفیسر کے پاس گیا لیکن وہ نہ ملا۔ اللہ کریم نے صرف اتنی سی بات سمجھانے کیلئے کہ دوسرے کے کہنے پر کوئی بھی کام کرنے سے انا مجروح نہیں ہوتی مجھے اتنی تنگ دستی تک پہنچایا اور پھر درخواست بھی نہ دینے دی۔

☆☆☆☆

پانچ مہینے انتہائی لالچی مالک مکان کے مکان میں میں نے کس طرح گزارے آپ کو بتاتا ہوں۔ میں کم از کم اپنے جیسا ہومیو پیتھ کسی کو نہیں سمجھتا۔ اگر میں تنگدستی کا شکار تھا تو یہ ٹریننگ

Marfat.com

تھی۔ میں جب بھی کمپیوٹر پر کام کرنے لگتا۔ مالک مکان کے بچے میرے پاس پہنچ جاتے۔ ''انکل کمپیوٹر پر گانے سن لیں'' میں کمپیوٹر ان کے حوالے کر کے اٹھ جاتا۔ اگر میں سارا دن کمپیوٹر پر نہ بیٹھتا تو وہ سارا دن نہیں آتے تھے میں جونہی کمپیوٹر آن کرتا وہ آ جاتے۔ یہ میرا مالک مکان کی طرف قرض تھا۔ جس کی وجہ سے پانچ ماہ اس کی زبان بندر ہی۔ اللہ نے ایک آسانی اور پیدا کر دی۔ مالک مکان نے گوالے کے پیسے دینے تھے۔ میں نے وہ پیسے اپنی طرف لے لئے میں گوالے کو ادھر ادھر کر لیتا لیکن مالک مکان کے آگے قدرت نے مجھے چھوٹا نہ ہونے دیا۔ نیکی اپنے اوپر ہوتی ہے اور برداشت سے بڑی نیکی کوئی نہیں۔ مالک مکان کے نیک تمیز بچوں کو برداشت کرنا بہت مشکل تھا۔ جب مجھ میں برداشت آ گئی تو مکان کا کرایہ بھی بننے لگا اور جن بچوں کی وجہ سے مجھے نیک ہضمی ہو جاتی تھی ان بچوں سے بھی جان چھوٹ گئی۔

☆☆☆☆

آفیسر نے فون پر میری بات اپنی بیگم سے کرائی۔ اسے جوڑوں کا درد رہتا تھا۔ آفیسر 55 سال کا تھا اور بیوی 35 سال کی۔ اس کی بیوی نے مجھے کہا ''آپ ان کا علاج کریں میں خود بخود ٹھیک ہو جاؤں گی۔ وہ مردانہ کمزوری کا شکار ہیں لیکن مجامعت سے باز نہیں آتے۔ رومانٹک بھی نہیں ہیں کہ چلیں اس طرح گزارہ ہو جاتا۔ ہم بستری کے بعد بہت زیادہ چڑچڑے ہو جاتے ہیں'' تھوڑی دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد میں نے آفیسر سے کہا ''آپ کا آفس بہت رومانٹک ہے۔ کھڑکی سے باہر پہاڑ کتنے خوبصورت لگ رہے ہیں۔ اگر میں آپ کی سیٹ پر ہوتا تو فائلوں میں سے تھوڑا سا وقت نکال کر اس سین کو ضرور دیکھا کرتا۔ آپ کی بیگم جتنی رومانٹک ہیں آپ اتنے ہی خشک ہیں فائلوں کی طرح۔ آپ رومانٹک ہو جائیں آپ کی بیگم خود ہی ٹھیک ہو جائیں گی۔ کہنے لگا ''مقابلے کی دوڑ میں رومانٹک کس طرح ہو جاؤں۔

☆☆☆☆

ایک آدمی کی دکانیں کرائے پر چڑھ جائیں تو اسے کچھ بھی یاد نہیں رہتا۔ جب خالی ہو جاتی ہیں تو ایک ایک جملے میں تین تین بار انشاء اللہ کہتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو اپنے اوپر وارد کر لینے میں وہ مستی ہے کہ شراب نہیں دے سکتی۔ میں 24 گھنٹے معاشرتی کاموں میں بھی مصروف رہتا ہوں اور مستی میں بھی رہتا ہوں۔

☆☆☆☆

Marfat.com

جواز گھڑ لینا مجھ پر ختم ہے۔ میں بے ساختہ لکھتا ہوں اور Informal انداز میں لکھتا ہوں۔ کوئی آدمی میرے ادبی انداز پر تنقید نہیں کرتا۔

☆☆☆☆

Common man کے دو مفہوم ہیں۔ ایک طرف ایک عام آدمی Common man ہے دوسری طرف عام آدمیوں کا لیڈر بھی Common man ہوتا ہے۔ دوسری قسم کا Common man بننا بہت مشکل بھی ہے اور بہت عظیم بھی۔ قوم کا سردار قوم کا خادم ہوتا ہے جب تک کوئی آدمی اس جملے کو اپنے اوپر لاگو نہ کرے وہ Common man نہیں بن سکتا۔

☆☆☆☆

قول و فعل کا تضاد بھی دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک تو عام سی بات ہے کہ ایک آدمی کہے کچھ اور کرے کچھ اور دوسرا یہ کہ سورۃ فرقان میں اس اعتراض کا جواب دیا گیا ہے کہ آپ ﷺ سارا قرآن اکٹھا کیوں نہیں منگوا لیتے۔ یہ معاملہ سعی و خطا کا ہوتا ہے۔ حالات کے مطابق رویہ اختیار کرنا قول و فعل کا تضاد نہیں ہوتا۔

☆☆☆☆

بات کرنے کے بعد دو انداز ہیں۔ آپ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ گلاس آدھا خالی ہے اور یہ بھی کہ گلاس آدھا بھرا ہوا ہے۔

☆☆☆☆

فوج ہو سیاست ہو تصوف ہو یا کوئی بھی شعبہ اس میں سات عہدے ہوتے ہیں۔ تصوف میں دیکھیں تو ابدال قطب وغیرہ ہیں۔ سیاست میں کونسلر ناظم ہیں اسی طرح فوج میں میجر کرنل ہیں۔ بنانے کو تو چھ اور آٹھ بھی بنائے جا سکتے ہیں۔ لیکن حقیقت میں یہ بنتے سات ہی ہیں۔ قرآن نے سات آسمانوں یا بلندیوں کی بات کی ہے۔ ایک شخص کا تمام شعبوں کا چیف بننا بہت بڑی بات ہے۔

☆☆☆☆

تمام شعبوں کا چیف بننے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ دیواروں سے بھی مشورے لئے جائیں یعنی کسی بھی آدمی کی بات کو فوراً رد نہ کر دیا جائے۔ کہا جاتا ہے کہ پوہ کی چاندنی رات اور

Marfat.com

غریب کے مشورے کی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ مشورہ کسی کا بھی ٹھکرایا نہ جائے دوسرے لفظوں میں کسی بھی آدمی کو Ignore نہ کیا جائے۔ ہر انسان کے پاس کوئی نہ کوئی Prominent dimention ہوتی ہے۔

☆☆☆☆

میں مزاحیہ بات کو سنجیدہ انداز میں کہہ دیتا ہوں اور سنجیدہ بات کو مزاحیہ انداز میں۔ میری سنجیدگی اور مزاح ایک ہی شے ہیں۔ لہذا نہ کوئی مجھے منور ظریف کہہ سکتا ہے اور نہ کوئی مجھے مسکین علی حجازی کہہ سکتا ہے۔ کراچی کی ایک اردو سپیکر لڑکی کو کسی پنجابی سے عشق ہو گیا۔ اس نے ایک پنجابن سے ماہیے سیکھنے شروع کر دیے۔ پنجابن نے اسے ماہیا سکھایا۔

سرگٹ چھک ماہیا

لالے یاری عمرا ساڈی ہک ماہیا۔

اسکا محبوب سگریٹ پیتا تھا۔ وہ اپنے چھت پر کھڑی یہ ماہیا یاد کر رہی تھی۔

سرگٹ ناں چھک ماہیا۔

اس کی پنجابن استانی کو اس کے عشق کا پتہ تھا اس نے جب شاگردنی سے ماہیا اس طرح سنا تو دوڑی ہوئی میری بیگم کے پاس آئی اور کہنے لگی ''ہائے نی باجی کہندی ہئ' سگریٹ نہ چھک ماہیا۔

☆☆☆☆

اللہ نے ہر Level کے ذہن کے لئے اپنی پہچان کے الگ الگ انداز بنا رکھے ہیں۔ میرے ساتھیوں میں ایک اکرم رانجھا صاحب ہیں ان کا تعلق معظم آباد تحصیل بھلوال سے ہے۔ انہوں نے بتایا کہ وہ آرے سے لکڑی چرا رہے تھے۔ موچھا کرنا تھا۔ تین بار آرا ٹوٹا۔ دوسری جگہ سے کٹ لگایا گیا۔ جس جگہ سے پہلے کٹ لگا تھا۔ اسے مستری نے پھاڑا تو تھوڑی مٹی تھوڑا پانی اور دو مینڈک موجود تھے۔ مجھے اللہ نے Rational مزاج دیا ہے میں نے Rational انداز میں اللہ کی پہچان کی۔

Marfat.com

گھنگھرو سے بج اٹھے ہیں

ماسٹر مائنڈ پبلیکیشنز کو ہمہ گیر ادارہ بنانے کی خواہش ہے شعروشاعری کی طرف سے ڈاکٹر صاحب کا ہاتھ ذرا تنگ ہی ہے لیکن مجھ سے کہنے لگے کہ تفریح بھی ایک مقصد ہوتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے مجھے میری چند غزلیں کتاب میں شامل کرنے کو کہا تو میں نے جواب دیا کہ پھر غزلوں کا انتخاب بھی خود ہی کر لیں مجھے اس ادارے کی بزم سخن کا نقیب ٹھہرایا گیا ہے۔ شعروشاعری کا شوق رکھنے والے افراد اپنا کلام بھی ہمیں بھیج سکتے ہیں اور بزم سخن بھی ان کی اپنی ہے۔

شاعری پر ایک اعتراض کیا جاتا ہے کہ ایک تو بہت کم شاعری بامقصد ہوتی ہے اور دوسرے غزل یا نظم کے اشعار میں فکری حوالے سے ارتباط نہیں ہوتے' میں اس اعتراض کا جواب اس طرح دوں گا کہ شاعری ہماری نثر کو بھی معطر کرتی ہے۔ اگر ایک غزل کے چھ اشعار میں الگ الگ فکر ہے تو نثر میں انہی چھ اشعار کو چھ مختلف مواقع پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

شاعری ایک فطری صلاحیت ہے اور نثر کے بالکل مقابلے پر ہے۔ اس بات سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا کہ جو بات نثر میں نہیں کی جا سکتی وہ شاعری میں کہی اور سنی جا سکتی ہے۔ اپنی ایک تازہ غزل کے چند اشعار پیش خدمت ہیں۔

ریاض حسین سرمدؔ

Marfat.com

غزل

تجھ سے میرا کیا رشتہ ہے جان مجھے معلوم نہیں
تیری میری کب سے ہے پہچان مجھے معلوم نہیں

صورت میں اور سیرت میں بھی واللہ تو اک دیوی ہے
کتنے تیرے مجھ پہ ہیں احسان مجھے معلوم نہیں

روز ازل سے ڈھونڈ رہا ہوں تجھ کو اپنی ہستی میں
پورا ہو گا چاہت کا ارمان مجھے معلوم نہیں

تجھ سے بچھڑ کر جی تو رہا ہوں یہ جینا کیا جینا ہے
چاہت ہو گی نفرت کا سامان مجھے معلوم نہیں

کون ہے اپنا کون پرایا جگ سارا بیوپاری ہے
اس منڈی میں بکتے ہیں انسان مجھے معلوم نہیں

سورج ڈوبا چاند ہے ڈوبا دل بھی آخر ڈوب گیا
دل نگری میں کیسا ہے ہیجان مجھے معلوم نہیں

پتھر کو بھی موم کریں گے سرمدؔ منزل پر اک بار
دیوی ہو گی چاہت کی مہمان مجھے نہیں

Marfat.com

غزل

تیری یاد میں یقیناً میری آنکھ نم ہوئی ہے
سرمایہ زندگی کا خدا کی قسم ہوئی ہے

آؤ سناؤں تم کو میں عشق پانیوں کا
جو پیار کی ندی تھی سمندر میں ضم ہوئی ہے

رونے سے کم ہوا ہے دل کا غبار پیارے
رونے سے میری لیکن بینائی کم ہوئی ہے

لینے لگی ہیں کلیاں انگڑائیاں چمن میں
محسوس ہو رہا ہے صبح جنم ہوئی ہے

آکاش گر پڑا تھا تاروں کے جال کا
جلوؤں کی برہمی تھی کیسے نرم ہوئی ہے

پھر ہنس رہا تھا سرمدؔ قطرہ وہ اوس کا
دیکھا تجھے تو آنکھ گلابوں کی نم ہوئی ہے

Marfat.com

غزل

وہی سوال تھا میرا وہی خیال اسکا
وہی ملول سا چہرہ وہی ملال اسکا

کبھی چلمنوں سے لگ کے کبھی سامنے نظر کے
رہ رہ کے یاد آیا ہے پھر وصال اسکا

تیرے قریب تھا تو میں بے خبر تھا اس سے
یاد آیا دور رہ کے یہ تھا کمال اس کا

میری خطا تھی اتنی میں تھا اسیر الفت
پھر شہر تھا اسی کا اور تھا پنڈال اسکا

مجھ کو اسیر کر کے مقتل میں جب وہ لایا
چہرہ بنا ہوا تھا سراپا سوال اس کا

بیتے ہیں کتنے سرمد مہ و سال اس نگر میں
بھولا نہیں ہوں واللہ حسن و جمال اسکا

Marfat.com

نظم

"جب سے بچھڑے ہو اک اداسی ہے
آب آنکھوں میں دید پیاسی ہے"
اک عدو بندگی سے گھبرائے
جس کی الفت بھی تیری داسی ہے
پھول مہکے ہی میرے خوں سے تھے
میری خاطر مہک یہ باسی ہے
ایک عالم تھا سارے میرے تھے
ایک عالم ہے ناشناسی ہے
چاند بن چاندنی نظر آئے
اک اماوس کی رات خاصی ہے

Marfat.com

غزل

''مجھ سے پہلے اس گلی میں میرے افسانے گئے''
راز تھی الفت میری ہم پھر بھی پہنچانے گئے

حسن اسکا چلمنوں سے چھن کے آتا تھا کبھی
ہمسفر وہ آشنا تھے بن کے انجانے گئے

راستوں کی گرد میرے چہرے پہ یوں جم گئی
عشق میں رسوا ہوئے تب جا کے ہم جانے گے

ظلم کی دیوار میری راہ میں حائل ہو گئی
جاں لبوں پہ آ گئی تب وہ دوا لانے گئے

رات بھر لو اک دیئے کی روشنی کرتی رہی
جب شمع بجھنے لگی تب دور پروانے گئے

مد بھری آنکھوں کے ساغر بھولتا سرمدؔ نہیں
اس صبو کے جاتے ہی یہ میرے مے خانے گئے

Marfat.com

غزل

"میں تو خود حیران ہوں یہ حادثہ کیسے ہوا"
قربتوں کا یہ سفر تھا فاصلہ کیسے ہوا

چاند تاروں اور بہاروں میں تلاشا تھا جسے
پھول سے کلیاں جدا یہ ماجرا کیسے ہوا

بے زبانی تھی کہ شاید لب میرے خاموش تھے
جرم تھا گر پیار کرنا حوصلہ کیسے ہوا

دھوپ میرے چار سو ہے سائے سے محروم ہوں
بے سروساماں روانہ قافلہ کیسے ہوا

خشک لب تھے اور مستی چھا گئی مے خانوں کی
بن پیے لہرا گیا میں یہ نشہ کیسے ہوا

بعد ملنے کے تیرے یہ سوچ کر حیران ہوں
جو کبھی عاصی بہت تھا پارسا کیسے ہوا

برہمی میرے لئے اس کے ارادوں میں مگر
سوچتا ہوں اجنبی تھا آشنا کیسے ہوا

ناؤ اپنی ڈوبتی سرمدؔ کنارے لگ گئی
دشمن جاں تھا مگر وہ ناخدا کیسے ہوا

Marfat.com

غزل

جب بھی تم انتقام لیتے ہو
ہم فقیروں کا نام لیتے ہو

بے مروت زمانے والوں سے
کیسے الفت کے جام لیتے ہو

جو نہ آئیں گے تیری محفل میں
انکی زلفوں کی شام لیتے ہو

مہ جبیں تو ازل سے قاتل ہیں
ان سے کیسا انعام لیتے ہو

ہم ہوئے دھول تیری راہوں کی
کیسی چالیں خرام لیتے ہو

چاہنے والوں سے تم پس پردہ
دشمنوں سے سلام لیتے ہو

جب ضرورت پڑے بلا لینا
اپنے کاموں سے کام لیتے ہو

دل میرا خون خون روتا ہے
دامن غیر تھام لیتے ہو

پہلے نظروں سے خود گراتے ہو
جب بھی گرتا ہوں تھام لیتے ہو

ہم پیاسوں کو سامنے لا کر
تم رقیبوں سے جام لیتے ہو

یہ جو سرمدؔ نظر ملاتے نہیں
ان سے کیسے پیام لیتے ہو

Marfat.com

غزل

اے راحتِ جاں تیری تجلی کے توصف
آکاش سے ٹوٹا ہے وہ بیماب ستارا

ہیں گردِ کفِ پا تیرے موسم کے تقاضے
پھولوں سے معطر ہے تیری سانس خدا را

مسرور تجھی سے ہیں یہ گھنگھور گھٹائیں
منسوب تیرے نام سے ساحل کا کنارا

ہر روز تیرے ہنسنے سے سورج ہے ابھرتا
زلفوں سے تیری چلتا ہے ہر رات کا دھارا

گر چہرے سے مستعار قمر مانگے ضیائیں
اور اوجِ ثریا تیری مسکان کا پارا

ہر پھول تیری نازِ عروساں کا پجاری
کانٹوں میں بھی ہوتا ہے بڑا ذکر تمہارا

دکھ درد سمیٹے رگِ جان میں سرمدؔ
وادئ پرُ خاکو ہے پلکوں سے سنوارا

Marfat.com

غزل

مندر پرانے گر گئے سنسار بک گیا
جب کچھ نہ بچ سکا تو میرا یار بک گیا

الفت کا ہے ازل سے یہ انجام دوستو
یوسف کا حسن دیکھو سرِ بازار بک گیا

دے کے جگر کا خوں اک آشیاں بنایا
جو بچ بچا کے رہ گیا ایثار بک گیا

جب ٹھوکروں سے رغبت ہونے لگی مجھے
وہ راستے کا میرے سنگ بار بک گیا

لاشہ ہے بے کفن کچھ اوڑھنے کو دے دو
دو گز کفن کا ٹکڑا بیکار بک گیا!

یوں لڑتے لڑتے مجھ کو ہونا پڑا پسپا
اس فوج کا وہ دیکھو سالار بک گیا

جب سب ہی بک گیا تو سرمدؔ نہ بک سکا
قسمت کی بات دیکھئے خریدار بک گیا

۱۹۸۹ء

Marfat.com

غزل

آ تجھ کو بتا دوں کہ کبھی پیار کیا تھا
اس پیار کا اظہار کئی بار کیا تھا

جو بیت گئی دل پہ سبھی پوچھ رہے تھے
اسرار کہ انکار کہ اقرار کیا تھا

یہ میری وفائیں تھیں یا راتوں کی دعائیں
تجھ کو یہ خبر ہے تجھے شاہکار کیا تھا

اغیار کی محفل میں وہ کچھ ایسا مگن تھا
اس بزم میں پھر پیار کا تکرار کیا تھا

پسپائی اگر میرا مقدر تھی تو پھر کیوں
مجھے پیار کی افواج کا سالار کیا تھا

صورت بھی حسیں اس کی تو سیرت میں حسن ہے
وہ حسن کا منبع تھا یہ پرچار کیا تھا

۱۹۸۹ء

Marfat.com

نظم (زندگی)

زندگی تو آشا ہے
زندگی نراشا ہے

نرتکی کو دیکھا ہے
زندگی رقاصہ ہے

باب اس کا الٹو گے
زندگی تماشہ ہے

عید کی یہ مے بھی ہے
آدمی پیاسہ ہے

۱۹۹۰ء

Marfat.com

غزل

دل ہے مسکن تیری ہی یادوں کا
پھر خیالوں میں بھی ستاتے ہو
تیری وارفتگی کے کیا کہنے؟
دل کی نگری کو جب سجاتے ہو
ہم جو الفت کی بات کہہ بیٹھیں
نظریں ہم سے تو پھر چراتے ہو
خون دے کے جو پھول پالے ہیں
لو خزاؤں سے پھر ڈراتے ہو
جب ضرورت پڑے بلا لینا!!
ہم بلائیں تو دوڑ جاتے ہو
تھک کے پہنچیں جو بام منزل پر
بیٹھ غیروں میں کیوں جلاتے ہو
تیرے مے خانے میں ہی مر جائیں
جب رقیبوں کو تم پلاتے ہو
مجلسِ وصل تو نے توڑا ہے
کیوں مؤذن اذان پہ آتے ہو
جب یہ دامن بھرا گناہوں سے
پھول سرمدؔ کہاں سجاتے ہو

Marfat.com

غزل

کبھی آنسو نکل آئیں تو پلکوں پہ سجانا مت
انہیں ضبطِ سمندر میں گرا دینا دِکھانا مت

جو منظور نظر بھی ہو دُعاؤں کا اثر بھی ہو
اُسے زنجیر پہنا کر سرِ محفل لے جانا مت

کہاں پتھر، کہاں شیشہ گروں کی بستی رہ پہ ہے
جو ہو حالات کا مارا اُسے شیشہ دِکھانا مت

وہ اک پنچھی جو آیا ہے تیری اب قید میں لے جا
اُسے صیاد اپنے سے جدا کر کے اُڑانا مت

کسی سے پیار مانگا تھا کہاں انکار مانگا تھا
اُسی سے التجا میری فسانہ یہ سنانا مت

ابھی تو آس کا پنچھی گرا ہے دیکھ سائے کو
میرے مالک تو مشرق سے ابھی سُورج اگانا مت

نظر سے دیکھنا سرمدؔ مجھے تم بیچ دریا میں
لبِ ساحل کھڑے ہو کر کبھی مجھ کو بلانا مت

۱۰۔۱۔۹۸

Marfat.com

غزل

موسموں کا تشدد یہ جلتی ہوا کوئی ساتھی بتا
وحشتوں کا مرے چار سو سلسلہ کوئی ساتھی بتا

وہ سہانی صبح، شام مستانی تھی، رات اپنی نہ تھی
چاند تاروں نے بھی کہہ دیا الوداع کوئی ساتھی بتا

آنگنوں میں اُگی یاس تنہائی کی یاد ہرجائی کی!!
ہے بہاروں سے شاید لٹا قافلہ کوئی ساتھی بتا

دل بھی مجبور ہے، یہ بدن چور ہے اور تو دور ہے
کہہ کے ساقی چلا، بند ہے میکدہ کوئی ساتھی بتا

دیکھ دنیا کے رنگ، ہیں شب وروز تنگ درد بھی سنگ سنگ
اب میں جاؤں کدھر دل ہے ٹوٹا ہوا کوئی ساتھی بتا

ڈھنگ جینے کا بھی پاس اپنے نہیں ہمسفر جو نہیں
اِس زمانے نے ہم کو دیئے دکھ سدا کوئی ساتھی بتا

زرد پتے ہوا کے تھپیڑوں سے جب دربدر ہو گئے
ہنستے ہنستے خزاں نے یہ ہم کو کہا کوئی ساتھی بتا

گھنگھروؤں سے لرزتی رہی زندگی کیسی سرمد خوشی
اک رقاصہ نے بازار میں کہہ دیا کوئی ساتھی بتا

Marfat.com

غزل

تیرے کوچے کی ہوا پھر سے ستانے آئے
مجھ کو اے دوست وہی یاد زمانے آئے

ہو کے مہمیز یہ پروا جو تیرے آنچل سے
میری بھٹکی ہوئی نندیا کو سلانے آئے

ساری دنیا سے چھپایا ہے تیرے پیار کا درد
ہر زباں پر ہی میرے درد فسانے آئے

اُن کا اظہارِ وفا آج خبر ہم کو ہوئی!
اپنے حصے میں وہی زخم پرانے آئے

تھک گئی آنکھ در و بام کو تکتے، تکتے
بار ہا ہم کو مسیحا بھی رُلانے آئے

بوند ملتی جو کسی روز نہ مرتے پیاسے
دیر تک یاد تیری آنکھ پیانے آئے

تو کہ سرمایہ سرمدؔ ہے تیرا ذکر ہے کیا
اس اثاثے کو تیرے دوست مٹانے آئے

Marfat.com

آخری بات

مجھے اللہ نے ایک گر دیا ہوا ہے کہ میں کسی بھی آدمی کے حالات سے اس کا مسئلہ حل کر لیتا ہوں۔ مجھے پتہ ہے کہ جہاں سوال ہوتا ہے وہیں جواب ہوتا ہے آپ کو کوئی بھی مسئلہ ہو آپ مجھ سے ملیں یا مجھے خط لکھیں میں کوئی نہ کوئی راہ نکال دیا کروں گا۔ قرآن کے صدقے اللہ نے مجھے بہت علم دیا ہے۔ میں حدیثیں اور آیتیں سنانے کا عادی نہیں میں لوگوں کے مسئلے حل کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اور صلہ نہیں مانگتا۔ میں نے اپنے بچوں کو ان کے بچپن میں ہی خود اعتمادی دے دی تھی۔ مجھے ان کی کوئی فکر نہیں ہوتی۔

میرا اس بات پر ایمان ہے کہ اگر ایک عورت کا رحم بھی نہ ہو تو اللہ اسے اولاد دے سکتا ہے بات صرف قیمت دینے کی ہے۔ اس کی میں دو مثالیں دیتا ہوں۔ ایک عورت کی بیوہ نند اس کے گھر رہتی ہے۔ اس نے مجھے کہا کہ ڈاکٹر صاحب کوئی ایسی صورت بتائیں کہ نند سے جان چھوٹ جائے میں نے کہا کہ اگر اس سے جان چھوٹ گئی تو دکان پر آمدنی ختم ہو جائے گی۔ کہنے لگی۔ ''ایسا تو کئی بار ہوا ہے۔ وہ جب بھی دو تین ماہ کے لئے کہیں جاتی ہے دکان کی آمدنی کم ہونے لگتی ہے جونہی مجھے پیسے کی فکر بنتی ہے وہ پہنچ جاتی ہے اور آمدنی بہتر ہونے لگتی ہے۔''

دوسری مثال یہ ہے کہ ایک آدمی کی اچھی خاصی آمدنی تھی۔ اس نے مکان کا پورشن کرائے پر دے رکھا تھا۔ میں نے اسے کہا کہ مکان میں خواہ کسی کو بھی رکھو کرایہ نہ لو اولاد ہو جائے گی۔'' اس نے کہا۔ ''ڈاکٹر جی! اینویں یا ہریاں نہ مارو'' میں نے کہا۔ ''پھر مزے کرو''۔

میں نہ چپڑاسی کو اپنے سے چھوٹا سمجھتا ہوں اور نہ کسی ملک کے صدر کو اپنے سے بڑا سمجھتا ہوں۔ میرے دروازے آپ کے لئے کھلے ہیں۔ میرے بیوی بچے کھلے ماتھے آپ کو خوش آمدید کہیں گے۔ دفتر کا پتہ کتاب پر لکھا ہوا ہے۔ مجھے کوئی پتہ نہیں ہوتا کہ میری رہائش کب کس شہر میں ہے فی الحال پولیس چوکی کے نزدیک رتہ امرال راولپنڈی میں رہائش پذیر ہوں میرا فون

Marfat.com

051-5533343 ہے۔ کتاب پڑھ کر آپ کو پتہ چل ہی گیا ہے کہ میں بالکل سادہ آدمی ہوں۔ حقہ مل جائے تو حقہ پیتا ہوں۔ حقہ نہ ملے تو ایمبسی سگریٹ پیتا ہوں۔ سردیوں میں سردی روکنے کے لئے جرسی کوٹ کی بجائے گرم چادر کی دوہری بکل مارتا ہوں اور گرمیوں میں سوفٹی پہنتا ہوں۔ اپنے کسی بھی ملنے والے کے لئے سپیشل کھانا نہیں بنواتا جس کی جو قسمت ہو وہی میرے گھر میں پکتا ہے۔ میرے پاس آنے کے لئے آپ کو کوئی جھجک نہیں ہونی چاہیے۔

سیاست میں میں اپنا ثانی کسی کو نہیں سمجھتا۔ ایک سیاست دان حکومت کے پیسے سے لوگوں کی مدد کرتا ہے میں لوگوں کے اپنے حالات سے ان کی مدد کرتا ہوں۔ Socio-political affarirs کا ماہر ہوں۔ انسانی نفسیات پر بھی گہری نظر رکھتا ہوں لیکن سوائے روٹی پانی کے کسی سے صلہ یا معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ I love you کی رٹ تو ہر فلم میں ہوتی ہے لیکن میرے نزدیک کسی کے کام آنے کا نام I love you ہے لہذا اگلی کتاب تک Good morning

and wish you better luck

ڈاکٹر گلزار احمد

11/12/2002

Marfat.com

Marfat.com